e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 233 Tuesday , May 27 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۳۳ لکھنؤ، بروز منگل ۲۷-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۸/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

سپریم کورٹ نیٹ۔پی جی امتحان کے تنازعہ پر جلد سماعت کرنے پر متفق

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ وہ دو شفٹوں میں پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلے کے لیے قومی اہلیت۔کم۔داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی۔پی جی) 2025 منعقد کرنے کے قومی امتحانات بورڈ (این بی ای) کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر جلد سماعت کرے گی۔نیٹ۔پی جی کا امتحان 15 جون کو کمپیوٹر موڈ میں منعقد ہونا ہے جس کے نتائج کا اعلان 15 جولائی تک کیا جائے گا۔چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج کرائسٹ کی بنچ نے درخواست گزار اوتی اور دیگر کی درخواست پر اس معاملے کی جلد سماعت کے لیے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اسے جلد ہی درج کیا جائے گا۔قبل ازیں 5 مئی کو سپریم کورٹ نے مذکورہ عرضی پر این بی ای نیشنل میڈیکل کونسل (این ایم سی) اور مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود سے جواب طلب کیا تھا۔عدالت نے 22 مئی کو ایک دیگر درخواست پر اپنا فیصلہ سناتے ہوئے نیٹ۔پی جی کونسلنگ میں سیٹ بلاکنگ کے عمل کو روکنے کے لیے متعدد ہدایات جاری کی تھیں۔عدالت نے امتحان کی جوابی کلید اور نارملائزیشن فارمولہ کی اشاعت کی بھی ہدایت دی تھی۔

گورو گوگوئی آسام میں کانگریس کے نئے سربراہ نامزد

نئی دہلی: کانگریس نے پیر کو لوک سبھا کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی کو آسام یونٹ کے نئے سربراہ کے طور پر نامزد کیا ہے جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ پارٹی آئندہ سال منعقد ہونے والے اسمبلی انتخابات نوجوان لیڈر کی قیادت میں جارحانہ انداز میں لڑنے کی تیاری کر رہی ہے۔کانگریس شمال مشرقی ریاست میں 9 سالوں سے اپوزیشن میں ہے اور امکان ہے کہ وہ گورو کو چیف منسٹر ہیمنتا بسوا سرما کے خلاف پارٹی کے چیف منسٹر کے عہدے کے طور پر کھڑا کرے گی۔گورو کچھ روز سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے تنقید کی زد میں تھے جب کانگریس میں یہ قیاس آرائیاں جاری تھیں کہ 2026 انتخابات سے پہلے آسام میں پارٹی کی کمان انہیں سونپی جائے گی۔کانگریس ذرائع کے مطابق، گورو گوگوئی کے والد ترون گوگوئی تین بار وزیر اعلیٰ رہے اور ان کی قیادت میں ریاست میں امن رہا اور ترقی کی گئی۔اے آئی سی سی آسام انچارج جیتیندر سنگھ نے بتایا کہ ہمیں یقین ہے کہ ہماری نئی ٹیم قوت اور لگن کے ساتھ کام کرے گی۔

روٹی کھاؤ، سکون سے رہو، پی ایم مودی کا پاکستان کو انتباہ

ووودرا میں وزیراعظم مودی کا روڈ شو، کرنل صوفیہ کے کنبہ نے پھولوں سے کیا استقبال، داہود میں متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد

ووودرا(ایجنسی)وزیراعظم نریندر مودی گجرات کے دو روزہ دورے پر ہیں۔اس کی شروعات انہوں نے ووودرا میں ایک روڈ شو کے ذریعہ کی۔اس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے پھولوں سے ان کا استقبال کیا۔ہندوستانی فوج کی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے کنبہ کے اراکین نے بھی وزیراعظم مودی کے روڈ شو کے دوران پھولوں کی بارش کی۔وزیراعظم مودی نے بھج، کچ میں روڈ شو کے بعد ایک جلسہ عام سے بھی خطاب کیا۔اس دوران انہوں نے 53,400 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔اس موقع پر پی ایم مودی نے ہندوستانی فوج، ہندوستان کے آپریشن سندور کی تعریف کی اور پاکستان کی اس بزدلانہ کارروائی پر حملہ کیا۔پی ایم مودی نے پاکستانی شہریوں اور وہاں کے بچوں سے کہا، مودی کی بات غور سے سنو۔آپ کی حکومت اور فوج دہشت گردی کو سپورٹ کر رہی ہے۔دہشت گردی پاکستان کی حکومت اور فوج کے لیے پیسے کمانے کا ذریعہ بن چکی ہے۔پاکستان کے نوجوانوں اور بچوں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا یہ راستہ درست ہے؟ کیا یہ ان کا کوئی فائدہ کر رہا ہے؟ اقتدار کے لیے جو کھیل کھیلے جا رہے ہیں۔کیا اس سے پاکستان کے بچوں کی زندگی میں بہتری آئے گی؟ پی ایم مودی نے کہا۔میں پاکستان کے بچوں کو بتانا چاہتا ہوں، آپ کے حکمراں اور آپ کی فوج دہشت گردی کے سائے میں بڑھ رہی ہے۔یہ آپ کا مستقبل تباہ کر رہا ہے، اس سے چھٹکارا پانے کے لیے آپ کو خود آگے آنا پڑے گا۔خوش رہو زندگی، روٹی کھاؤ ورنہ میری گولی ہے۔بھارت کی پالیسی اور سمت بالکل واضح ہے، بھارت نے امن اور خوشحالی کا راستہ چنا ہے۔

مودی نے گجرات کے لوگوں کی غیر متزلزل حمایت اور آشیرواد کا اعتراف کیا، جنہوں نے انہیں ملک کی قیادت کی ذمہ داری سونپی۔وزیراعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس اعتماد اور حوصلہ افزائی نے دن رات ملک کی خدمت کے لیے ان کی لگن کو تقویت دی ہے۔گزشتہ برسوں کے دوران، ہندوستان نے ایسے فیصلے لیے ہیں جو بے مثال اور ناقابل تصور تھے، جو دہائیوں پرانی رکاوٹوں سے آزاد ہو کر ہر شعبے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج قوم مایوسی اور تاریکی کے دور سے اعتماد اور امید کے نئے دور میں داخل ہو رہی ہے"۔ہندوستان کے اندر ضروری اشیا کی تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانی وکست بھارت کی تعمیر کے لیے متحد ہیں"۔انہوں نے کہا کہ خود کفالت وقت کی ضرورت ہے۔اس بات کا ذکر کرتے ہوئے گھریلو پیداوار اور برآمدات دونوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ہندوستان اب اسمارٹ فون، آٹو موبائل، کھلونے، دفاعی آلات اور ادویات سمیت مصنوعات کی ایک وسیع رینج برآمد کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نہ صرف ریل اور میٹرو ٹیکنالوجی تیار کر رہا ہے بلکہ اسے عالمی سطح پر برآمد بھی کر رہا ہے۔داہود کو اس پیش رفت کی ایک اہم مثال قرار دیتے ہوئے، جہاں ہزاروں کروڑ روپے کے بڑے پروجیکٹوں کا افتتاح اور آغاز کیا گیا، جناب مودی نے داہود الیکٹرک لوکو موٹو فیکٹری کو ایک اہم کامیابی کے طور پر اجاگر کیا۔انہوں نے تین سال قبل اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع کو یاد کیا اور فخر کا اظہار کیا کہ اب پہلا برقی انجن کامیابی کے ساتھ تیار کیا جا چکا ہے۔انہوں نے انجن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو گجرات اور پورے ملک کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔مزید برآں، انہوں نے اعلان کیا کہ گجرات نے اپنے ریلوے نیٹ ورک کی 100 فیصد برق کاری حاصل کر لی ہے۔انہوں نے اسے ایک قابل ذکر سنگ میل قرار دیا اور اس کامیابی کے لیے گجرات کے لوگوں کو مبارکباد دی۔داہود کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے اور خطے سے وابستہ بہت سی یادوں کو یاد کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کئی دہائیوں سے داہود کا دورہ کر رہے ہیں اور اپنے ابتدائی سالوں کے دوران وہ اکثر سائیکل پر اس علاقے میں گھوما کرتے تھے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان تجربات نے انہیں داہود کے چیلنجوں اور اس میں پوشیدہ صلاحیت، دونوں کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا۔وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بھی انہوں نے متعدد بار خطے کا دورہ جاری رکھا اور اس کے مسائل کو حل کرنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے۔

آپریشن سندور لانچ ہونے کے 30 منٹ بعد پاکستان کو بتایا: وزیر خارجہ

نئی دہلی۔(ایجنسی) پاکستان کو 'آپریشن سندور' کی اطلاع کب دی گئی، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس حوالے سے پیر (26 مئی) کو وضاحت دی۔انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کو مطلع کیا کہ ہندوستانی ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملہ کے بعد ہی پاکستان کو مطلع کیا تھا۔ذرائع کے حوالے سے میڈیا میں آرہی رپورٹس کے مطابق جے شنکر نے کہا کہ "ہندوستان کی جانب سے آپریشن سندور شروع کرنے کے 30 منٹ بعد اسلام آباد کو الرٹ کیا گیا۔اس آپریشن میں پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں 9 دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔یہ آپریشن 7 مئی کو رات کے وقت چلایا گیا تھا۔" وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے پاکستان سے کبھی بات نہیں کی۔امریکہ کی مبینہ مداخلت کے بارے میں انہوں نے واضح کیا کہ فوجی مہم کو روکنے کا فیصلہ پاکستان کی اپیل کے بعد دو فریقی طور پر لیا گیا تھا۔خارجہ امور کی مشاورتی کمیٹی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "آپریشن سندور کو تبھی روکا گیا جب پاکستان کے ڈی جی ایم او نے اسے روکنے کے لیے کہا۔دونوں ممالک کے درمیان امریکی ثالثی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

مسجد کی تعمیر پر ایکشن

مسجد سیل، متولی سمیت دو افراد گرفتار

مظفر نگر: اتر پردیش کے مظفر نگر ضلع کی پولیس نے بغیر اجازت مسجد کی تعمیر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اتوار کو مسجد کو سیل کر دیا اور دو لوگوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔دراصل، بھوپا تھانہ علاقے میں واقع مورنا کے گاؤں میں مبینہ طور پر حکومت کی اجازت کے بغیر ایک مسجد تعمیر کی جا رہی تھی۔اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات کی اور مسجد کو سیل کر دیا اور مسجد کے نگراں نیاز الدین اور پلاٹ کے مالک یونس کو موقع سے گرفتار کر کے بی این ایس کی دفعہ 170 کے تحت جیل بھیج دیا۔پولیس کے مطابق اتر پردیش میں حکومت کی اجازت کے بغیر کسی بھی مذہبی مقام کی تعمیر غیر قانونی ہے۔جس کی وجہ سے مظفر نگر ضلع انتظامیہ کی جانب سے زیر تعمیر اس مسجد پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے دیہی ایس پی آدتیہ بنسل نے بتایا کہ کل شام بھوپا پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ لوگ بغیر اجازت مورنا میں غیر قانونی مذہبی ڈھانچہ بنا رہے ہیں۔جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اتر پردیش میں کسی بھی نئے مذہبی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے حکومت کی اجازت درکار ہوتی ہے۔یہ تعمیرات غیر قانونی طور پر بغیر اجازت کی جا رہی تھیں۔یہ اطلاع فوری طور پر ایس ڈی ایم جنسٹھ کے ساتھ شیئر کی گئی۔انہوں نے تحصیلدار کی ٹیم بھی بھیجی۔قوانین کی خلاف ورزی پر جائیداد کو سیل کر دیا گیا اور دو افراد نیاز الدین اور یونس کے خلاف سیکشن 170 بی این ایس کے تحت امن و امان خراب کرنے پر کارروائی کی گئی۔بتایا گیا ہے کہ جہاں یہ کارروائی کی گئی وہاں مبینہ طور پر غیر قانونی مسجد تعمیر کی جا رہی تھی۔

بریلی: مشتبہ روہنگیا/بنگلہ دیشی شہریوں کے خلاف مہم

بریلی: مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی میں روہنگیا/بنگلہ دیشی شہریوں کی شناخت کے لئے 15 روزہ خصوصی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔سینئر ایس پی انوراگ آریہ نے پیر کی صبح کیمپ دفتر سے ایک اہم ورچول میٹنگ کا انعقاد کیا۔جس میں تمام ایس پی، سرکل افسر، سی او، ایل آئی او، تھانہ انچارج سمیت دیگر متعلقہ افسران شامل ہوئے۔سینئر ایس پی نے واضح طور سے ہدایت دی ہے کہ ضلع میں غیر مستقل طور سے ڈیرا، ٹینٹ، جھگی، جھونپڑی ڈال کر رہ رہے روہنگیا یا بنگلہ دیشی مشتبہ افراد کی شناخت کے لئے 15 روزہ خصوصی مہم چلائی جائے۔اس مہم کے تحت تھانہ کے اعتبار سے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔اڈیشنل ایس پی و سرکل افسر آبزرور ہونگے۔تمام تھانوں کے انچارج اس کام میں شراکت داری یقینی کریں گے۔اس کارروائی کا مقصد غیر قانونی مہاجرین کی شناخت کر ان کے خلاف قانونی کارروائی یقینی کرنا ہے۔

علی گڑھ موب لنچنگ: 3 نامزد ملزمان گرفتار، دیگر کی تلاش جاری

علی گڑھ۔اتر پردیش کے علی گڑھ میں پیش آئے موب لنچنگ واقعہ میں پولیس نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ہندوتوا تنظیم سے منسلک 25-20 نامعلوم اور 13 نامزد افراد کے خلاف سخت دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ان ملزمان پر قتل کی کوشش، ڈکیتی اور وصولی جیسے سنگین دفعات لگائے گئے ہیں۔ان میں سے 3 نامزد ملزمان وجے گپتا، وجے بجرنگی اور لوکش کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔اب پولیس دیگر ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔علی گڑھ کے الہداد پور میں 25 مئی کو خود کو 'گئو رکشک' کہنے والے ہندو وادی تنظیم کے افراد نے قدیم، علی اور ارباز سمیت 4 نوجوانوں کو بے رحمی سے زدوکوب کیا تھا، ساتھ ہی ان کے ٹرک کو بھی آگ کے حوالے کر دیا تھا۔نام نہاد گئو رکشکوں کا الزام تھا کہ نوجوان اپنی گاڑی میں ممنوعہ گوشت لے کر جا رہے تھے۔واضح ہو کہ اگر پولیس فورس تاخیر سے پہنچتی تو خون سے شرابور متاثرین کی جان بھی جا سکتی تھی۔

نام نہاد گئو رکشکوں نے زخمی نوجوانوں کو جائے وقوعہ سے پولیس کو لے جانے سے روکنے کی کوشش بھی کی، حالانکہ پولیس اہلکاروں نے ایمبولنس کا بہانہ بنا کر زخمیوں کو کسی طرح سے دوسری گاڑی سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موب لنچنگ کے شکار نوجوان گوشت کے کاروباری تھے اور ان کے پاس درست لائسنس بھی تھا۔وہ 'الثبارک میٹ فیکٹری' سے گوشت لے کر آرہے تھے۔ان کے پاس سے فیکٹری کی رسید بھی ملی ہے۔تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان نوجوانوں پر حملہ اچانک نہیں ہوا تھا۔اس حملہ کی پہلے سے سازش رچی جا رہی تھی۔50 ہزار روپے وصولی کے لیے گوشت لے جا رہی گاڑی پر حملہ کیا گیا تھا، اس سے قبل اس گاڑی کا پیچھا بھی کیا گیا تھا۔

ہندوستان میں تیزی سے بڑھ رہے کورونا کے معاملے، مریضوں کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز

نئی دہلی۔قومی راجدھانی دہلی میں ایک بار پھر کورونا کے معاملوں میں اُچھال دیکھی جا رہی ہے۔محکمہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں حال میں کورونا کے 104 فعال معاملے ہیں۔گزشتہ ایک ہفتے میں 99 نئے معاملے سامنے آنے سے صحت انتظامیہ اور شہریوں میں فکر مندی بڑھ گئی ہے۔وہیں اب پورے ملک میں کورونا کے مریضوں کی تعداد 1 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔حالات کو دیکھتے ہوئے دہلی حکومت اور محکمہ صحت نے نگرانی اور جانچ کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔محکمہ صحت کے مطابق کورونا کے سب سے زیادہ معاملے کیرالہ میں 430 ہیں۔اس کے بعد مہاراشٹر کا نمبر آتا ہے جہاں 209 جبکہ دہلی میں 104 فعال کیسز ہیں۔وہیں کرناٹک میں 34 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی ریاست میں فعال معاملوں کی تعداد 47 ہو گئی ہے۔محکمہ صحت نے آگے بتایا کہ گجرات میں 76 نئے معاملے درج کیے گئے ہیں۔اب ریاست میں فعال معاملوں کی تعداد 83 ہو گئی ہے تو ہریانہ میں 8 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی ریاست میں فعال معاملوں کی تعداد 9 ہو گئی ہے۔راجستھان میں 11 نئے معاملے سامنے آئے ہیں جس سے فعال معاملوں کی تعداد 13 ہو گئی ہے۔مغربی بنگال کی بات کی جائے تو یہاں کورونا کے 11 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔یہاں فعال معاملوں کی تعداد 12 ہے جبکہ یوپی میں 15 نئے کیسز درج ہوئے ہیں۔پڈوچیری میں کورونا کا ایک مریض صحت یاب ہو کر گھر چلا گیا ہے۔اب ریاست میں فعال معاملوں کی تعداد 9 ہے۔ساتھ ہی سکم میں بھی ایک مریض کی صحت یابی ہوئی ہے، جس کے بعد یہاں فعال معاملوں کی تعداد صفر ہو گئی ہے۔اس کے علاوہ کئی ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے جیسے انڈمان اور نکوبار، آسام، بہار وغیرہ میں بھی کوئی فعال معاملے نہیں ہیں۔

ہم اسکولوں میں اساتذہ کی کمی نہیں ہونے دیں گے: سی ایم یوگی

بیسک ایجوکیشن کونسل کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں 3,300 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا آغاز

لکھنؤ۔بنیادی تعلیم کو سماج اور قوم کی بنیاد بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہر اسکول میں ہر حال میں استاد اور طالب علم کا تناسب برقرار رکھا جائے گا۔بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہر اسکول میں اساتذہ ہونگے۔انہوں نے پیر کو لوک بھون آڈیٹوریم میں بیسک ایجوکیشن کونسل کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں 3,300 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔یوگی نے گزشتہ آٹھ سالوں میں تعلیم کے میدان میں ہونے والی بے مثال تبدیلیوں کی تعریف کی اور مستقبل کے لیے بنیادی تعلیمی کونسل کے کام کے ایک نئے ماڈل کا خاکہ پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ بچوں کا مستقبل سنوارنے کا سب سے طاقتور ہتھیار ہے۔انہوں نے کہا کہ 2017 سے قبل بیسک ایجوکیشن کونسل کے اسکول خستہ حال عمارتوں، غلاظت اور افراتفری سے دوچار تھے۔طالب علموں کی کمی اور ڈراپ آؤٹ کی شرح زیادہ تھی۔لیکن آپریشن ریجوینیشن نے اس تصویر کو بدل دیا۔انہوں نے کہا کہ آج ریاست کے تقریباً تمام اسکول اس مہم میں شامل ہو چکے ہیں اور باقی 3-2 فیصد اسکول بھی اس سال پھر سے کایا کلپ کے دائرے میں آجائیں گے۔ان اسکولوں میں اب بیت الخلاء، پینے کا پانی، کھیل کے میدان، سمارٹ کلاسز، اور ڈیجیٹل لائبریری جیسی سہولیات موجود ہیں، جس کے نتیجے میں اسکولوں میں طلباء کی تعداد 1200-800 تک پہنچ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تعلیم کا ایک نیا ماڈل ہے، جو بچوں کو معیاری تعلیم اور مجموعی ترقی کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔اساتذہ کے کردار پر خصوصی زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ اور طالب علم کے تناسب کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے گا۔اساتذہ کی کمی نہیں ہوگی۔ہر اسکول میں مناسب اساتذہ ہوں گے تاکہ بچوں کو معیاری تعلیم مل سکے۔انہوں نے بی ایڈ اور ایم۔ایڈ کے طلباء کو انٹرنشپ اسسمنٹ پروگرام میں شامل کرنے کا مشورہ دیا تاکہ وہ فیلڈ تجربہ حاصل کر سکیں اور جدید سہولیات جیسے سمارٹ کلاسز اور ڈیجیٹل لائبریریوں سے واقف ہو سکیں۔سمر کیمپ کو بچوں کی مجموعی نشوونما کا ذریعہ بتاتے ہوئے یوگی نے اس میں کھیل، موسیقی، رقص، ڈرامہ اور یوگا جیسی سرگرمیوں کو شامل کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ 21 جون کو ہونے والے بین الاقوامی یوگا ڈے کے لیے ہر اسکول میں تربیت اب شروع ہونی چاہیے۔آیوش کی وزارت کے یوگا پروٹوکول کو نافذ کریں اور بچوں کو تناؤ سے بچانے کے لیے انڈور سرگرمیوں کو فروغ دیں۔

یوپی حکومت کا بڑا فیصلہ، اب مرنے والے اساتذہ کے اہل خانہ کو 'ڈیتھ گریجویٹی' ملے گی، حکم نامہ جاری

ریاستی حکومت نے امداد یافتہ غیر سرکاری کالجوں کے جاں بحق اساتذہ کے اہل خانہ کو بڑی راحت دی ہے۔سروس کے دوران موت کی صورت میں اساتذہ کے اہل خانہ کو حکومتی حکم کے مطابق ڈیتھ گریجویٹی ادا کی جائے گی۔کابینہ کی جانب سے گرین سگنل کے بعد محکمہ ہائر ایجوکیشن نے اس حوالے سے حکومتی حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے بتایا کہ 3 فروری 2004 کے بعد ان صورتوں میں بھی ڈیتھ گریجویٹی دی جائے گی، جہاں اساتذہ نے ریٹائرمنٹ کا انتخاب نہیں کیا اور 60 سال کی عمر سے پہلے انتقال کر گئے، ایسے اساتذہ جنہوں نے 62 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا آپشن پر کیا، لیکن آپشن تبدیل کرنے کی مقررہ مدت سے پہلے انتقال کر گئے۔ان معاملات میں ان کے اہل خانہ کو ڈیتھ گریجویٹی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

سپریم کورٹ کے لیے تین ججوں کے ناموں کی سفارش

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ کالجیم نے سپریم کورٹ کے لئے تین ججوں کے ناموں کی سفارش کی ہے۔یہ معلومات سپریم کورٹ نے پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں دی ہے۔بیان کے مطابق کرناٹک ہائی کورٹ کے چیف جسٹس این وی انجاریا، گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس وجے بشنوئی اور بامبے ہائی کورٹ کے جج جسٹس اے ایس چندورکر کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دینے کی سفارش کی گئی جسٹس انجاریہ اصل میں گجرات ہائی کورٹ سے اور جسٹس بشنوئی راجستھان ہائی کورٹ سے ہیں۔چیف جسٹس بی آر گوئی کی زیر صدارت کالجیم کی میٹنگ میں تینوں ججوں کی ترقی کی سفارش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔میٹنگ میں موجود کالجیم کے دیگر ارکان میں جسٹس سوریہ کانت، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس بی وی ناگرتنا شامل تھے۔چیف جسٹس گوئی نے 14 مئی کو کالجیم کی باگ ڈور سنبھالی تھی۔اس کے بعد ان کی قیادت میں یہ دوسری سفارش ہے۔سپریم کورٹ کے کالجیم نے 15 مئی کو کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس کیمپیا سومشیکر کو منی پور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی تھی۔اس کے بعد چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس بیلا ایم ترویدی اور جسٹس اے ایس اوکا اس ماہ ریٹائر ہوئے۔ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد عدالت عظمیٰ 31 ججوں کے ساتھ کام کر رہی ہے جبکہ 34 کی منظور شدہ تعداد ہے۔

راجیہ سبھا میں آسام اور تمل ناڈو کی 8 نشستوں پر انتخاب کرانے کا اعلان، 19 جون کو ہوگی ووٹنگ

نئی دہلی۔(ایجنسی) راجیہ سبھا میں آسام کی 2 اور تمل ناڈو کی 6 نشستیں خالی ہیں۔راجیہ سبھا کی ان 8 سیٹوں پر الیکشن کمیشن نے انتخاب کرانے کا اعلان کر دیا۔پیر کے روز الیکشن کمیشن نے مطلع کیا کہ آسام سے راجیہ سبھا کی 2 اور تمل ناڈو کی 6 نشستوں کے لیے 19 جون کو ووٹنگ ہوگی۔ان سیٹوں کے موجودہ منتخب اراکین کی مدت جون یا جولائی میں ختم ہو رہی ہے۔ان نشستوں کے انتخاب کا نوٹیفکیشن 2 جون کو جاری کیا جائے گا۔دراصل راجیہ سبھا کی جن 8 سیٹوں پر انتخاب کرانے کا اعلان الیکشن کمیشن نے کیا ہے، ان سیٹوں کے موجودہ منتخب اراکین کی مدت 14 جون اور 24 جولائی کو ختم ہو رہی ہے۔الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ شیڈول کے مطابق ان نشستوں پر الیکشن کے لیے کاغذات نامزدگی 9 جون تک بھرے جا سکتے ہیں۔کاغذات نامزدگی کی جانچ 10 جون کو ہوگی اور نام واپس لینے کی آخری تاریخ 12 جون مقرر کی گئی ہے۔

شیڈیول کے مطابق سبھی 8 سیٹوں کے لیے ووٹنگ 19 جون کو صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ووٹوں کی گنتی اسی دن شام 5 بجے، یعنی ووٹنگ کا عمل انجام پانے کے ایک گھنٹے بعد کی جائے گی۔الیکشن کمیشن نے یہ بھی مطلع کیا ہے کہ انتخابی عمل 23 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔واضح رہے کہ آسام سے راجیہ سبھا کے رکن مشن رنجن داس اور بیریندر (بی جے پی) کی مدت کار 14 جون کو ختم ہو رہی ہے۔تمل ناڈو کی نمائندگی کرنے والے 6 اراکین کی مدت کار 24 جولائی کو ختم ہوگی۔ان میں ڈاکٹر انبومنی راما دوس (پٹالیمکل کچی)، ایم شنموگم (ڈی ایم کے)، این چندر شیکھرن (ڈی ایم کے)، محمد عبداللہ (ڈی ایم کے)، پی ولسن (ڈی ایم کے) اور وائیکو (ایم ڈی ایم کے) شامل ہیں۔

کھڑگے کا مودی حکومت پر عوام سے وعدہ خلافی کا سنگین الزام

11 سالوں میں بڑے بڑے وعدوں کو کھوکھلے دعووں میں بدل کر ملک کی حالت تباہ کر دی

نئی دہلی۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایک بار پھر مودی حکومت پر عوام سے وعدہ خلافی کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔انھوں نے کچھ پرانے اور بڑے وعدوں کے ساتھ ساتھ 2014 کے عام انتخابات میں کیے گئے اعلانات کی یاد مودی حکومت کو دلائی ہے۔ساتھ ہی حکومت پر طنز کستے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی بدحالی ایسی ہے کہ 'اچھے دن' ایک 'خوفناک خواب' ثابت ہوئے ہیں۔140 کروڑ عوام کا ہر طبقہ پریشان حال ہے۔مودی حکومت پر یہ حملہ کانگریس صدر نے اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل پر کیا ہے۔انھوں نے لکھا ہے کہ "26 مئی 2014 سے آج تک 11 سالوں میں بڑے بڑے وعدوں کو کھوکھلے دعووں میں بدل کر مودی حکومت نے ملک کی ایسی حالت کی، کہ اچھے دن کی بات اب ایک خوفناک خواب کی طرح ثابت ہوئے۔" انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں

نوجوان، کسان، خواتین اور کمزور طبقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کچھ حقائق بھی سامنے رکھے ہیں۔انھوں نے بتایا ہے کہ نوجوانوں کے لیے سالانہ 2 کروڑ ملازمتوں کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے کروڑوں ملازمتیں غائب کر دی ہیں۔اسی طرح کسانوں سے حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ برسر اقتدار ہونے پر آمدنی دوگنی ہو جائے گی۔آمدنی تو دوگنی ہوئی نہیں، اوپر سے ربر بلیٹ کھانے پڑے۔خواتین کے تعلق سے کھڑگے نے لکھا ہے کہ ان کے ریزرویشن پر شرطیں نافذ کر دی گئیں، اور ان کی سیکورٹی کو بھی تار تار کر دیا گیا ہے۔اسی طرح کمزور طبقات، مثلاً ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/اقلیت پر خوفناک مظالم ہو رہے ہیں، ان کی حصہ داری ختم کی جا رہی ہے۔معیشت پر سوال اٹھاتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ مہنگائی اپنے عروج پر ہے، بے روزگاری کا سیلاب ہے، صارفیت ٹھپ ہے، میک ان انڈیا فلاپ ہو گیا اور عدم مساوات بھی عروج پر ہے۔ہر طرف لوگ پریشان حال ہیں۔مودی حکومت کی خارجہ پالیسی کو لے کر بھی کھڑگے نے آواز بلند کی۔انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ حکومت نے 2014 سے پہلے خارجہ پالیسی کو لے کر وعدہ کیا تھا کہ 'وشو گرو' بنا کر رہیں گے۔

اب پاکستان میں بیٹھا کوئی بھی ہندوستان میں ہمارے شہریوں پر حملہ نہیں کر سکتا: ششی تھرور

نیویارک(ایجنسی) ہندوستانی رہنما پاکستان کے دہشت گردی کے ایجنڈے کو بے نقاب کرنے کے لیے دنیا کے کئی ممالک کے دورے پر ہیں۔اس سلسلے میں، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور، امریکہ پہنچنے والے کل جماعتی وفد کے رہنما، 25 مئی بروز اتوار کو کہا کہ ہندوستان نے دکھا دیا ہے کہ پاکستان کو ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی حمایت کرنے کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی، کیونکہ اسلام آباد دہشت گردی سے نمٹنے میں کوئی سنجیدگی نہیں دکھا رہا ہے۔ششی تھرور نے نیویارک میں ہندوستانی قونصل خانے میں تھنک ٹینکس اور میڈیا کے ساتھ بات چیت کے دوران کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو ہندوستان سرزمین پر قبضہ کرنے کے لیے دہشت گردی کا استعمال کر رہا ہے۔پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا مقصد جموں و کشمیر کے معمولات کو خراب کرنا اور ہندوستان بھر میں تشدد کو ہوا دینا تھا کیونکہ دہشت گردوں نے صرف غیر مسلموں کو نشانہ بنایا تھا۔تھرور کی قیادت میں یہ وفد پارلیمنٹیرینز اور سابق سفارت کاروں کی ان سات ٹیموں میں سے ایک ہے جنہیں ہندوستانی حکومت نے دنیا کے مختلف ممالک میں بھیجا ہے تاکہ دنیا کو پاکستان سے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے نئی دہلی کی نئی حکمت عملی کے بارے میں بتایا جا سکے۔اس کے علاوہ پاکستان میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے 7 مئی کو شروع کیے گئے آپریشن سندور کی وجہ بھی بتائی جا سکے۔کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اب پاکستان میں بیٹھا کوئی بھی ہندوستان میں ہمارے شہریوں پر حملہ نہیں کر سکتا۔اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔تھرور نے کہا کہ ہندوستان نے 2016 میں ایل او سی کے پار سرجیکل اسٹرائیک کر کے اری حملے کا جواب دیا تھا۔2019 میں پلوامہ حملے کے بعد، ہندوستان نے بین الاقوامی سرحد کے پار دہشت گردوں کے کیمپوں پر فضائی حملے کر کے جواب دیا۔تھرور نے کہا کہ اس بار ہندوستان نے نہ صرف ایل او سی بلکہ بین الاقوامی سرحد کو بھی پار کر کے پاکستان پر اس کے ہی گھر میں حملہ کیا ہے۔یہ صرف دہشت گردی کے خلاف مضبوط پیغام دینے کے لیے کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم بالکل واضح ہیں کہ ہم پاکستان کے ساتھ جنگ میں دلچسپی نہیں رکھتے۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 34 افراد شہید

اسرائیل کا غزہ کے 77 فیصد علاقے پر قبضہ، زیادہ تر فلسطینی گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں، الجزیرہ کی رپورٹ میں انکشاف

غزہ، 26 مئی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملوں میں اتوار کو ایک صحافی اور شہری دفاع کے افسر سمیت کم از کم 34 فلسطینیوں کی موت ہوگئی شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے یہ اطلاع دی ترجمان نے کہا کہ شمالی غزہ میں جبالیہ اور بیت لاہیہ میں گھروں اور اجتماعات پر اسرائیلی فضائی حملوں میں صحافی حسن ابو وردہ سمیت دس افراد ہلاک ہوئے اور جنوبی غزہ میں خان یونس میں گھروں، ایک اجتماع اور ایک موٹر سائیکل پر اسرائیلی حملوں میں 14 افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی غزہ کے شہر دیر البلاح میں بے گھر افراد کے لیے بنائے گئے خیمے پر اسرائیلی حملے میں پانچ افراد مارے گئے۔ سول ڈیفنس میں آپریشنز کے ڈائریکٹر اشرف ابونار اور ان کی اہلیہ اسرائیلی بمباری میں اپنے گھر پر مارے گئے اور نصرت پناہ گزین کیمپ میں ایک خیمے پر اسرائیلی حملے میں ایک حاملہ خاتون ہلاک ہوگئی۔ مسٹر بسل نے کہا کہ غزہ شہر کے شمال میں الکرامہ پڑوس میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنا کر ایک اسرائیلی ڈرون نے ایک شخص کو قتل کردیا اور شہر کے مغرب میں تل الھوا پڑوس میں ایک گاڑی پر اسرائیلی حملے میں دوسرا شخص مارا گیا۔ اس دوران ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے اتوار کے روز کہا کہ خان یونس میں ہفتے کے روز ان کے گھروں پر اسرائیلی حملوں میں اس کے دو فلسطینی عملے کے ارکان مارے گئے۔ حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے بھی اتوار کو کہا کہ اس کے ارکان نے خان یونس کے

مشرق میں واقع قصبے القارا میں ایک گھر میں پناہ لئے ہوئے ایک فوجی دستے کو نشانہ بناتے ہوئے ایک پیچیدہ مہم چلائی۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی 52ویں بٹالین کا ایک ٹینک کمانڈر شمالی غزہ میں حماس کے ساتھ جھڑپوں کے دوران شدید زخمی ہوگیا۔ اسرائیل نے جنوری میں حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی میعاد ختم ہونے کے بعد 2 مارچ کو غزہ میں سامان اور رسد کا داخلہ بند کردیا تھا۔ غزہ میں صحت افسران نے اتوار کے روز بتایا کہ اسرائیل نے 18 مارچ کو غزہ پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔ حملے میں اب تک 785,3 افراد ہلاک اور 756,10 زخمی ہو چکے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام غزہ حکومت کے میڈیا آفس کی طرف سے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اکتوبر 2023 سے غزہ میں ہلاک ہونے والے صحافیوں کی تعداد 220 ہوگئی ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ کے 77 فیصد زمینی حصے پر قبضہ کرلیا ہے اور باقی حصے پر قبضہ کے لیے وحشیانہ حملے کررہی ہے۔ حماس میڈیا کی ونگ نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ یہ بات الجزیرہ کی ایک رپورٹ سے بھی سامنے آئی ہے۔ اس درمیان اسرائیل کے تازہ حملوں میں مزید 38 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ مارے گئے لوگوں میں ایک صحافی اور راحت و بچاؤ ٹیم کے ایک افسر شامل ہیں۔ یہ لوگ جبالیہ اور نصیرت میں واقع گھروں میں مارے گئے۔ تازہ حملوں کے بارے میں اسرائیل کی طرف سے ابھی تک کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ حماس نے کہا کہ اسرائیلی افواج فضائی حملے کرکے لوگوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کررہی ہے جبکہ بحری افواج گولی باری کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس سے غزہ پٹی کی 77 فیصد زمین پر اسرائیل کا قبضہ ہوگیا ہے۔ زیادہ تر فلسطینی گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں اور جو گھروں یا ٹینٹوں میں رہ رہے ہیں وہ اسرائیلی حملوں کو جھیلنے کے لیے مجبور ہیں۔

انسانی حقوق کی تنظیموں، اقوام متحدہ، مسلم ممالک، فرانس، برطانیہ اور کئی مغربی ملکوں کی تمام اپیلوں کے باوجود اسرائیل غزہ میں فوجی کارروائی بند نہیں کررہا ہے۔ اسرائیل غزہ پر قبضے کے منصوبے میں مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ اب تک اس کے 77 فیصد حصے پر قبضہ کر لینے کا دعویٰ ہے۔ باقی علاقوں میں بھی شدید بمباری ہو رہی ہے۔ اس بمباری کی وجہ سے اسپتال ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں صرف لاشیں ہیں۔ زخمیوں کے علاج کے لیے جگہ نہیں بچی ہے۔ غزہ میں دوائیوں اور کھانے-پینے کی اشیا کی شدید قلت ہے۔ لوگ فاقہ کشی کے شکار ہیں۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج معصوم فلسطینیوں کو فوج کی وردی پہنا کر حماس کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔ اس جنگ میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کا ہو رہا ہے۔ ہر دن بچے اپنے ماں-باپ کو کھو رہے ہیں اور کنبہ برباد ہو رہا ہے۔ اس تشدد میں اب تک 60 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کی موت ہو چکی ہے۔ وہیں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں ابھی تک 220 صحافی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

صیہونی آبادکاروں نے غرب اردن میں فلسطینی زمینوں پر لگادی آگ

سحر نیوز/ عالم اسلام: فلسطین آن لائن نیوز ایجنسی کے مطابق صیہونی آبادکاروں نے نابلس کے شمال مغرب میں واقع گاؤں سبسطیہ میں تقریباً چار ہیکٹر اراضی کو آگ لگادی۔ سبسطیا گاؤں کے نمائندے محمد عظیم نے اعلان کیا ہے کہ علاقے میں نئی قائم ہونے والی صیہونی بستی نے شفیع شمرون سے وابستہ آبادکاروں کے ساتھ مل کر اس گاؤں کی چار ہیکٹر گندم کی اراضی کو آگ لگادی۔ یاد رہے قابض افواج اور صیہونی آبادکاروں نے گذشتہ اپریل سے لیکر اب تک مغربی کنارے میں فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف ایک ہزار چھ سو ترانوے حملے کیے ہیں۔

یوکرین پر روس کے فضائی حملوں سے ٹرمپ ناراض

واشنگٹن - (ایجنسی) روس نے یوکرین پر بڑا فضائی حملہ کرتے ہوئے 367 ڈرون اور میزائل داغے ہیں۔ اس پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پریشان نظر آئے۔ انہوں نے پوتن کو 'کریزی' قرار دیا ہے۔ روس نے ایک بار پھر یوکرین کو نشانہ بنایا ہے۔ اب تک کے سب سے بڑے فضائی حملے میں اس نے میزائل اور ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا ہے۔ اس معاملے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ روسی صدر ولادی میر پوتن سے ناراض نظر آئے۔ انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ وہ پوتن سے خوش نہیں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق روس نے یوکرین کے کئی علاقوں میں میزائل داغے ہیں۔ اس نے 367 ڈرون اور میزائل استعمال کیے ہیں۔ ٹرمپ نے یوکرین کے خلاف روس کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ

پوتن سے بالکل خوش نہیں ہیں۔ لوگ مارے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں کافی عرصے سے جانتے ہے اور ہمارے اچھے تعلقات رہے ہیں لیکن اب وہ راکٹ فائر کر رہے ہیں۔ مجھے یہ بالکل پسند نہیں ہے۔ وہ ایک 'کریزی' یعنی پاگل آدمی ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ این ایس کے ورلڈ جاپان کے مطابق یوکرین میں ہونے والے فضائی حملے میں کم از کم 12 افراد مارے گئے ہیں۔ اس عرصے کے دوران روس نے حملے کے لیے 298 ڈرونز اور 69 میزائلوں کا استعمال کیا۔ اس کو لے کر پورے یوکرین میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ اس کے کئی علاقوں میں تباہی ہوئی ہے۔ یوکرین کی فضائیہ کے مطابق انہوں نے 45 میزائل مار گرائے۔ 266 ڈرون بھی تباہ کیے گئے ہیں۔ کیف شہر کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ روس نے اس سے قبل بھی یوکرین کو نشانہ بنایا تھا۔ ان دونوں کے درمیان جاری جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا کے ذریعہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کو بھی نشانہ بنایا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی پوسٹ میں لکھا، زیلنسکی کا مذاکرات کا طریقہ ملک کا کوئی فائدہ نہیں کرسکتا۔ ان کے منہ سے نکلنے والی ہر چیز مسائل پیدا کررہی ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ ٹھیک ہے۔ یہ روکنا

ایران کے خلاف اسنیپ بیک میکانزم کے استعمال پر ہمارا جواب منہ توڑ ہوگا؛ عراقچی

تہران (ایجنسی) ایران کی پارلیمنٹ مجلس شورائے اسلامی کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیشن کے ترجمان ابراہیم رضائی نے پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیشن کے ارکان اور وزیر خارجہ کے باضابطہ اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ وزیر خارجہ نے ایران اور امریکہ کے مابین بالواسطہ مذاکرات کے آخری دور کے بارے میں ارکان پارلیمنٹ کو رپورٹ پیش کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اس موقع پر زور دیکر کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران دباؤ اور دھمکی کے تحت مذاکرات نہیں کرے گا اور مذاکرات بھی محض ایٹمی معاملات پر انجام پا رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیشن کے ترجمان نے بتایا کہ وزیر خارجہ نے ان اجلاس میں ایران میں یورینیم کی افزودگی جاری رہنے پر زور دیا اور صیہونی حکومت کی دھونس دھمکیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر علاقے میں جنگ چھڑی تو تمام ممالک کو نقصان اور پورا خطہ متاثر ہوگا۔ ابراہیم رضائی نے مزید کہا کہ سید عباس عراقچی نے امریکہ سے مذاکرات کے دوران یورینیم کی افزودگی کے علاقائی مرکز کی تشکیل پر مبنی تجویز ملنے کا ذکر کیا اور کہا کہ ہم اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن افزودگی کا سلسلہ ہر حال میں ایران میں جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خارجہ نے اسنیپ بیک میکنزم کو ایران کے خلاف متحرک کرنے کی صورت میں ایران کے ردعمل کو انتہائی شدید قرار دیا ہے۔ ابراہیم رضائی نے بتایا کہ اس موقع پر قومی سلامتی کمیشن کے ارکان نے وزارت خارجہ کو اپنے دیگر ذمہ داریوں کو بھی بخوبی نبھانے کی تلقین کی اور کہا کہ ایٹمی مذاکرات وزارت خارجہ کی واحد ذمہ داری نہیں ہے۔

آسیان سربراہی اجلاس ملائیشیا میں شروع

کوالالمپور، 26 مئی (یو این آئی) جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا 46 واں سربراہی اجلاس پیر کو ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں شروع ہوا۔ کانفرنس میں علاقائی انضمام اور تجارتی اور اقتصادی رکاوٹوں کے خلاف لچک، ایجنڈا میں سرفہرست رہا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے مکمل سیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آسیان کے ارکان سے اپیل کی کہ وہ بدلتے ہوئے عالمی نظام سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ پائیدار اور مساوی ترقی کا ایجنڈہ نظرانداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ "آسیان کے لیے، ہمارا امن، استحکام اور خوشحالی اکثر ایک کھلے، جامع اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی نظام پر منحصر رہے ہیں، جو تجارت، سرمائے اور لوگوں کی آزادانہ آمدورفت پر قائم ہے۔ اب یہ بنیادیں من مانی کارروائیوں کے دباؤ میں ٹوٹتی جا رہی ہیں۔" انہوں نے کہا "حقیقت میں جیو پولیٹیکل نظام تبدیل ہو رہا ہے اور امریکہ کی طرف سے حالیہ یکطرفہ ٹیرف کے نفاذ کی وجہ سے عالمی تجارتی نظام مزید دباؤ میں ہے۔ تحفظ پسندی دوبارہ ابھر رہی ہے کیونکہ ہم کثیر الجہتی کو بکھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔" مسٹر انور نے گروپ کے دوستانہ شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے پہلی آسیان-چین-خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) سربراہی اجلاس کی اہمیت کو ذہن میں رکھتا جو خطے کے سب سے بڑے اقتصادی شراکت دار چین اور جی سی سی کے ساتھ گروپ کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ ملائیشیا 2025 کے لیے آسیان کی چیئر ہے اور "جامعیت اور پائیداری" کے موضوع کے تحت آسیان سربراہی اجلاس اور متعلقہ سربراہی اجلاسوں کی میزبانی کررہا ہے۔ سال 1967 میں تشکیل دیئے گئے اس گروپ میں برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویت نام شامل ہیں۔

فلپائن میں فائرنگ سے چار افراد ہلاک

منیلا، 26 مئی (یو این آئی) فلپائن کے جنوبی صوبے کویٹ میں پیر کی صبح فائرنگ کے نتیجے میں حملہ آور سمیت چار افراد ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ آج مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے کے قریب داسماریناس قصبے میں پرچم کشائی کی تقریب کے دوران گاؤں کے ہال کے سامنے پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی اہلکار موقع پر پہنچے اور دیکھا کہ چار افراد گولی لگنے سے شدید زخمی ہیں۔ ایک خاتون بھی زخمی ہوئی ہے اور اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مرنے والوں میں تین گاؤں کے اہلکار تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک حملہ آور بھی شامل ہے۔ اس کی شناخت 50 سالہ سابق چوکیدار کے طور پر ہوئی ہے، جس نے تین اہلکاروں کو قتل کرنے کے بعد خود کو گولی مارلی۔

فرانس میں 'ڈیول' سرجن کے خلاف مقدمہ، آخری مرحلے میں داخل

پیرس (ایجنسی) ایک فرانسیسی سرجن کے خلاف سینکڑوں مریضوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے کے الزام کے تحت دائر مقدمہ آخری مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔ متاثرین کی زیادہ تر تعداد کم عمر افراد کی تھی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ملزم کے وکلاء آج پیر 26 مئی کو اپنے اختتامی دلائل دیں گے۔ جوئل لے اسکوارنیک یہ بات تسلیم کر چکے ہیں کہ 1989ء سے 2014ء کے دوران انہوں نے فرانس کے مغربی حصے کے ہسپتالوں میں 299 مریضوں کو جنسی زیادتی اور جنسی حملوں کا نشانہ بنایا، اور ان میں سے بہت سوں کو اس وقت جب وہ اینستھیزیا (آپریشن کے لیے دیا جانے والا نشہ) کے زیر اثر تھے یا پھر آپریشن کے بعد ہوش میں آنے کے عمل میں تھے۔ ان میں سے 256 مریض اُس وقت 15 برس سے کم عمر تھے۔ استغاثہ کی طرف سے جمعہ 23 مئی کو عدالت سے استدعا کی گئی کہ اس ملزم کو زیادہ سے زیادہ 20 برس قید کی سزا سنائی جائے، ساتھ ہی یہ غیر معمولی مطالبہ بھی کیا گیا کہ رہائی کے بعد بھی ان سابق سرجن کو علاج کے مرکز اور نگرانی میں رکھا جائے۔ وکیل استغاثہ اسٹیفان کیلیفر گرنے لے اسکوارنیک سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا آپ ایک شیطان ہیں، اور وہ بعض اوقات سفید کوٹ میں ملبوس ہوتا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنسی زیادتی یا تشدد کا نشانہ بننے والے ایسے مزید متاثرین کے معاملات پر ایک الگ مقدمہ قائم کیا جا سکتا ہے، جو اس موجودہ مقدمے کا حصہ نہیں ہیں۔ سرجن کے ایک وکیل میکسیمے ٹیسیے نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ان کے موکل قطعی قصوروار' ہیں اور وکلائے صفائی کی طرف سے ان کے جرائم کی نوعیت پر کوئی شک وشبہ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی، تاہم ان سابق سرجن کی طرف سے شرمساری اور اپنے متاثرین سے معافی مانگنا حقیقی عمل ہیں اور یہ کہ وہ جیل میں خود میں بہتری لانے کے عمل سے گزرے ہیں۔ بہت سے متاثرین کے وکلاء نے تاہم جوئل لے اسکوارنیک کی طرف سے معافی مانگنے کے پیچھے خلوص اور سچائی پر سوالات اٹھائے ہیں، جو انہوں نے کئی ہفتوں تک جاری رہنے والے مقدمے کی سماعت کے دوران ہمیشہ ایک ہی الفاظ میں دہرائی۔ اے ایف پی کے مطابق فرانس کے مغربی علاقے برٹنی کے شہر وَن کی عدالت کی طرف سے اس مقدمے کا فیصلہ بدھ 28 مئی کو متوقع ہے۔ تاہم اس سے قبل وکلائے صفائی کی جانب سے عدالت کے سامنے اپنے دلائل پیش کیے جانا ہیں۔ اس مقدمے میں جوئل لے اسکوارنیک کے خلاف جنسی زیادہ کے 111 الزامات، جنسی حملوں کے 189 الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

مزاحمت تو ہر حال میں جاری رہے گی، حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل

بیروت (ایجنسی) لبنان کی حزب اللہ کے سربراہ شیخ نعیم قاسم نے مزاحمت کی پچیسویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم مزاحمت و آزادی نے لبنان کو خطے اور عالمی سطح پر سربلند رکھا ہے، اس دن نے لبنان کو کمزوری کی حالت سے طاقت کی طرف منتقل کیا اور لبنانیوں کو عزت، وقار اور خودمختاری کے ساتھ زندگی گزارنے کے قابل بنایا۔ انھوں نے کہا مزاحمت جاری ہے جو ایک انتخاب، ایک قوم اور ایک ارادے کی نمائندگی کرتی ہے۔ فلسطین میں مزاحمت نے ایک انقلاب برپا کیا اور دشمن کو تباہی کے راستے پر ڈال دیا۔ یہ بہادر اور قابل فخر قوم، جو دشمن کا مقابلہ کرتی ہے، اپنے بچوں کو عزت کا درس دیتی ہے اور ذلت کو قبول کرنے یا ہتھیار ڈالنے سے انکار کرتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مزاحمت یقیناً کامیاب ہوگی اور اپنے مقاصد حاصل کرے گی۔ شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ مزاحمت عوام اور اس پر یقین رکھنے والوں کا انتخاب ہے اور رہے گا۔

ڈونالڈ ٹرمپ 9 جولائی تک یورپی یونین پر محصولات میں اضافہ نہ کرنے پر رضامند

نیویارک/ برسلز، 26 مئی (آئی این ایس) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یورپی یونین سے درآمدات پر مجوزہ 50 فیصد ٹیرف کو 9 جولائی تک ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے یورپی یونین کے صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے امریکی صدر سے فون پر اس حوالے سے درخواست کی تھی۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، "ایسا کرنا بہت بڑا اعزاز ہے محترمہ لیین نے بھی سوشل نیٹ ورک ایکس پر لکھا کہ مسٹر ٹرمپ کے ساتھ بات چیت اچھی رہی۔ انہوں نے کہا کہ یورپ ٹیرف پر بات چیت کو تیزی سے اور فیصلہ کن طور پر آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ قبل ازیں جمعہ کے روز مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ یورپی یونین کے ساتھ بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے اور انہوں نے یکم جون سے یورپی یونین کی درآمدات پر 50 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی۔ یورپی یونین کے حکام اور رکن ممالک کے نمائندوں نے اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس طرح کے دباؤ کے حربے سے یورپ اور امریکہ کے درمیان تجارتی مذاکرات خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

چین کے شہر شنگھائی میں دنیا کا سب سے بڑا لیگو لینڈ ریزورٹ کھلنے جارہا ہے

شنگھائی، 26 مئی (یو این آئی) چین میں لیگو لینڈ شنگھائی ریزورٹ، جو عالمی سطح پر مقبول لیگو کھلونا برانڈ پر مبنی ہے، دنیا کی سب سے بڑی لیگو لینڈ منزل بننے کے لیے تیار ہے۔ شنگھائی ریزورٹ قبل از افتتاح اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو گیا ہے اور پارک ہفتہ سے آزمائشی کارروائیوں کا آغاز کرے گا، جس میں منتخب مہمانوں کو اپنے پرکشش مقامات، شوز، ریستوراں اور ہوٹل کی سہولیات کا تجربہ کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ مرحلہ وار افتتاح کا مقصد 5 جولائی کو سرکاری آغاز سے پہلے مہمانوں کے تجربے کی تمام چیزوں کو بہتر بنانا ہے۔ شنگھائی کے ژنشان ضلع میں واقع، ریزورٹ 000,318 مربع میٹر پر محیط ہے اور 2 سے 12 سال کی عمر کے بچوں والے خاندانوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں 75 سے زیادہ انٹرایکٹیو سواری، شوز اور پرکشش مقامات کے ساتھ ساتھ آٹھ تھیم والے علاقوں میں ہزاروں لیگو ماڈلز ہیں۔ اس ہفتہ ایک باضابطہ ہنڈا اور تقریب کے ساتھ پروجیکٹ نے ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ ریزورٹ کی تعمیر 2021 میں شروع ہوئی اور اس میں 15 ممالک کی تقریباً 300 ٹیمیں شامل تھیں، جن میں تقریباً 300,1 فنوں کے دوران 000,10 سے زائد کارکنان نے اپنا تعاون دیا۔ اہم کشش میں بگ لیگو کیسٹر شامل ہے، جو بڑے پیمانے پر لیگو منی فیگر مجسموں سے آراستہ ہے اور 60 میٹر اونچا لیگو لینڈ آبزرویشن ٹاور ہے، جو پارک کے خوبصورت نظارے پیش کرتا ہے۔ ریزورٹ کے جنرل مینیجر چن جی نے تعمیر کی تکمیل اور آزمائشی کارروائیوں کے آغاز کو اس منصوبے کے لیے ایک اہم لمحہ قرار دیا۔ "ہم مستقبل میں ریزورٹ میں قدم رکھنے والے ہر مہمان کے منتظر ہیں، جو حیرت انگیز اور تخلیقی صلاحیتوں سے گھرا ہوا ہے، اور خوشی و تحریک سے بھرپور سفر پر نکل پڑا ہے۔"

روس اور یوکرین کے رہنماؤں پر ٹرمپ کے سخت تبصرے

لاس اینجلس، 26 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر پوتن کے کام سے ناراضگی ظاہر کی ہے اور مسٹر زیلنسکی کو ان کے "بڑبولے پن" پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مسٹر ٹرمپ اتوار کو نیو جرسی کے موریس ٹاؤن میں ایئرفورس ون سے واشنگٹن ڈی سی کے لیے روانہ ہوئے۔ انہوں نے واپسی سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں پوتن کے کام سے خوش نہیں ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ پوتن کو کیا ہوا ہے۔ میں انھیں کافی عرصے سے جانتا ہوں۔" امریکی صدر نے کہا کہ وہ ہمیشہ مسٹر پوتن کا ساتھ دیا ہے۔ لیکن اب وہ شہروں پر راکٹ داغ رہے ہیں اور لوگوں کو مار رہے ہیں، جو انہیں بالکل پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت بات کر رہے ہیں جب روس یوکرین کے کیف اور دیگر شہروں پر راکٹ فائر کر رہا ہے۔ مجھے یہ بالکل پسند نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے یہ تبصرہ اتوار کو روس اور یوکرین کی جانب سے ایک دوسرے پر بڑے پیمانے پر ڈرون اور میزائل حملوں کے بعد کیا ہے۔ دریں اثنا، روسی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ ان کے ملک نے راتوں رات ملک کے مختلف علاقوں میں 110 یوکرینی ڈرون کو تباہ کردیا۔ ان میں سے 13 ماسکو کے علاقے میں تھے۔ دریں اثنا، یوکرائنی حکام نے کہا کہ اتوار کی صبح روسی میزائل اور ڈرون کے مشترکہ حملے میں ملک بھر میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ مسٹر ٹرمپ نے ایک 'ٹروتھ' سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، "مسٹر پوتن بالکل اپنا 'ہوش و حواس' کھو چکے ہیں۔ مسٹر زیلنسکی جس طرح سے بات کر رہے ہیں اس سے ان پر کوئی احسان نہیں کر رہے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ کا یہ بیان مسٹر زیلنسکی کے ان بیانات کے تناظر میں ہے جس میں انہوں نے حالیہ روسی حملوں پر امریکہ کی خاموشی پر تنقید کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے مسٹر زیلنسکی کے بارے میں کہا کہ "ہر بات جو ان کے زبان سے نکلتی ہے وہ مسائل کا باعث بنتی ہے، مجھے یہ پسند نہیں ہے، اور یہ بہتر ہے کہ اسے روکا جائے۔" امریکی صدر کا کہنا تھا کہ یوکرین پر الزام نہیں لگانا چاہیے کیونکہ یہ ٹرمپ کی نہیں زیلنسکی، پوتن اور بائیڈن کی جنگ ہے۔

امریکہ کے جنوبی کیرولائنا میں بڑے پیمانے پر فائرنگ
11 افراد اسپتال میں داخل

نیویارک، 26 مئی (یو این آئی) امریکہ کے جنوبی کیرولائنا میں اتوار کی رات دیر گئے فائرنگ کے بعد کم از کم 11 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ہوری کاؤنٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ یہ واقعہ لٹل ریور کے قصبے میں پیش آیا۔ محکمہ نے سوشل میڈیا پر لکھا، "مقامی وقت کے مطابق اتوار کی رات 20:10 بجے تک، ہوری کاؤنٹی فائر ریسکیو کے ذریعے 11 افراد کو علاقے کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا تھا، اور ایسی اطلاعات تھیں کہ دیگر کو نجی گاڑیوں کے ذریعے علاقے کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا تھا"۔ محکمہ نے سوشل میڈیا پر لکھا پولیس نے کہا کہ اسے الگ واقعہ قرار دیا جارہا ہے۔ اس وقت کمیونٹی کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ فائرنگ کا واقعہ مشرقی وقت کے مطابق 30:21 بجے کے قریب پیش آیا۔

البانیز نے غزہ کی رسد محدود کرنے پر اسرائیل کی مذمت کی

کینبرا، 26 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے غزہ کی امداد محدود کرنے کے اسرائیل کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ مسٹر البانیز نے پیر کے روز غزہ میں ضرورت مندوں کے لیے خوراک اور رسد کی بندش کو توہین آمیز بتاتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اسرائیلی حکومت کو براہ راست آسٹریلیا کی پوزیشن سے واقف کرادیا ہے۔ انہوں نے کینبرا میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہمیں اسرائیل کے بہانے اور وضاحتیں مکمل طور پر ناقابل قبول اور ناقابل اعتبار لگتی ہیں۔ لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ یہ خیال کہ ایک جمہوری ملک سپلائی روکتا ہے تو ہین آمیز ہے۔ یہ میرا واضح موقف ہے۔" آسٹریلیائی وزیر خارجہ پینی وونگ نے مئی کے اوائل میں جرمنی، فرانس اور برطانیہ سمیت 22 دیگر ممالک کے ہم منصبوں کے ساتھ مل کر اسرائیل سے اپیل کی کہ وہ غزہ کے لیے فوری طور پر مکمل امداد کی بحالی کی اجازت دے اور اقوام متحدہ کی تنظیموں کو جانیں بچانے اور مصائب کو کم کرنے کے قابل بنائے۔

چیک جمہوریہ میں کار اور بس کی ٹکر، بیس سے زائد افراد زخمی

پراگ، 26 مئی (یو این آئی) مشرقی چیک جمہوریہ کے اولوموک علاقے میں اتوار کو ایک کار اور بس کے درمیان ٹکر میں 20 سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے۔ علاقائی ایمرجنسی بچاؤ خدمات نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ طبی امدادی ٹیموں نے 22 افراد کا علاج کیا اور انہیں محفوظ نکالا۔ حادثہ دوپہر کے وقت ویلکی ٹائنیک کے قریب پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کار ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں اور اسے اولوموک کے یونیورسٹی اسپتال لے جایا گیا، جب کہ دیگر کو معمولی چوٹیں آئیں۔

پوری دنیا کو اپنی طاقت کا احساس کرا رہا ہے نیا بھارت

یوگی نے ضرورت مندوں کو دیا بھروسہ، ہر وقت حکومت ہے ساتھ

سنت کبیر نگر:26 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دنیا ایک نئے ہندوستان کا دیدار کر رہی ہے جہاں وراثت اور ترقی دونوں نے ہندوستان کو عالمی پہچان دی ہے۔ نیا ہندوستان پوری دنیا کو اپنی طاقت کا احساس کرا رہا ہے۔ ضلع سنت کبیر نگر ضلع کے مشہور شیو مندر تمیشور ناتھ دھام میں پوجا کرنے کے بعد جلسہ عام سے خطاب کرنے سے پہلے یوگی نے ضلع میں 515.1 کروڑ روپے کے 528 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا' آج ہمارا ملک بدل گیا ہے، ہم ایک نیا ہندوستان دیکھ رہے ہیں۔ ہندوستان جو ایک بھی ہے اور بہترین بھی۔ ایک ایسا ہندوستان جو اپنی وراثت کے سفر پر بغیر رکے، بغیر جھکے بغیر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے تمیشور ناتھ میں راہداری کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "میں یہاں کی ضلعی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، میں تمیشور ناتھ دھام کے دورے کی ایک طویل عرصے سے خواہش تھی، جو آج میں پورا کر سکا۔ یوگی نے کہا' 10 سال پہلے، لوگوں کو یقین نہیں تھا کہ ہندوستان سینا تان کر کھڑا ہو پائے گا۔ یہ ایک خواب تھا کہ ہمارے پاس ہائی ویز، ریلوے، میٹرو، آبی گزرگاہیں یا فضائی راستے جیسے عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ ہوگا۔ لیکن آج ہم اس کی اصلی شکل دیکھ سکتے ہیں۔ ہندوستان کا سب سے بڑا ایکسپریس وے نیٹ ورک یوپی کے پاس ہے۔ پوروانچل ایکسپریس وے امبیڈکر نگر، سنت کبیر نگر اور گورکھپور کو جوڑنے کے لیے بہترین رابطہ فراہم کر رہا ہے۔ اتر پردیش میں سڑک اور ریلوے کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ ملک کی پہلی ریپڈ ریل بھی اتر پردیش سے چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ہندوستان کو 2047 میں دنیا کی سب سے بڑی طاقت بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے، یہ تب ہی ہوگا جب 140 کروڑ لوگ اپنا کام ایمانداری سے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا ہندوستان دنیا میں اپنی طاقت کا احساس کرا رہا ہے۔ آپ نے 10 سالوں میں ہندوستان کو بدلتے دیکھا ہے۔ اسکیموں کا فائدہ ہر کسی کو بلا تفریق مل رہا ہے۔ آپ نے آج صبح دیکھا ہوگا کہ ہم نے ڈی بی ٹی کے ذریعے 5.1 کروڑ طلباء کو رقم بھیجی ہے۔ اوڈی او پی سے ایک کروڑ 65 لاکھ لوگوں کو روزگار ملا ہے۔ نیا یوپی اپنے شہریوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے سلامتی اور خوشحالی فراہم کر رہا ہے۔ 75 اضلاع میں بلا تفریق ترقی ہو رہی ہے۔ یہ ڈبل انجن والی حکومت آپ کے ساتھ ہے۔ یوگی نے کہا کہ تمیشور ناتھ دھام کو ریڈ ور بنایا جائے گا۔ کوئی بے گھر نہیں ہوگا، کسی کا روزگار متاثر نہیں ہوگا۔ لوگوں کو محفوظ درشن کا موقع ملے گا۔ اچھی راہداری بنائیں، تاکہ اس ضلع کو ایک الگ پہچان ملے۔ جب یہ فائل میرے پاس آئے گی تو میں اسے منظور کروں گا۔ ہر ایک گوسوامی اور ایک ایک دکاندار قائم کیا جائے گا۔ کسی کو بے گھر نہیں کیا جائے گا بلکہ انہیں دوبارہ آباد کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو ضرورت مندوں کو بھروسہ دلایا کہ ان کے ہر پریشان کے ازالے کے لئے حکومت پوری طرح سے کھڑی ہے۔ یوگی نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد جنتا درشن پروگرام میں ریاست بھر سے تقریباً 65 متاثرین کی فریاد کو سنا۔ وزیر اعلیٰ نے خود ہر متاثرین سے رابطہ کیا، ان کے مسائل سنے، ان کی درخواستیں لیں اور انہیں تیقن دیا کہ حکومت ہر مشکل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ چیف منسٹر نے عہدیداروں کو مسئلہ حل کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد ہر متاثرہ کو انصاف فراہم کرنا اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ لانا ہے۔ جنتا درشن کے دوران پولیس، ریونیو، طبی امداد، پنشن، فیس معافی، رہائش، آنگن واڑی وغیرہ سے متعلق کئی معاملے سامنے آئے، جس پر درخواست ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے والدین کے ساتھ پہنچنے والے بچوں کو پیار کیا اور انہیں چاکلیٹ بھی دیا۔ یوگی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مقامی شکایات کو ضلع سطح پر ہی حل کریں۔ صرف وہی مسائل جو حکومتی سطح پر حل ہونے ہیں یہاں بھیجے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد ہر مظلوم کو انصاف کی فراہمی سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ لانا ہے اور مسائل کا حل حکومت کی خصوصی ترجیح ہے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ متاثرین کے مسائل کو سنجیدگی اور حساس طریقے سے لیں اور ان کے فوری اور تسلی بخش حل کو یقینی بنائیں۔

سر کچل کر نوجوان کا قتل، جھانسی میں کہرام

ایس پی موقع پر پہنچے، پولیس نے اس پر ظاہر کیا شک

جھانسی:26 مئی (پی این ایس) رکسا تھانہ کے آتھونڈا گاؤں کے قریب ایک نوجوان کا سر کچل کر قتل کر دیا گیا۔ قاتل خون میں لت پت لاش چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی گیانیندر سنگھ اور دیگر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے۔ فرانزک ٹیم کو بھی بلایا گیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ قتل کی وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ نوجوان کی شناخت ششی اہیروار (35) کے طور پر کی گئی ہے جو پریم نگر تھانہ علاقہ کے ناگرہ کا ساکن ہے۔ ایس پی سٹی گیانیندر سنگھ کے مطابق نوجوان کا تعلق اصل میں مدھیہ پردیش سے ہے۔ وہ ناگرہ میں رہتا تھا اور پرائیویٹ کام کرتا تھا۔ نوجوان کی لاش کے قریب سے شراب کی بوتل اور سگریٹ کے جلے ہوئے ٹکڑے ملے ہیں۔ شبہ ہے کہ اپنے ایک جاننے والے کے ساتھ شراب پینے کے بعد ان کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد وہاں موجود لوگوں نے اسے مار ڈالا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

RERA جائزہ اجلاس اختتام پذیر

چیئرمین نے ضروری ہدایات دیں

لکھنؤ:26 مئی۔ اتر پردیش رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (RERA) کی ہفتہ وار جائزہ میٹنگ لکھنؤ میں RERA ہیڈکوارٹر کے آڈیٹوریم میں چیئرمین UP RERA کی صدارت میں ہوئی، جس میں نوئیڈا دفتر کے افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حصہ لیا۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے چیئرمین جناب بھوس ریڈی نے تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ سیکشن 31 کے تحت دائر شکایات کی نگرانی، توہین عدالت کی درخواستوں ، اپیلوں کی پیش رفت، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور ٹریبونل RERA میں دائر مقدمات کی حالت، رٹ درخواستوں کی حیثیت، اہم مقدمات میں وکالت کی حیثیت وغیرہ کا گہرائی سے جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو موثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ چیئرمین نے RERA ایجنٹس اور ویلیو ایشن، آرڈر کے حوالے سے پروموٹروں اور شکایت کنندہ کے درمیان کیے گئے معاہدوں، RERA ایکٹ کی دفعات کی تعمیل، پروموٹرز کے ذریعے رجسٹرڈ پروجیکٹس میں قواعد و ضوابط، ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن کی حیثیت، تمام رجسٹرڈ پروجیکٹ کے تکنیکی نکات کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے تمام افسران/ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے فرائض کی بروقت انجام دہی کو یقینی بنائیں۔ سکریٹری یوپی ریرا، مہیندر ورما، چیف ایڈوائزر ابرار احمد، فائنانس ایڈوائزر سدھانشو ترپاٹھی، جوائنٹ سکریٹری اوماشنکر سنگھ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سسٹم امبریس کے ساتھ RERA کے دیگر افسران اور نوئیڈا آفس سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

اردو ادب نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے: معید رہبر لکھنوی

اردو ادب کانپور کے زیر اہتمام آل انڈیا مشاعرے کا انعقاد

کانپور پریس ریلیز ادبی تنظیم اردو ادب کے زیر اہتمام گیان ایونیو جے کے ٹیمپل کانپور میں ایک آل انڈیا مشاعرہ و کوی سمیلن کا انعقاد کیا جس کی صدارت معروف شاعر معید رہبر لکھنوی نے کی اور بحیثیت مہمان خصوصی ایم ایل اے سماج وادی پارٹی (کانپور) نسیم سولنکی صاحبہ شرکت کی صدر پروگرام معید رہبر لکھنوی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اردو ادب نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کام کیا ہے بھلے ہی ملک میں لاکھ نفرت پنپ رہی ہو لیکن اس کا اثر ہماری ادبی محفلوں میں نہیں دکھتا اور آج بھی اردو ادب کانپور کے اس مشاعرے میں یہی دیکھنے کو ملا یہاں موجود ہر شاعر ہر کوی نے اپنی شاعری کے ذریعے صرف محبت کا پیغام دیا اس لئے کنوینر فیصل وارثی اور ام ہانی کو بہت مبارکباد پروگرام کے اختتام پر مہمان خصوصی نسیم سولنکی ایم ایل اے کانپور نے سبھی شعراء و شاعرات کو نشان یادگار پیش کیا مشاعرہ میں پسند کئے جانے والے اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

میری آواز مرے جسم میں یوں گونجتی ہے
جیسے صحرا میں کوئی درد کی ماری آواز
معید رہبر لکھنوی

اس لئے اور کسی جلوے پہ آنکھیں نہ ٹکیں
جشن بینائی کریں گے ترے دیدار کے ساتھ
جانی لکھنوی

ان کے عشاق اگر بات پہ اڑ جاتے ہیں
سر نہیں جاتے ہیں میدان سے دھڑ جاتے ہیں
شاداب جاوید

ہر ایک لفظ میں جس کے تھا میرا درد چھپا
وہی غزل مری آکر سنا گیا مجھ کو
نعمان مکنپوری

پہلے اڑنے کو پر دئے میں نے
پھر وہی پر کتر دئے میں نے
فیصل وارثی

زخم رسوائی کے اتنے گہرے ہوئے
عمر بھر ان سے ملنے پہ پہرے ہوئے
ثاقب احمد

دل ایسے مبتلا ہوا تیرے خیال میں
زلفیں سفید ہو گئیں انیس سال میں
ہمانشی بابرا

میں ہاتھ ملانے کو ملا لیتا ہوں لیکن
معلوم ہے تم سے کبھی یہ من نہ ملے گا
ستیم روشن

یہ دل کرتا ہے اب نیلام بازار محبت میں
لگاؤ دھڑکنوں کے دام بازار محبت میں
اتمش لکھنوی

ان کے علاوہ شہباز طالب، بلونت سنگھ، ابراہیم علی ذیشان، شمع کانپوری، معین مدنی، وغیرہ نے کلام پیش کیا نظامت کے فرائض عاصم کاکوروی نے بحسن و خوبی انجام دئے شرکاء میں حافظ امیر احمد، رہبر بلہوری، درد فیض خان سمیر راک کے علاوہ کافی تعداد میں سامعین معجود رہے آخر میں ام ہانی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا

آٹھ سالہ محمد روحان فہیم نے قرآن پاک مکمل کیا

لکھنؤ ۲۶ مئی: نورالاسلام اسکول، گولہ گنج کے تیسرے کلاس کے ہونہار طالب علم محمد روحان بن فہیم بھیڑی منڈی، مولوی گنج نے ۸ ربرس کی کم عمری میں قرآن کریم مکمل کر لیا۔ محمد روحان نے نہ صرف قرآن کریم مکمل پڑھنے کی سعادت حاصل کی بلکہ ۳۵ سورتیں حفظ کر کے اپنی غیر معمولی دینی استعداد کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کم عمر طالب علم نے دینی علوم میں بھی نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ انھوں نے اشرقی نماز اور معان نماز جیسی اہم دعائیں اور نماز کی مکمل ترتیب زبانی یاد کر لی جوان کی علمی صلاحیتوں اور دینی شوق کا واضح ثبوت ہے اور بچوں میں دینی رجحان کو فروغ دینے کی ایک روشن مثال ہے۔ محمد روحان نے بتایا کہ وہ صبح اپنے اسکول نورالاسلام گولہ گنج جاتے ہیں وہاں سے آنے کے بعد وہ اپنے استاد حافظ صاحب سے قرآن کریم اور دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ صرف ایک ذاتی کامیابی نہیں بلکہ والدین اساتذہ اور پوری قوم کے لئے باعث فخر ہے روحان کی یہ محنت لگن اور قرآن سے محبت ایک روشن مثال ہے کہ کم عمری میں بھی اللہ کے کلام کو سینے میں بسانا ممکن ہے۔ اگر عزم ہو اور نیت خالص ہو۔ محمد روحان کے استاد کا کہنا ہے کہ روحان ابتداء سے ہی نہایت سنجیدہ با ادب اور محنتی طالب علم رہے ہیں ان کی یادداشت تلفظ قرآن سے محبت مثالی ہے۔ محمد روحان کی شاندار کامیابی پر ان کے اعزا واقارب انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ انہیں مزید علم میں برکت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ محمد روحان کو دین و دنیا کی مزید کامیابی عطا فرمائے قرآن کو اس کی زندگی کا نور بنائیں اور اور مزید عمل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

داغ دہلوی کے یوم پیدائش پر خصوصی پروگرام 'رنگ داغ' کا انعقاد

لکھنؤ:26 مئی (پی این ایس) تہذیب لندن نے 2025/05/25 کو کاروان اسٹوڈیو، اندرا نگر میں داغ دہلوی کے یوم پیدائش پر ایک خصوصی پروگرام 'رنگ داغ' کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں لکھنؤ اور آس پاس کے شہروں سے کچھ شعراء نے شرکت کی، خاص طور پر منیش شکلا، رام پرکاش بیخود، اختر کانپوری، عبداللہ ثاقب، دیونگ ٹھاکر، شاداب، جانی لکھنوی، طارق لکھنوی، عمر فاروق، تارا اقبال وغیرہ نے اپنی خوبصورت شاعری سے سامعین کو مسحور کیا۔ معروف مورخ عاطف حنیف نے حاضرین کو حضرت داغ دہلوی کی زندگی کے چند لمحات سے آگاہ کیا۔ تبسم فاروقی نے حضرت داغ دہلوی پر مکالمہ پڑھا۔ سابق ڈی جی پی جناب رضوان احمد صاحب پروگرام میں بطور مہمان موجود تھے۔ ریٹائرڈ پولیس آفیسر محمد علی ساحل، کرنل زاہد صاحب وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کے میزبان راشد نسیم اور خالد نسیم نے تمام شعراء اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ نظم و نسق کے فرائض عامر مختار اور اختر کانپوری نے سرانجام دیے۔ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فیملی ویلفیئر کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی

لکھنؤ:26 مئی (پی این ایس) پیر کو راجدھانی لکھنؤ کے وزیر گنج میں واقع ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فیملی ویلفیئر کو ڈاک کے ذریعے بم دھماکے سے اڑانے دھمکی دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی افسران و ملازمین دفتر سے باہر نکل آئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور بم اسکوائیڈ کی ٹیم نے تفتیش شروع کر دی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فیملی ویلفیئر کا دفتر جگت نارائن روڈ پر واقع ہے۔ تقریباً 1:30 بجے ڈی جی کو ایک میل موصول ہوا۔ میل میں ذکر تھا کہ دفتر پر بمباری کی جائے گی۔ اس سے وہاں افراتفری پھیل گئی۔ ڈی جی نے دفتر میں موجود لوگوں کو چلے جانے کی ہدایت کی۔ بم اسکوائیڈ کی ٹیم دفتر کے احاطے کی چھان بین میں مصروف ہے۔ ہدایات ملتے ہی سب باہر کی طرف بھاگے۔ معاملے کی اطلاع وزیر گنج پولیس کو دی گئی۔ انسپکٹر راجیش ترپاٹھی پولیس ٹیم کے ساتھ دفتر پہنچے۔

راہل راوت کی گمشدگی

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری تھانہ علاقہ کے گاؤں چکولی کا رہنے والا راہول راوت (عمر تقریباً 20 سال) گزشتہ ہفتہ 24 مئی 2025 کی رات سے مشتبہ حالات میں لاپتہ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اس کے گھر والے کسی حادثے سے بری طرح خوفزدہ ہیں۔ راہول کے لاپتہ ہونے کے بعد سے اس کی ماں بری طرح رو رہی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ راہل رات تقریباً 11 بجے لکھنؤ- آگرہ ایکسپریس وے پر واقع اپنی چائے کی دکان سے گھر لوٹ رہے تھے۔ رات گئے تک جب وہ گھر نہیں پہنچا اور اس کا فون بھی بند آنے لگا تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ کافی تلاش کے بعد بھی جب راہل کہیں نہیں ملا تو متاثرہ کے اہل خانہ نے سب سے پہلے پارا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی، جہاں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ اس کے بعد کاکوری تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ بھی درج کرائی گئی ہے۔ راہول کے اہل خانہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسے اغوا کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راہل کے اکاؤنٹ سے 5 لاکھ روپے نکالے گئے ہیں اور ان کا فون بھی دو تین بار آن کیا گیا ہے۔ خاندان کو خدشہ ہے کہ اغوا کار راہول کے فون کا استعمال رقم کی منتقلی کے لیے کر رہے ہیں۔ اس خدشے کے پیش نظر متاثرہ کے اہل خانہ نے بینک جا کر راہل کے اکاؤنٹ سے لین دین روک دیا۔ فی الحال پارا اور کاکوری دونوں پولیس اس معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے اور راہول کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ راہل کو جلد از جلد ٹریس کیا جائے اور اسے بحفاظت واپس لایا جائے۔

پارا اور کاکوری پولیس اغوا کا معمہ حل کرنے میں مصروف، خاندان کے افراد کسی حادثے سے خوفزدہ

آئی پی ایل 2025: لکھنؤ اور بنگلور کے کھلاڑیوں نے بہایا پسینہ

آئی پی ایل کا آخری لیگ میچ 27 مئی کو کھیلا جائے گا

لکھنؤ:26 مئی (پی این ایس) لکھنؤ سپر جائنٹس اور بنگلور رائل چیلنجرز کے کھلاڑیوں نے لکھنؤ کے اٹل بہاری واجپائی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کے آخری لیگ میچ میں اپنا پسینہ بہایا۔ شام کے سیشن میں پریکٹس سیشن کے دوران سب کی نظریں عظیم ویراٹ کوہلی پر تھیں جنہوں نے نیٹ میں طویل شاٹس مار کر لکھنؤ کے گیند بازوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ان سے بچنا مشکل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹیم میں شامل یوپی کے بھونیشور کمار اور یش دیال کا پیس اٹیک لکھنؤ کے بلے بازوں کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ دونوں باؤلرز اس سے قبل ایکنا اسٹیڈیم میں کھیل چکے ہیں۔ ایسے میں وہ یہاں کی وکٹ سے واقف ہیں اور مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے اسسٹنٹ کوچ اور پرانے ساتھی وجے دہیا نے بھی سیشن کے دوران کوہلی سے بات کی۔ لکھنؤ کے تمام کھلاڑیوں کے ساتھ پریکٹس کی۔

ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں: قاضی شہر

لکھنؤ۔ ادارہ شرعیہ فرنگی محل ٹکسال لکھنؤ میں مرکزی رویئت ہلال کمیٹی کی ایک بیٹھک میں ائمہ مساجد اور شرکاء و ذمہ داران شہر حضرات نے شرکت فرمائی اور ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کرنے میں احتیاطی تدابیر پر غور و خوض ہوا۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے سبھی حضرات سے 28 مئی کو ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کرنے کی اپیل کی ہے۔ ادارہ شرعیہ فرنگی محل میں پچھلے 100 سال کی طرز پر اس سال بھی چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ چاند دیکھ کر دعا پڑھنے کی ہدایت کی۔ یہ دعا مانگنا باعث برکت ہے۔ مولانا نے کہا کہ قدیم طریقے کے مطابق دوسرے ضلعوں کے حضرات کتاب القاضی حاصل کرنے کے لئے مغرب سے پہلے ہی تشریف لائے۔ اور مقامی حضرات اگر عام رویئت ہو تو شہادت دینے کے لئے قاضی شہر مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی کی خدمت میں بلا تاخیر تشریف لا کر شہادت پیش کریں اور ثواب حسنہ حاصل کریں۔ تاکہ وقت پر چاند کی رویئت کا اعلان کیا جا سکے۔

تنہا اور کمال کو سرجن اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ:26 مئی، اتر پردیش ساہتیہ سبھا اور یوپی پریس کلب کے ذریعہ ہر ماہ ہونے والے کوی تقریب میں آج 156 واں سرجن اعزاز دیا گیا۔ مہمان خصوصی لوک جن شکتی پارٹی کے صوبائی صدر سدھانت مشرا، شیو شرن سنگھ، دیوراج سنگھ، سرویش استھانا اور صدر شلبھ نے سرجن ہندی اعزاز شاہ جہاں پور کے کوی وجے تنہا اور سرجن اردو اعزاز سینئر صحافی و شاعر شاہد کمال کو نوازا گیا۔ ڈاکٹر نشا سنگھ نول نے ارگنائز اور یوگی یوگیش شکل کے نظامت میں نشاء وانی وندنا سے شروع ہوئے کوی سمیلن میں امن سونی، پرتبھا سریواستو، سبھاش رسیا، کیرتی وانی، پرمود سریواستو، اروند جھا، ڈاکٹر رورمنی، رشم سریواستو، گنیش مشرا، رینو رما، سنل مہروترا، سندیپ انوراگی، انکر پاٹھک، ورشا سریواستو، سروج بالا سونی، اپیتا سنگھا، رجنی رائے، عرش لکھنوی، راجیش راج، راجیو تسل، سواتی پانڈے، دیپک سارتھک، نازش احمد، نیہا شیوم سکسینا، ڈاکٹر وندنا سریواستو، اپیتا گپتا، نربھے گچھل، انوراگ مشرا، ہمانشو بھٹنا گر وغیرہ نے کوی سے محظوظ کیا۔

چلچلاتی دھوپ سے نجات دلانے کے لیے لکھنؤ میں بنائے گئے 20 کولنگ پوائنٹس

لکھنؤ:26 مئی (پی این ایس) چلچلاتی گرمی اور چلتی دھوپ میں پیدل چلنے والوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے لال باغ، 1090، برلنگٹن چوراہا سمیت شہر کے 20 بڑے چوراہوں پر 'کولنگ پوائنٹس' بنائے ہیں۔ مختلف زونز میں بنائے گئے ان ریسٹ سنٹرز میں پینے کے ٹھنڈے پانی، بیٹھنے کے لیے صوفے اور کولروں سے ٹھنڈی ہوا کا انتظام کیا گیا ہے لیکن معلومات کی کمی کے سبب لوگ اس سہولت سے استفادہ نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہماری جانچ پر 1090 چوراہے پر بنائے گئے کولنگ پوائنٹ پر صرف ایک یا دو افراد پائے گئے۔ اسی دوران درجنوں افراد قریبی درختوں کے سائے میں بیٹھ کر پسینہ پونچھتے نظر آئے۔ کچھ لوگ قریبی فوڈ وینڈنگ مشین سے بوتل کا پانی خریدتے ہوئے پائے گئے، جبکہ یہ سہولت اس کے ساتھ والے کولنگ پوائنٹ پر مفت دستیاب ہے۔ جب ہم نے کچھ راہگیروں سے بات کی تو پتہ چلا کہ وہ اس سہولت سے واقف نہیں تھے۔ کولنگ پوائنٹس کے ارد گرد لگائے گئے بینروں میں نہ تو واضح ہدایات ہیں اور نہ ہی پرکشش معلومات تاکہ لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ایک راہگیر نے کہا کہ بیٹھنے اور پینے کے ٹھنڈے پانی کا انتظام بڑے حروف میں لکھا ہوتا تو شاید ہم یہیں رک جاتے۔ ہم نے سوچا کہ یہ کسی دفتر کا انتظام ہے۔ راہگیر سنجے ورما نے بتایا کہ میں روزانہ اس راستے پر چلتا ہوں لیکن آج تک مجھے یہ نہیں معلوم تھا کہ یہاں ٹھنڈا پانی اور بیٹھنے کی جگہ ہے۔ درخت کا سایہ ہماری آرام گاہ ہے۔ اگر بورڈ پر صاف لکھا ہوتا تو میں ضرور جاتا۔ مادھو نے بتایا کہ دھوپ میں چلنے کے بعد میں پسینے سے بھیگ جاتا ہوں۔ میں نے سوچا کہ تھوڑی دیر بیٹھ جاؤں لیکن یہ جگہ کسی سرکاری دفتر کی لگتی ہے۔ ہمیں کوئی نہیں بتاتا کہ یہ سب عام لوگوں کے لیے ہے۔

گائے کے گوشت کے نام پر کسی خاص کمیونٹی کو کب تک نشانہ بنایا جائے گا: محمد احمد

علی گڑھ میں تین مسلم نوجوانوں کو زد و کوب کیا جانا غیر قانونی ہے

لکھنؤ:26 مئی (پی این ایس) راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا سنگٹھن کے کنوینر محمد آفاق والیس ڈی پی آئی کے لوک سبھا امیدوار محمد احمد نے علی گڑھ میں تین نوجوانوں کو گائے کے گوشت لیجانے کے شک میں بے دردی و بے رحمی سے پٹائی کو لیکر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ میں گائے کے ذبیحہ کے شبہ میں ایک ہجوم نے جس بے دردی کے ساتھ تین مسلم نوجوانوں کو زد و کوب کیا وہ صرف ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ ہمارے معاشرے کی بگڑتی ہوئی سوچ اور انسانیت کے خاتمے کا اشارہ ہے۔ غور طلب ہے کہ بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے محض شک کی بنیاد پر تین جانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا جیسے قانون اور انصاف کی کوئی اہمیت ہی نہ ہو۔ انہوں نے سوالیہ نشان کھڑے کرتے ہوئے کہا کہ کیا اب مسلمان ہونا شک کی وجہ بن گیا ہے؟ اس ہجوم میں موجود لوگوں کو نہ تو قانون کا خوف تھا اور نہ ہی انہیں کسی کی جان کی فکر تھی۔ اور افسوسناک بات یہ ہے کہ حکومت اور پولیس اب تک اس پر کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ہندوستان میں کسی خاص کمیونٹی کو کھلے عام نشانہ بنانا اب عام ہو گیا ہے؟ انصاف سے محبت کرنے والوں کو اس نفرت کے خلاف مل کر کھڑا ہونا پڑے گا۔ محمد آفاق نے کہا کہ اس واقعہ کے خلاف آنے والے اتوار کو شہید اسمارک سے گھنٹہ گھر تک ایک ترنگا یاترا نکال کر حکومت ہند سے مطالبہ کر کیا جائے گا کہ اس طرح سے قانون کے خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے تاکہ آئندہ پھر کہیں اس طرح کے واقعات نہ ہوں۔

اودھ نامہ

دنیا کرے سوال تو ہم کیا جواب دیں

یہ سوال پہلے بھی کئی بار اٹھایا جاچکا ہے اور اس کا جواب بھی دیا جاچکا ہے کہ آپریشن سندور محض ایک آپریشن تھا یا جنگ؟ اگر آپریشن تھا تو اس میں سیز فائر (جنگ بندی) نہیں ہوتی لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جنگ بندی کا دعویٰ کیوں کررہے ہیں جسے ہندوستان اور پاکستان نے قبول بھی کرلیا ہے۔ وہ اس لئے کہ جنگ آپریشن کے بعد شروع ہوئی تھی۔ آپریشن میں پاکستان میں موجود کئی دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کردیا تھا۔ اِس کے بعد 8، 9 اور 10 مئی تک دونوں جانب سے ایک دوسرے پر حملے کئے گئے اور پھر اچانک ٹرمپ نے میچ ریفری کی طرح سیٹی بجا کر کھیل کے اختتام کا اعلان کردیا۔ جبکہ بھارتیہ حکام اور وزرا ٹرمپ کی دخل اندازی کے منکر ہیں مگر کسی کے پاس اس کا جواب نہیں کہ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان پہلے کردیا تھا اور بھارتیہ حکام نے جنگ بندی کا باقاعدہ اعلان بعد میں کیا تھا۔ تعجب اس بات پر بھی ہے کہ کسی بھارتیہ وزیر یا حکام کی طرف سے ٹرمپ کو جھوٹا بھی نہیں کہا گیا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سوالات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ فوج کے جانباز سپاہیوں نے دشمن کے دانت کھٹے کرنے کا جو کارنامہ انجام دیا ہے اُس پر سیاست نہیں ہونا چاہئے تھی۔ دنیا نے دیکھا کہ ایسے موقع پر پورا ہندوستان ایک ساتھ اور متحد نظر آیا۔ اویسی جیسے حکومت کے ناقد بھی حکومت کے ساتھ کھڑے ہوئے اور اس نازک موقع پر ایک نئے اویسی سامنے آئے۔ وزیر خارجہ جے شنکر سے نیدرلینڈ کے دورہ کے موقع پر سوال کیا گیا کہ پہلگام حملہ کے دہشت گرد کہاں ہیں؟ اُن کا پتہ چلانے میں کامیابی کیوں نہیں ملی؟ آخر وہ حملہ آور کہاں چلے گئے؟ کیا وہ پاکستان واپس ہو چکے ہیں؟ اِس کے جواب میں جے شنکر نے صرف اتنا کہا کہ حملہ آوروں کی شناخت کرلی گئی ہے۔ اب فطری سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر واقعی شناخت کرلی گئی تو پھر وہ کون ہیں اور کہاں ہیں۔ اُن کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ ہندوستان نے پاکستان کی شرارتوں وعدہ خلافیوں اور عہد شکنیوں کو بے نقاب کرنے کیلئے 57 ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل 7 سرکاری وفود کو 33 ممالک روانہ کیا گیا ہے۔ لیکن کہا جارہا ہے کہ بیرونی ممالک جانے والے وفود کے ہاتھ اور دامن دونوں خالی ہیں۔ کیا وہ بیرون ملک میں کئے جانے والے ممکنہ سوالات کے جوابات دے سکیں گے۔ کہا تو یہ بھی جارہا ہے کہ پارلیمانی وفود کی روانگی دنیا کے آگے امریکی دباؤ سے باہر نکلنے کی کوشش تو نہیں ہے۔ مودی جی ابھی بیکانیر میں ریالی سے خطاب کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ٹریڈ اور ٹاک پاکستان سے نہیں ہوگا بلکہ صرف پاک مقبوضہ کشمیر پر بات ہوگی۔ اور یہ کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی۔ ادھر وہ ریلی سے خطاب کررہے تھے اُدھر واشنگٹن میں ٹرمپ نے دونوں ممالک میں ٹریڈ ڈیل کا دعویٰ کیا۔

ایک سچائی یہ بھی ہے کہ پہلگام دہشت گرد حملہ کو ایک ماہ مکمل ہو چکا ہے لیکن آج تک اُن 4 دہشت گردوں کا پتہ چلانے اور اُنھیں سزا دینے میں کامیابی نہیں ملی۔ وہ کدھر سے آئے اور کہاں غائب ہوگئے کسی کو پتہ نہیں۔ مودی نے آپریشن سندور پر یہاں تک کہہ دیا کہ میری رگوں میں خون نہیں بلکہ گرم سندور دوڑ رہا ہے۔ حالانکہ سندور اگر نسوں میں ار جائے تو انسان کی موت بھی ہوسکتی ہے۔ پہلگام سانحہ کے بعد کشمیر میں سیاحت مکمل طور پر ختم ہوگئی۔ آپریشن سندور کے دوران پونچھ میں شہریوں کی ہلاکتیں ہوئیں لیکن آج تک حکومت نے متاثرہ خاندانوں کے لئے کوئی ٹھوس امدادی پیکیج کا اعلان نہیں کیا۔ اُن عناصر کی نشاندہی بھی نہیں کی گئی، جن کی غیر ذمہ داری کے نتیجہ میں دہشت گردوں کو پہلگام پہونچنے کا موقع ملا۔ وزیر خارجہ نے یہ کہتے ہوئے ہر کسی کو حیرت میں ڈال دیا کہ آپریشن سندور سے قبل پاکستان کو اطلاع دے دی گئی تھی اور کہا تھا کہ فوج رہائشی علاقوں اور فوجی ٹھکانوں پر حملہ نہیں کرے گی بلکہ دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنائے گی۔ آخر کس کی اجازت سے پاکستان کو اطلاع دی گئی اور اس کا مقصد کیا تھا۔ ظاہر ہے کہ جب پاکستان کو حملہ کی پیشگی اطلاع دے دی گئی تو پھر اِس بات کی کیا ضمانت ہے کہ دہشت گردوں کے بڑے دماغ اپنے ٹھکانوں پر موجود رہیں گے۔ پھر جب آپ نے پاکستان کو اطلاع دی تو اس نے کیا کہا۔ کہ آیئے ماریئے اور جایئے؟

ملک میں مسلمانوں سے نفرت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپریشن سندور کی بریفنگ کرنے والی کرنل صوفیہ قریشی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کے خلاف آج تک بی جے پی نے کوئی کارروائی نہیں کی، جبکہ ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ نے وجے شاہ کی سرزنش کی۔ برخلاف اُس کے ہریانہ میں پروفیسر علی خان کو ان کی ایک ایسی پوسٹ کو غداری سے تعبیر کیا گیا جس میں کسی کو غداری جیسی کوئی بات نظر نہیں آئی لیکن اس پوسٹ کے پیچھے نیت کا پتہ لگانے کے لئے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ جو لفظوں کے پیچھے نیت کا پتہ لگائے گی۔ یہ بھی نہیں معلوم کہ دنیا کے سامنے پاکستان کا پول کھولنے کے لئے جانے والے ارکان پارلیمنٹ سے جب صوفیہ قریشی، پروفیسر خان اور نفرت کے واقعات کے بارے میں پوچھا جائے گا تو وہ کیا جواب دیں گے۔ اس کی کوئی تیاری یا ٹریننگ انھیں دی گئی ہے یا نہیں یا انھیں ان کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

برطانیہ اور یوروپی یونین کے درمیان نیا معاہدہ

اسد مرزا

19 مئی 2005 کو، برطانیہ اور یوروپی یونین (EU) نے کھانے پینے، اور چھوٹی کاروباری برآمدات میں رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ 2019 میں بریگزٹ کے بعد سے، یورپی یونین کو برطانیہ کی برآمدات میں 9% کی کمی واقع ہوئی ہے، اور درآمدات میں 18% کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اس نئے معاہدے کا مقصد سرکاری فیتہ شاہی کو کم کرنا اور یورپی یونین کے 150£ بلین کے دفاعی فنڈ تک رسائی حاصل کرنا ہے، جس سے کہ برطانوی دفاعی کمپنیوں کو فائدہ حاصل ہوسکے گا۔ دراصل برطانیہ کے سامان پر امریکی محصولات کے خطرے کے ساتھ، برطانوی حکومت ملک میں معاشی استحکام کے لیے یورپی یونین پر دوبارہ توجہ مرکوز کررہی ہے۔ 19 مئی کو ہونے والے پہلے UK-EU سربراہی اجلاس نے ان تعلقات میں ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ سربراہی اجلاس میں یورپ میں اقتصادی تعاون اور امن کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ فی الوقت برطانیہ اور یورپی یونین ایک مشترکہ مقصد کے ساتھ دوبارہ آپس میں مل رہے ہیں۔ ان کا مقصد مشترکہ اقدار اور مفادات پر مبنی مضبوط شراکت داری قائم کرنا ہے۔ بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ کے درمیان یہ نیا باب دونوں کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ دونوں فریق اس مشکل وقت میں اتحاد اور تعاون کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ نئی توجہ دونوں معیشتوں کے لیے ایک خوشحال مستقبل بنانے پر مرکوز ہے۔ یہ سربراہی اجلاس برطانیہ اور یورپی یونین کے درمیان اعتماد اور تعاون کی تعمیر نو کی جانب ایک اہم قدم تھا۔ یہ مستقبل کی بات چیت اور معاہدوں کا نیا سلسلہ نشان دہ کرتا ہے جو ان باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔

برطانیہ اور یوروپی یونین نے بریگزٹ کے بعد تعلقات کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ برطانیہ اب یوروپی یونین کے 150 بلین یورو کے دفاعی فنڈ تک رسائی حاصل کرسکے گا، خوراک کی برآمد میں آسانی ہوگی، اور یورپی یونین کے جہازوں کے لیے ماہی گیری کے لیے رسائی 2038 تک بڑھ جائے گی۔ Erasmus- اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے حامل نوجوانوں کی نقل وحرکت کے معاہدے کا دوبارہ آغاز ہوسکے گا۔

بریگزٹ کے بعد برطانیہ اور یورپی یونین کے تعلقات میں سب سے اہم تبدیلی میں، برطانیہ اور یورپی یونین نے پیر کے روز اپنے دفاعی اور تجارتی تعلقات کی ایک نئے جامع معاہدے پر مہر لگادی۔ اس معاہدے کو 2020 میں برطانیہ کے یوروپی بلاک چھوڑنے کے بعد پہلی باضابطہ UK-EU سربراہی اجلاس میں حتمی شکل دی گئی ہے، جس کی میزبانی لندن میں وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کی۔ کیر سٹارمر نے کہا کہ "یہ معاہدہ ایک جیت ہے۔ برطانیہ عالمی سطح پر واپس آگیا ہے۔" یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے اپنے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے اسے "ایک تاریخی لمحہ " اور بحران کے وقت یورپ کے اتحاد کے بارے میں "دنیا کے لئے پیغام" قرار دیا۔

نیا دفاعی معاہدہ: اس نئے معاہدے کی ایک اہم خصوصیت ایک نئی UK-EU دفاعی اور سکیورٹی شراکت داری ہے۔ معاہدے کے تحت، برطانیہ 150 بلین یورو (170 بلین ڈالر) کے یورپی یونین کے دفاعی قرضے کے پروگرام تک رسائی حاصل کرے گا جس میں یوکرین کے لیے تعاون سمیت فوجی خریداری کے لیے فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ برطانوی دفاعی کمپنیاں جیسے کہ BAE Systems، Rolls-Royce، اور Babcock اب EU کے مشترکہ دفاعی خریداری کے منصوبوں میں حصہ لے سکیں گے۔ عالمی عدم استحکام کے وقت، اور جب ہمارے براعظم کو نسلوں کے لیے سب سے بڑے خطرے کا سامنا ہے، ہم یورپ میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں،" وون ڈیر لیین نے کہا۔ یہ نیا معاہدہ برطانوی دفاعی کمپنیوں کو ایک بڑے یورپی دفاعی فنڈ تک رسائی کی اجازت دے گا، جس کے تحت یورپی یونین کے ممالک فضائی دفاعی نظام، ڈرون اور دیگر فوجی سازوسامان خریدنے پر 150 بلین یورو خرچ کریں گے، جو کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی براعظم کی سلامتی کی ضمانت دینے میں واضح ہچکچاہٹ کے جواب میں قائم کیا گیا ہے۔

خوردونوش کی تجارت میں آسانی: نئے معاہدے میں خوردونوش کی اشیا، خوراک اور زرعی مصنوعات پر سرحدی چیکنگ میں نمایاں نرمی متعارف کرائی گئی ہے۔ اس سے برطانوی اشیا جیسے ساسجز اور برگر یورپی یونین کی منڈیوں میں دوبارہ داخل ہوسکیں گے۔ کیبنٹ آفس کے وزیر نک تھامس سائمنڈز نے کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ ہماری سرحدوں پر لاریاں 16 گھنٹے انتظار کرتی ہیں، جس سے کہ زرعی پیداوار اور بہت سی دیگر خوردونوش کی اشیا اکثر خراب ہوجاتی ہیں۔ ہم اسے مدت کو بالکل کم کرنا چاہتے ہیں۔" حکام کا اندازہ ہے کہ یہ اصلاحات 2040 تک برطانیہ کی معیشت میں تقریباً 9 بلین پاؤنڈ (12.1$ بلین) کا اضافہ کرسکتی ہیں، ساتھ ہی خوراک کی قیمتوں میں کمی اور سپلائی چین کی کارکردگی کو بہتر بناسکتی ہے۔

ماہی گیروں کے لیے خوشخبری: ماہی گیری، بریگزٹ کے سب سے زیادہ علامتی طور پر حساس مسائل میں سے ایک رہا ہے۔ برطانیہ نے اب یورپی یونین کے جہازوں کو مزید 12 سال تک، یعنی کہ 2038 تک برطانوی سمندروں تک رسائی جاری رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کے بدلے میں، یورپی یونین نے کاغذی کارروائیوں اور سرحدی جانچ کو مستقل طور پر کم کرنے پر اتفاق کیا ہے جس کی وجہ سے برطانیہ کے سمندری خوراک کے برآمد کنندگان کو بہت زیادہ رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ معاشی طور پر معمولی ہونے کے باوجود ماہی گیری سیاسی طور پر بہت حساس موضوع ہے۔ خاص طور سے برطانیہ اور یورپی یونین کے مختلف ممالک کے ماہی گیروں کے لیے۔ اس پر تنازعات نے 2020 میں اصل بریگزٹ ڈیل کو تقریباً پٹری سے اتار دیا تھا۔

پیشہ وارانہ قابلیت والے نوجوانوں کی نقل وحرکت: نئے معاہدے کے تحت دونوں فریقوں کے درمیان پیشہ وارانہ قابلیت رکھنے والے نوجوانوں کی نقل وحرکت کے منصوبوں پر بھی ایک عارضی معاہدہ طے پایا ہے، جس کا مقصد نوجوان برطانوی اور یورپی باشندوں کو ایک دوسرے کے علاقوں میں عارضی طور پر رہنے اور کام کرنے کی اجازت دینا ہے۔ اگرچہ مکمل تفصیلات پر اتفاق ہونا ابھی باقی ہے۔ برطانیہ بھی ایراسمس اسٹوڈنٹ ایکسچینج پروگرام میں دوبارہ شامل ہونے کے لیے بات چیت کررہا ہے، جسے اس نے بریگزٹ کے بعد چھوڑ دیا تھا۔ یورپی یونین سے نکلنے کے لیے برطانیہ کے 2016 کے ووٹ نے برسوں کے سیاسی بحران کو جنم دیا تھا، اس بحران نے بشمول پانچ وزرائے اعظم کو مستعفی ہونے پر مجبور کیا اور برسلز کے ساتھ برطانیہ کے تعلقات تقریباً ہمیشہ کے لیے کشیدہ کردیئے تھے۔ لیکن یوکرین سمیت دیگر عالمی مسائل پر حالیہ تعاون نے اعتماد بحال کرنے میں مدد کی اور یہ نیا معاہدہ قرار پایا۔

مالیاتی ادارے ہیسر کے ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیفن ملارڈ کے بقول "یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدے کا ہندوستان اور امریکہ کے ساتھ ہونے والے معاہدوں کے مقابلے میں برطانوی معیشت کے لیے زیادہ کارگر اور مثبت اثر جلد ہی دیکھنے میں آئے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہمارے یورپی پڑوسیوں کے ساتھ قریبی انضمام کی طرف کوئی بھی تحریک ایک اچھی بات ہے کیوں کہ اس سے جی ڈی پی میں اضافہ ہوتا ہے اور اس سے عوامی مالیات میں مدد ملے گی۔" لیبر نے کئی بار برطانیہ کے یورپی ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کئی معاملات پر اپنے سخت موقف پر زور دیا ہے۔

معاہدے پر تنقید: اس نئے معاہدے پر دائیں بازو کی Reform UK پارٹی اور کنزرویٹو پارٹی، لیبر پارٹی پر بریگزٹ کو ہٹانے کا الزام لگا رہے ہیں۔ یہ معاہدہ اس وقت آیا ہے جب وزیر اعظم اسٹارمر نے برطانیہ میں ہجرت کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہاں تک کہ اس معاملے پر ان کی اپنی لیبر پارٹی کی جانب سے بھی، انہیں تنقید کا نشانہ بننا پڑا ہے۔ لیکن اگر برطانیہ کی معیشت کا مجموعی جائزہ لیا جائے تو یہ قدم لیبر پارٹی کی جانب سے ایک ہوش مند قدم مانا جائے گا۔ کیونکہ پچھلے پانچ سالوں میں برطانوی معیشت نیچے کی طرف ہی آرہی ہے اور جس طریقے سے کنزرویٹو پارٹی نے بریگزٹ کے معاملے پر عوام کے ساتھ غلط بیانی سے کام لیا تھا، اس کا منفی اثر اب برطانوی عوام خود بھگت رہے ہیں۔ یعنی کہ کھانے پینے کی اشیاء مہنگی ہوگئی ہیں، ٹیوب اور ریل کے کرائے بڑھ گئے ہیں، نوکریوں میں کمی واقع ہوئی ہے اور حکومت کی طرف سے سماجی بہبود کے مختلف پروگرام تقریباً ختم کردئے گئے ہیں۔ اب اس معاہدے سے کچھ امید بنتی ہے کہ شاید برطانوی معیشت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکے۔

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

وقف تحریک: عدالت واحتجاج کا امتزاج

ڈاکٹر سلیم خان

وقف ترمیمی قانون کے حوالے سے سپریم کورٹ میں سالیسیٹر جنرل تشار مہتا کے اوٹ پٹانگ دلائل کو سننے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ سرکار ہٹ دھرمی پر اتارو ہے اور وہ اس ہانڈی کو ابلتا رکھ کر اپنے سیاسی رس گلے تلنا چاہتی ہے۔ ویسے تشار مہتا کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ہے کیونکہ وہ بیچارے تو مودی حکومت کے پنجرے کا طوطا ہیں۔ اپنے آقا کے اشارے پر دم ہلانا ان کی مجبوری ہے۔ وہ جب کہے گا کہ میسور پاک کو میسور شری بولو تو کہنے لگیں گے کیونکہ انہیں یہ پتہ ہی نہیں کہ میسور شہر کے کرناٹک صوبے میں میٹھے کو پاک کہتے ہیں۔ ویسے اردو اور ہندی میں بھی پکوان کا لفظ رائج ہے بعید نہیں کہ آگے چل کر ان جیسے لوگ اسے شری وان یا شری مان کہنے لگیں کیونکہ انہوں نے عقل کا استعمال بند کردیا ہے۔ یہ تمہید کے تشار مہتا کے اس بیان کو سمجھانے کے لیے بیان کی گئی کہ "اوقاف اسلام کے لازمی امور میں شامل نہیں ہے"۔ دین اسلام کی ابجد سے واقف بچہ بھی ایسی احمقانہ بات نہیں کرسکتا۔ اس لیے آگے چل کر جب مورخ اندھے بھگتوں کی فہرست بنائے گا تو موصوف کا شمار ضرور کرے گا۔

اسلام میں کیا لازمی ہے اور کیا نہیں ہے؟ یہ جاننے کے لیے دین حنیف کا مطالعہ ضروری ہے۔ وقف کا تصور سمجھنے کے لیے انفاق کا فلسفہ سمجھنا چاہیے کیونکہ یہ دونوں لازم وملزوم ہیں بلکہ وقف انفاق ہی کا ایک حصہ ہے۔ دین اسلام میں ایمان اور انفاق یا نماز وزکوٰۃ میں چولی دامن کا ساتھ ہے اور قرآن وحدیث میں دونوں پر یکساں زور دیا گیا ہے۔ نماز سب سے بنیادی عبادت ہے اور روز قیامت سب سے پہلے اسی کا حساب ہوگا لیکن اس کے ثواب کا سلسلہ بھی موت کے ساتھ منقطع ہو جاتا ہے جبکہ انفاق یا اوقاف کے ثواب جاریہ کا اجر بعد از وفات بھی ملتا رہتا ہے۔ وطن عزیز اوقاف کو انفاق سے کاٹ کر صرف جائیداد تک محدود کردیا گیا ہے۔ انفاق کی ایک شکل عارضی اور دوسری مستقل ہوتی ہے مثلاً کسی بھوکے کو کھانا کھلانا خیرات ہے مگر لنگر لگوا دینا اوقاف ہے۔ اسی طرح کسی بچے کی فیس ادا کردینا عارضی اعانت ہے مگر تعلیم گاہ تعمیر کردینا اسے مستقل نوعیت کی شئے بنادیتا ہے۔ کسی مستحق کے علاج کی مدد تو صحت یابی کے ساتھ پوری ہوجاتی ہے مگر اسپتال بنادینے سے آگے بھی لوگ فیضیاب ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح اوقاف میں مساجد، مدارس، قبرستان، درگاہ اور دیگر دینی ادارے بھی شامل ہیں۔

تشار مہتا منطق یہ ہے چونکہ سچر گاندھی کے مطابق اکثر مسلمان غریب ہیں اور اوقاف نہیں کرسکتے اس لیے یہ اسلام کا حصہ نہیں ہے۔ اس منطق کو آگے بڑھا کے کہا جائے کہ ہندوستان چونکہ غریب ملک ہے۔ اس میں 80 کروڑ لوگ سرکاری اناج پر گزارہ کرتے ہیں۔ ہنگر انڈیکس میں اس کا مقام بہت اونچا ہے اس لیے انکم ٹیکس ہندوستان کے معاشی نظام کا لازمی حصہ نہیں ہے تو کیسا لگے گا؟ یہ ساری غلط فہمی اوقاف کو بڑی بڑی جائیداد تک محدود کردینے سے پیدا ہوتی ہے۔ ویسے اگر تشار مہتا کو کسی مسجد میں جانے کی توفیق ملتی تو انہیں پتہ چلتا کہ وہاں جب مسجد یا مدرسے کی تعمیر کا اعلان ہوتا ہے تو غریب ومسکین لوگ بھی اپنا پیٹ کاٹ کر چندہ دیتے ہیں اور سبھی کے تعاون سے کام آگے بڑھتا ہے۔ انفرادی انفاق کا موقع تو سب سے زیادہ غریبوں کو ہی ملتا ہے۔ اڈانی وامبانی کے قریب تو کوئی مستحق پھٹک ہی نہیں پاتا۔ وہ لوگ تو مجبوری میں خرچ کرتے ہیں لیکن اس معاملے میں بھی عظیم پریم جی کا سب پر سبقت لے جانا دین اسلام کے اندر انفاق کی ترغیب پر دلالت کرتا ہے۔

تشار مہتا کی پیروی کا سب سے خطرناک پہلو چھوڑو اور راج کرو والی حکمت عملی کا کھل کر سامنے آجانا ہے۔ پہلے تو ان لوگوں یہ بیانیہ چلایا کہ اوقاف پر صرف اور صرف اشرافیہ کا قبضہ ہے۔ مسلمانوں کے پسماندہ طبقات کو پوری طرح نظر انداز کیا گیا اور وہ استفادے سے محروم ہیں۔ یہ الزام لگانے والے نہیں جانتے کہ وقف بورڈ میں سارے تقررات سرکار کی جانب سے ہوتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی مختلف صوبوں میں برسوں سے برسر اقتدار ہے۔ مرکزی حکومت پر وہ 17/سال سے قابض ہے۔ اتنے دنوں تک اسے پسماندہ مسلمانوں کا خیال نہیں آیا مگر اب اچانک وہ یاد آگئے کیونکہ پہلے تو یہ گمان تھا کہ وہ 80 فیصد ہندوؤں کا اعتماد حاصل کر کے قیامت تک حکومت کریں گے لیکن اب احساس ہونے لگا ہے کہ ہندو عوام ان کے چنگل سے نکلنے لگے ہیں اس لیے مسلمانوں پر ڈورے ڈالنے کی نوبت آرہی ہے۔ اس معاملے کو آگے بڑھاتے ہوئے تشار مہتا نے کہا کہ قبائلی مسلمانوں کے رسوم ورواج خاصے مختلف ہیں۔ اس پر جسٹس مسیح نے پھٹکار لگائی کہ مسلمان تو مسلمان ہوتا ہے۔

بی جے پی کا مسئلہ یہ ہے کہ وزیر اعظم خود اپنی قوم سے کہتے ہیں 'ایک رہیں گے تو سیف رہیں گے'۔ ان کے مجازی دلیجہد یوگی جی اعلان کرتے ہیں۔ 'بٹیں گے تو کٹیں گے'۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی قوم کو تو ایک کر کے سیف کریں گے مگر دوسروں کو بانٹ کر کاٹیں گے۔ بی جے پی والے خود کو عقل کل کا حامل اور دوسروں کو نرا بیوقوف جانتے ہیں لیکن حقیقت اس کے بالکل متضاد ہے اور خوش قسمتی سے مسلمان تو دور ہندو بھی اس کا کھیل سمجھ چکے ہیں اور آپریشن سیندور بھی انہیں بیوقوف بنانے میں ناکام ہوگیا ہے۔ تشار مہتا کے بحث کی سب سے بڑی حماقت یہ کہنا تھا کہ 1923 وقف قانون کے بعد سرکار نے یہ حق دیا اور جو کچھ دیا گیا وہ واپس بھی ہوسکتا ہے۔ اس ایک دلیل میں تشار مہتا سے دو غلطیاں ہوگئیں۔ اول تو انہوں نے یہ اعتراف کرلیا کہ مودی سرکار انگریزوں کے بیرونی استعمار سے بھی بدتر ہے کہ جس نے حق کو تسلیم کیا تھا اور ان کے یہ کالے غلام اس کا بھی اعتراف نہیں کرتے۔

دوسری حقیقت یہ ہے کہ بنیادی حقوق دیئے یا لیے نہیں جاتے۔ ان کو تسلیم یا ان کا انکار کیا جاتا ہے۔ مثلاً جینے کا حق یا مذہب کے مطابق زندگی گزارنے واس کی تبلیغ کا حق یا اظہار رائے کی آزادی وغیرہ انسان ہونے کی حیثیت سے ہر کسی کو حاصل ہیں۔ ظالم وجابر حکمراں اس کا انکار کر کے سلب کرنے کی ناقابل معافی جرم کا ارتکاب تو کرسکتے ہیں لیکن اس سے یہ حق ختم نہیں ہوجاتا۔ جو سالیسیٹر جنرل انسانی حقوق کے حوالے اس بنیادی بات سے واقف نہ ہو اس سے بھلا کیا توقع کی جائے؟ تشار مہتا کی سب سے بڑی مشکل 'وقف بائی یوزر' کی مخالفت تھی۔ اس کے لیے انہوں نے کہا کہ وقف اگر سرکاری زمین پر ہو تو اسے واپس کرنا ہوگا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ رات میں اگر دن ہے تو بتی بند کرنا ہوگی۔ ارے بھائی جس طرح رات میں دن نہیں ہوسکتا اسی طرح سرکاری زمین پر وقف نہیں ہوسکتا۔ وقف کا اطلاق تو حلال کی کمائی کے خیرات کرنے پر ہی ہوتا ہے۔ کوئی سرکاری زمین پر قبضہ کرلے تو وہ غاصبانہ قبضہ ہوگا وقف نہیں ہوگا اس لیے ایسے مقام کو وقف کہہ کر بدنام کرنا درست نہیں ہے۔ گودی میڈیا نے اس بیانیہ کو مضبوط کرنے کی خاطر یہ جھوٹ گھڑا کہ پچھلے چند سالوں کے اندر وقف کی تعداد میں تین گنا اضافہ ہوگیا۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ پہلے اگر کسی ایک وقف کے تحت مسجد، مدرسہ اور قبرستان ہوتا تھا تو اب الگ الگ تین رجسٹریشن سے تعداد تین گنا بڑھ گئی لیکن اگر یہ درست بھی ہو تو اس میں برا کیا ہے؟ اڈانی وامبانی کے لوٹ کا مال بڑھے تو اس پر فخر کیا جائے اور کسی قوم کی وقف جائیداد جائز طریقے سے بڑھے تو اس پر رنج کی کیا بات ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ یہ خوشی کی بات ہونی چاہیے مگر برا ہو عصبیت کا جس نے ایک اچھی شئے سے حسد کا شکار کردیا۔ عدالت پر اگر سرکار اس طرح دباؤ ڈالنے لگے تو اسے کم کرنے کے لیے عوامی مزاحمت ضروری ہوجاتی ہے۔ اس تناظر میں مسلم پرسنل بورڈ کے تحت وقف ترمیمی قانون کے خلاف چلائی جانے والی تحریک کو دیکھنا چاہیے۔ اس کا اپنی مزاحمت کو ایوان پارلیمان سے نکال کر تال کٹورہ اسٹیڈیم تک پہنچانا قابل ستائش ہے۔ امت کے حق میں یہ فال نیک ہے۔ اس سلسلے میں بتی گل تحریک کو بھی غیر معمولی کامیابی ملی۔ پہلگام حادثے کے بعد یہ تحریک عارضی طور پر روک دی گئی تھی مگر اب زور وشور سے شروع ہوچکی ہے۔ وقف تحریک جب بفضل تعالیٰ کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوجائے گی تو وہ امت کو بیداری، اتحاد اور مزاحمت کی فیوض وبرکات سے بھی فیضیاب کرے گی۔ ایسے میں حفیظ میرٹھی کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

ہر انقلاب کی تاریخ یہ بتاتی ہے
وہ منزلوں پہ نہ پایا جو رہ گزر سے ملا

عدالت صاف لفظوں میں کہے کہ اختلاف رائے غداری نہیں

پروفیسر علی خان کی فیس بک پوسٹ پر غداری کا الزام جمہوریت کے زوال کا اشارہ ھے۔ عدالت کو واضح طور پر کہنا چاہیے کہ اختلاف رائے حب الوطنی کا حصہ ھے، جرم نہیں

سنجے ہیگڑے

ہم ایک ایسے جمہوری ملک میں رہتے ہیں جو کبھی اپنے سوچنے والے شہریوں اور بے باک مکالمے پر فخر کیا کرتا تھا لیکن اب ہم ایک ایسے ماحول کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ہر بات کو دلیل سے نہیں بلکہ نظریاتی چشمے سے پرکھا جاتا ہے۔ پروفیسر علی خان محمود آباد کا معاملہ صرف ضمانت کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ اس ہوا کا معاملہ ہے، جس میں ہم بطور شہری سانس لیتے ہیں اور یہ بغیر کسی خوف کے سوچنے، لکھنے اور بولنے کے حق سے متعلق ہے۔ پروفیسر کو ضمانت دیے جانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے میں، قانونی طور پر راحت کے باوجود، کئی خطرناک اشارے موجود ہیں۔ اس سے یہ تاثر ملا کہ خیالات کو بھی اب شک کی نظر سے دیکھا جارہا ہے۔ شہری کے تنقید، تجزیہ اور غور و فکر کے حق کو تسلیم کرنے کے بجائے، عدالت نے جیسے خبردار کیا کہ بولنے سے پہلے سوچو، کہیں غلط نہ سمجھ لیے جاؤ!

تو پروفیسر نے آخر ایسا کیا لکھ دیا تھا؟

انہوں نے ایک فیس بک پوسٹ لکھی تھی جو محتاط، متوازن اور فکری گہرائی لیے ہوئے۔ اس میں ہندوستان- پاکستان تعلقات کی پیچیدگیوں، جنگ کی فطرت، تشدد کی بے معنویت اور زمینی حقائق کو نظر انداز کر کے عسکری جوش کا جشن منانے کی منافقت پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ انہوں نے دہشت گردی کی مذمت کی، پاکستانی فوج کی پالیسیوں پر تنقید کی اور انسانیت وضبط نفس کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ امن ایک مشکل عمل ہے، جو ٹی وی اسٹوڈیوز کی چیخ وپکار یا سوشل میڈیا کے شور سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور اس پر ان پر غداری اور فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے کے الزامات لگادیے گئے۔ کہا گیا کہ ریاست کو ایسے تخریبی عناصر کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ کہ کچھ باتیں نہیں کہنی چاہئیں۔ کہ قومی سلامتی کے نام پر اختلاف کو قابو میں رکھنا ضروری ہے۔ لیکن یہ سوچ اس آئینی جمہوریت کی دشمن ہے، جس کا ہم دعویٰ کرتے ہیں۔ اس سوچ میں شہری ایسے بچے تصور کیے جاتے ہیں جو پیچیدگیوں کو سمجھنے کے قابل نہیں۔ انہیں صرف سرکاری بیانیہ ہی قبول کرنا چاہیے اور اسی لیے ریاست کی تنقید کو بغاوت سمجھا جانے لگا ہے۔

ہریانہ خواتین کمیشن کی چیئرپرسن رینو بھاٹیا نے خود کو حب الوطنی کی نگہبان بنالیا۔ انہوں نے زور وشور سے شکایت کی کہ پروفیسر کی پوسٹ قومی جذبات کو مجروح کرتی ہے۔ ان کے فکری جملے انہیں قوم کی توہین لگے ہی ایک ایسی قوم جسے ان کے خیال میں صرف نعرے بازی اور اندھی وفاداری سے ہی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ یہی اصل مسئلہ ہے۔ ہندوستان کا آئین اطاعت نہیں، بلکہ شرکت کا حامی ہے۔ یہ اظہار رائے کی آزادی کو ضمانت دیتا ہے، نہ صرف اکثریت کے لیے بلکہ اختلاف رائے کے لیے بھی۔ اس آزادی میں افواج، لیڈران اور پالیسیوں پر تنقید کی اجازت بھی شامل ہے، خاص طور پر جب تنقید کا مقصد امن وانصاف ہو، تعصب یا نفرت نہیں۔ سپریم کورٹ صرف قانون کی عدالت نہیں بلکہ آزادی کا آخری قلعہ ہے۔ یہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا محافظ ہے، خاص طور پر جب اکثریتی سوچ غالب آنے لگے۔ مگر اس کیس میں عدالت کی آواز آزادی کے حق میں اتنی بلند نہیں تھی جتنی ہونی چاہیے تھی۔

عدالت نے ضمانت دیتے وقت یہ کہہ کر کہ بیان 'مشکوک' تھا، ایک خاموش لیکن مضبوط پیغام دے دیا کہ بولنے سے پہلے احتیاط برتو، جذبات میں نہ بہو، زاویہ نظر نہ بدلو، خاص کر اگر آپ مسلمان ہیں تو لفظوں کا چناؤ بہت سوچ سمجھ کر کرو۔ اور اس لیے، بھاٹیا جیسی شخصیات کو حوصلہ ملتا ہے۔ وہ خود کو کسی سنسر کے طور پر نہیں بلکہ قومی پاکیزگی کی محافظہ کے طور پر دیکھتی ہیں۔ ہر بار جب وہ کسی کو سزا دینے کی مانگ کریں گی جو ان کی تعریف کردہ حب الوطنی کے سانچے میں نہ آئے، تو انہیں یقین ہوگا کہ عدالت کم از کم انہیں روکے گی بھی نہیں۔ ریاست کو ان کیسز میں جیتنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسے صرف ڈرانا ہوتا ہے۔ عدالتی کارروائی کی طوالت، عزت پر حملے، ساتھیوں کا پیچھے ہٹ جانا، یہ سب مل کر اس حکمت عملی کا حصہ ہوتے ہیں جسے 'خاموشی' کہتے ہیں۔

لیکن پروفیسر نے ایسا کیا کہہ دیا جس سے 'بھکت بریگیڈ' اتنی تڑپ اٹھی؟

انہوں نے لکھا، "شہری جانوں کا نقصان دونوں طرف افسوسناک ہے اور اسی لیے جنگ سے بچنا چاہیے... غرباء کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور فائدہ صرف سیاستدانوں واسلحہ کمپنیوں کو ہوتا ہے... سیاسی تنازعات کا حل فوجی طریقے سے کبھی ممکن نہیں رہا۔" یہ جہاد نہیں، بلکہ گاندھی جی کا حقیقت پسندانہ وژن ہے۔ یہ امبیڈکر کی اختلافی بصیرت ہے۔ یہ وہی دانش ہے جس نے جواہر لال نہرو کو قید میں 'ڈسکوری آف انڈیا' لکھنے پر اکسایا۔ یہ کوئی فیس بک کا شر پر تبصرہ نہیں ہے۔ پروفیسر نے اپنی پوسٹ کا اختتام بھی 'جے ہند' سے کیا، ریاکاری کے طور پر نہیں، بلکہ ایمان کی گہرائی سے۔ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ پروفیسر غلط ہیں؛ مسئلہ یہ ہے کہ وہ صحیح ہوسکتے ہیں اور ان کی بات دوسروں کو سوچنے پر مجبور کرسکتی ہے۔ آج یہی سوچ خطرہ بن چکی ہے۔

یاد رکھیے کہ امریکہ کے مکارتھی دور میں بھی لوگوں کو جرم نہیں بلکہ خیالات کی بنیاد پر کمیٹیوں کے سامنے لایا جاتا تھا۔ دوستیاں، کتابیں، انکار، سب مشکوک بن گئے تھے۔ ہم اس کا مقامی ورژن بنا رہے ہیں، جہاں فیس بک کے ججز اور ایف آئی آر پر نازاں افسران موجود ہیں۔ سپریم کورٹ کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس کی عظمت جھکنے میں نہیں، مزاحمت میں رہی ہے۔ ایمرجنسی میں اس کا جھکنا ناکامی تھی لیکن جب اس نے 'پرائیویسی' کو بنیادی حق مانا، 'سکال پیپرز' اور 'بینیٹ کولمین' میں اظہار رائے کی آزادی کا دفاع کیا تو کامیابی اس کا مقدر بنی۔ تب اس نے شہریوں پر اعتماد کیا، آئین پر اعتماد کیا۔ آج وہ اعتماد ماند ہوتا جارہا ہے۔

پروفیسر علی خان کو کبھی ضمانت کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہیں تو اس یاد دہانی کے لیے سراہا جانا چاہیے تھا کہ جنگ ویڈیو گیم نہیں اور ہمارے بہترین فرشتے وردی یا جھنڈے میں نہیں، بلکہ ہمارے سوچنے، سوال اٹھانے اور ہمدردی رکھنے کی صلاحیت میں بستے ہیں۔ اس کے برعکس، ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں ایک استاد کی فیس بک پوسٹ غداری تصور ہوتی ہے، مگر نفرت انگیز تقاریر، ماب لنچنگ اور گھروں کو مسمار کرنے جیسے افعال کو نظر انداز کردیا جاتا ہے۔ ہمیں یہ نظیریں قائم نہیں رہنے دینی چاہئیں۔ اصل نقصان پوسٹ سے نہیں، بلکہ اس فضا کے سکڑنے سے ہورہا ہے جس میں ایسی پوسٹ لکھی جاسکتی ہے۔ عدالت کو صرف ضمانت نہیں، اظہار رائے کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اسے غیر واضح نہیں، بلکہ واضح الفاظ میں کہنا چاہیے کہ حب الوطنی میں اختلاف شامل ہے اور اختلاف رائے، غداری نہیں۔ ورنہ ہم خود کو آئین کے بجائے غصے سے چلتا ملک پائیں گے جہاں خیال ہی جرم بن جائے گا۔

(مضمون نگار سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ ہیں)

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

شہد کے 9 زبردست فوائد

شہد آپ کے کھانوں کی مٹھاس بڑھانے کے کام تو آتا ہی ہے مگر صحت کے لحاظ سے بھی انتہائی مفید ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کو معلوم نہ ہو مگر شہد جسم کو صحت مند رکھنے اور جلد کو جگمگانے کے لیے بھی بہترین چیز ہے۔ اس کے چند فوائد درج ذیل ہیں جن سے ہوسکتا ہے آپ واقف نہ ہو۔

کھانسی پر قابو پانا: یہ قدرتی مٹھاس کھانسی پر قابو پانے کے لیے کسی روایتی سیرپ جتنا ہی موثر ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ ممکنہ طور پر یہ ہے کہ مسکن دوا جیسا ہی کام کرتا ہے جو گلے میں ایک تہہ قائم کرکے اس خارش سے ریلیف دیتا ہے جو کھانسی کا باعث بنتی ہے۔ رات کو سونے سے قبل 2 چائے کے چمچ شہد کا استعمال رات کو کھانسی سے ریلیف اور سونے میں مدد دیتا ہے۔

کولیسٹرول کو بہتر بنائے: ایک طبی تحقیق کے مطابق 25 ملی لیٹر پانی کو 75 گرام قدرتی شہد کے ساتھ ملا کر 15 روز تک استعمال کیا جائے تو اس سے صحت کے لیے نقصان دہ سمجھے جانے والے ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح میں کمی آتی ہے جبکہ صحت کے لیے بہتر کولیسٹرول کی سطح بڑھتی ہے۔

جلد کی نمی بحال کرے: شہد قدرتی موئسچرائزر بھی ہے کیونکہ اس میں شامل شوگر مالیکیول جلد میں پانی کو برقرار رکھتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق شہد جلد پر ایسی تہہ بنا دیتا ہے جو پانی کو روک کر نمی کو بڑھا دیتا ہے۔

کیل مہاسوں سے نجات دلائے: شہد کی جراثیم کش خوبیاں چہرے پر دانے کی سوجن کی روک تھام کرسکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ شہد اور جائفل کی یکساں مقدار کو مکس کرکے دانوں یا مہاسے پر بیس منٹ تک لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں اس کے پہلی یا کئی بار استعمال سے وہ ختم ہوجائے گا۔

گلے کی تکلیف میں راحت: کھانسی کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہد ایک ایسے جراثیم کش محلول کا کام بھی سرانجام دیتا ہے جو گلے کی تکلیف میں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آدھا کپ پانی میں ایک چائے کا چمچ چھلی ہوئی ادرک، ایک یا دو لیموں کا عرق اور ایک چائے کا چمچ شہد کا مکس کریں۔ اس مکسچر سے غرارے کرنا گلے کی تکلیف میں کمی لاسکتا ہے۔

جلے ہوئے زخموں کو ٹھیک کرنے کے لیے مددگار
ایک تحقیق کے مطابق جلنے کے زخم شہد سے زیادہ تیزی سے ٹھیک ہوتے ہیں اور ان میں سوجن بھی کم ہوتی ہے۔

لو بلڈ شوگر کو ٹھیک کرے: ہنی پاؤڈر گلوکوز لیول کو لیول کو بڑھانے اور مستحکم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق خون میں گلوکوز کی کمی کے مریض اگر شہد کا استعمال کریں تو ان کے لو بلڈ شوگر لیول میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

سر کی خشکی کو دور کرے: شہد سے بال دھونا سر کی خشکی سے نجات دلا سکتا ہے، شہد کے استعمال سے سر کی نمی بحال ہوتی ہے جس سے خشکی کا امکان کم ہوجاتا ہے۔ سر کی خشکی سے نجات کے لیے پتلے شہد کو ہلکے سے گرم پانی میں مکس کریں اور پھر سر پر اس کی دو سے تین منٹ تک مالش کریں۔

باڈی واش: شہد آپ کی خشک جلد کی نمی بحال اور بیکٹریا کو ختم کرتا ہے جو کیل مہاسوں یا جسمانی بو کا باعث بنتے ہیں۔ اس کو باڈی واش کے طور پر استعمال کرنے کے لیے دو چائے کے چمچ شہد کو ایک چائے کے چمچ زیتون کے تیل میں ملا کر استعمال کریں۔

☆☆☆☆

خود اعتمادی بڑھائیں اور کامیاب ہوجائیں

''خود اعتمادی ہمیشہ درست اور صحیح ہونے سے نہیں آتی بلکہ اپنی غلطیوں سے نہ گھبرانے سے آتی ہے''

رشید حیات

ہیلن کیلر نے کہا تھا ''ہمیشہ اپنا سر اونچا رکھیں، اسے کبھی نہ جھکائیں اور دنیا کو اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں۔'' آپ نے اکثر دوستوں کو یہ کہتے سنا ہوگا ''یار ہمیشہ پُراعتماد رہو، کبھی نہ گھبراؤ'' لیکن جو شخص اپنے آپ کو زیادہ پُر اعتماد محسوس نہیں کرتا اس کیلئے یہ مشورہ کافی نہیں ہوتا۔ ان سطور میں چند نہایت آزمودہ اور مددگار تجاویز بیان کی جارہی ہیں جن کی مدد سے آپ اپنی خود اعتمادی کو نہ صرف بحال کرسکتے ہیں بلکہ اسے قائم بھی رکھ سکتے ہیں۔

۱۔فوری عمل کرنا اور کام کو مکمل کرنا: جب آپ کسی کام کو کرنے کا ارادہ کریں تو اسے ہر صورت تمام مشکلات اور بیزاری کے باوجود مکمل کریں۔ ایک محنت طلب کام کو مکمل کرنے کی خوشی آپ میں بے انتہا خود اعتمادی پیدا کرے گی۔ مشہور امریکی موٹی ویشنل ٹرینر ڈیل کارنیگی فوری عمل کرنے کے تین آسان طریقے بتاتے ہیں۔ ا) لمحۂ موجود میں رہنا: یہ آپ کو زیادہ سوچنے سے نکالے گا تا کہ آپ اس کام کی طرف راغب ہوں جو آپ کرنا چاہ رہے ہیں۔

لمحۂ موجود میں رہنے کیلئے ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اپنی توجہ ایک سے دو منٹ کیلئے اپنے سانس پر مرکوز کرلیں۔ ب) پُرسکون اور ہلکا محسوس کرنا: ایک اور اہم چیز جو آپ کو فوری عمل کرنے سے روکتی ہے وہ چیزوں کو بہت مشکل تصور کرنا اور ان کو بہت زیادہ اہمیت دینا ہے۔ اس کے برعکس اگر آپ پُرسکون رہیں اور اپنے آپ کو اس بوجھل پن سے نکال لیں تو آپ کو احساس ہوگا کہ یہ سب آپ کے ذہن کی اختراع ہے جبکہ پُرسکون اور ہلکی حالت میں آنے سے آپ کو بھی کام آسانی سے کرنے کی ترغیب ملے گی۔ ج) کام کرنے کی شدت کو محسوس کرنا: اس شدت کو محسوس کرنے سے آپ کو یہ کام بوجھ محسوس ہونے کے بجائے ایک قدرتی ترغیب ملے گی جس کیلئے آپ مزید انتظار نہیں کرسکتے۔

۲۔اپنے خوف پر قابو پانا: خود اعتمادی بحال کرنے کیلئے آپ اس کام کو ضرور کریں جس سے آپ خوف محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور فلسفی ایسٹر روزویلٹ کہتا ہے ''ہر اس تجربے میں جس میں آپ رُک جائیں اور خوف محسوس کریں اس کو سرانجام دینے کے بعد آپ ہمیشہ ایک طاقت، ہمت اور اعتماد محسوس کریں گے کیونکہ آپ خود سے کہنے کے قابل ہوجاتے ہیں کہ میں یہ مشکل اور خوفناک کام کرسکتا ہوں تو میں باقی تمام کام بھی کرسکتا ہوں۔''

آپ مندرجہ ذیل چند طریقوں کو اپنا کر اپنے خوف اور ذہنی رکاوٹوں کا مقابلہ کرسکتے ہیں

ا) اپنے تجسس کو بڑھائیں: یہ ایک قدرتی عمل ہے کہ جونہی خوف کی وجہ سے کوئی رُکاوٹ آتی ہے تو آپ اپنے ذہن اور اپنی دنیا میں تفریق کرنے لگتے ہیں اور آپ کا ذہن آپ میں اور دوسرے لوگوں میں رُکاوٹیں کھڑی کرنا شروع کردیتا ہے۔ لیکن جونہی آپ اپنے تجسس کو بڑھائیں گے اور اپنی چاہت سے معلومات حاصل کرنا شروع کردیں گے تو یہ تمام تصورات ہوا میں تحلیل ہونے لگیں گے اور آپ کی دنیا آپ پر واضح ہونا شروع ہوجائے گی۔ آپ کا تجسس آپ کے جوش، ولولے اور آگے بڑھنے کے جذبے کو بڑھائے گا اور آپ اپنے خوف سے نکل کر بہت کچھ سوچنے کے قابل ہوجائیں گے۔

ب) خوف کو سمجھنے میں دھوکہ نہ کھائیے: انسان ہونے کے ناطے ہماری سوچ کی ایک ترتیب ہوتی ہے جو کہ عموماً منفی ہوتی ہے جو زیادہ تر ہمارے ماضی کے ایک دو تجربات پر مبنی ہوتی ہے۔ آپ اپنے ایسے منفی خیالات کو بہت زیادہ اہمیت نہ دیں کیونکہ یہ اکثر حقیقت پر مبنی نہیں ہوتے۔

۳۔چیزوں کے رونما ہونے کی ترتیب کو سمجھیے: اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ جس کام کو کرنے سے آپ خوفزدہ ہوتے ہیں اس کام کے کرنے کی ہمت اس کام کے سرانجام دینے کے بعد ہی آتی ہے۔ مثال کے طور پر لوگوں کے ہجوم سے خطاب کرنا، دوستوں کے ساتھ گھومنا پھرنا اور گپ شپ لگانا، اپنے جوتوں کے تسمے باندھنا یا پھر پانی کے شاور کے نیچے نہانا۔ یہ تمام کام ابتداء میں مشکل اور خوفناک لگتے ہیں لیکن جیسے جیسے آپ ان کاموں کو کرتے چلے جائیں تو یہ آسان ہوتے چلے جاتے ہیں اور بعض دفعہ آپ یہ سوچنے پر مجبور ہوجاتے ہیں کہ ''میں بھی کتنا بیوقوف ہوں کہ بلاوجہ اس کام کو کرنے سے خوفزدہ رہا'' اور بعض دفعہ اس کا پچھتاوا بھی ہوتا ہے کہ میں نے اس تجربے کو پہلے کیوں نہ کرلیا۔

۴۔کام کو کرنے سے پہلے اس کی تیاری: ایک فلسفی آرتھر کہتا ہے کہ ''کامیابی کیلئے ایک ضروری چیز خود اعتمادی ہے اور خود اعتمادی کی کنجی کام کے کرنے کی تیاری میں ہے'' جب آپ کسی کام کے متعلق کچھ نہیں جانتے تو آپ بڑی آسانی سے مبہم چیزوں میں کھو جاتے ہیں، خوف کی دھند آپ کے ذہن پر چھا جاتی ہے اور آپ اپنے ذہن میں ایک خوفناک منظر بنا لیتے ہیں کہ اگر آپ نے یہ کام کیا تو یہ خوفناک واقع رونما ہوجائے گا۔ لہٰذا اس موقع پر اپنے آپ کو تیار کرنا اور اپنے علم میں اضافہ کرنا آپ کیلئے بہت مددگار رہوگا۔

۵۔ناکامی کو موت اور زندگی کا مسئلہ نہ بنائیں: پیٹر میکلائر نے کہا کہ ''خود اعتمادی ہمیشہ درست اور صحیح ہونے سے نہیں آتی بلکہ اپنی غلطیوں سے نہ گھبرانے سے آتی ہے'' لہٰذا اس بات کو سمجھیں کہ آپ کو اپنے خوف پر قابو پانا ہے تبھی آپ پر یہ حقیقت آشکار ہوگی جیسے کہ آپ سے پہلے لاکھوں کامیاب لوگوں پر منکشف ہوئی یعنی غلطی اور ناکامی نہ تو آپ کو مار دیتی ہے اور نہ کوئی آسمان سر پر ٹوٹتا ہے۔

اب یہ سمجھئے کہ ناکامی آپ کے لئے کس طرح مددگار ہوتی ہے۔

ا) آپ سیکھتے ہیں: آئندہ سے ناکامی کو ایک خوفناک چیز سمجھنے کے بجائے ایک سبق آموز تجربہ سمجھیں۔ جب بھی آپ ناکامی کے قریب ہوں تو ہمیشہ اپنے آپ سے یہ سوال کریں کہ اس تجربے کی اچھی بات کیا ہے یا میں اس تجربے سے کیا کچھ سیکھ سکتا ہوں/سکتی ہوں۔

ب) آپ وہ کچھ حاصل کررہے ہیں جو کسی اور ذریعہ سے حاصل نہیں کرسکتے: اصولی طور پر تو آپ یہ چاہیں گے کہ آپ دوسروں کی غلطیوں سے سیکھیں اور سبق حاصل کریں لیکن ہمیشہ ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ بعض اوقات آپ کو خود ہی ناکام ہونا پڑتا ہے تاکہ آپ سیکھ سکیں اور وہ تجربہ حاصل کریں جو کسی اور کے الفاظ سے ممکن نہیں۔

ج) آپ طاقتور ہوتے چلے جاتے ہیں: جب بھی آپ ناکام ہوتے ہیں تو ایک تو ناکامی کے بارے میں آپ کی حساسیت کم ہوتی ہے اور دوسرے آپ کا اس بارے میں احساس بڑھتا ہے کہ اس مقام پر دنیا ختم نہیں ہوجاتی اور آپ ان معاملات سے نمٹنے کے قابل ہوجاتے ہیں جنہیں آپ کچھ عرصہ قبل نہیں نمٹ پاتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ میں یہ اعتماد بڑھتا ہے کہ اگرچہ آپ کو ناکامی ہوئی لیکن گھر کے ایک کونے میں بیٹھنے کے بجائے آپ نے اس کام کو کرنے کی ہمت کی جس کیلئے یقیناً بڑے جگرے کی ضرورت ہوتی ہے۔

د) آپ کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں: آپ جب بھی ناکام ہوتے ہیں آپ کی اندرونی طاقت بڑھ جاتی ہے اور اس طرح آپ کے کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ایک چیز یاد رکھیں کہ دنیا آپ کے گرد نہیں گھومتی۔ لوگوں کو اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ وہ آپ کے متعلق اتنا نہیں سوچتے کہ آپ ناکام ہونے میں کیا کیا غلطیاں کررہے ہیں۔ اگرچہ یہ سوچ مایوس کن ہے لیکن یہ آپ کو آزاد اور مطمئن کردیتی ہے کہ ہر شخص آپ کو دیکھ نہیں رہا اور نہ نگرانی کررہا ہے۔

۶۔خود کو پہچانیے: معروف لکھاری اور فلسفی نپولین ہل نے کہا ''دنیا کی یہ عادت ہے کہ وہ اس شخص کیلئے جگہ بناتی ہے جس کے قول و فعل سے یہ معلوم ہوسکے کہ اس شخص کو اپنی منزل کی سمت کا پتہ ہے۔'' ایک اور فلسفی ڈوگلس بارڈر کا یہ کہنا ہے کہ ''یہ بہت بڑی بیوقوفی ہوگی اگر آپ ان لوگوں کی ماننا شروع کردیں جو آپ کو بتاتے ہوں کہ کون سا کام آپ کیلئے مشکل ہے اور کون سا نہیں کرسکتے۔

خود کو پہچاننے کے بعد آپ کو کوئی بھی فیصلہ کرنے کیلئے کبھی بھی کسی بیساکھی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ آپ اپنے تمام خوفوں کا سامنا کریں۔ مختلف تجربات کے ذریعے اپنے آپ کو مضبوط بنائیں اور اپنا اندرونی اطمینان حاصل کریں اور یہ معلوم کریں کہ کیا چیز آپ کو اندرونی خوشی دیتی ہے اور جوش دلاتی ہے اور جب آپ کو معلوم ہوجائے کہ آپ کون ہیں اور دنیا میں کیا کرنا چاہتے ہیں تو پھر بجائے اس کے کہ کوئی اور آپ کو بتائے کہ آپ کو کیا کرنا چاہیئے آپ خود اپنے بارے میں فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

فٹ رہنا ہے تو تازہ پھلوں اور سبزیوں سے بنا ''سموڈی'' استعمال کریں

برلن: مختلف ڈرنکس کے شوقین افراد طرح طرح کی ڈرنکس سے مزہ لیتے ہیں لیکن وہ افراد جو موٹاپے کا شکار ہیں خاص طور پر نوجوان انرجی ڈرنکس کے مقابلے 'سموڈی' جیسی ہیلتھ ڈرنک استعمال کرکے اپنے وزن میں خاطر خواہ کمی لاسکتے ہیں۔

سموڈی بنانے کا طریقہ: سموڈی بنانا انتہائی آسان ہے اپنے من پسند پھل اور سبزیاں اچھی طرح بلینڈ کریں اور پسند ذائقے کے مطابق آپ اس میں دھنیا، پودینا، ادرک یا پھر شہد بھی شامل کرکے اسے مزید صحت بخش بنا سکتے ہیں جسے آپ 2 دن تک فرج میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

مناسب غذا: سموڈی میں پروٹین اور کئی طرح کے وٹامن دیگر اہم غذائی عناصر ہوتے ہیں جس سے آپ کا پیٹ بھی بھر جاتا ہے۔ یہ وزن میں کمی کے لیے بہت مفید ثابت ہوتا ہے، تازہ پھلوں اور سبزیوں سے بنا یہ ڈرنک آپ کو مکمل غذا فراہم کرسکتا ہے۔

رنگ برنگے سموڈی ڈرنک: مارکیٹ میں بھی کئی طرح کے سموڈی مشروب دستیاب ہیں جو آپ گھر پر خود بھی بنا سکتے ہیں تو اپنے ذائقے کے مطابق آپ انہیں خرید بھی سکتے ہیں دوسری ڈرنکس کے مقابلے میں گھر یا دفتر میں دوپہر کے کھانے کی جگہ سموڈی ڈرنک ایک اچھا متبادل ہے اور فائدے مند ہے۔

گرین سموڈی: سموڈی میں سبزیاں جیسے کہ کھیرا، پودینہ، گوبھی اور پالک وغیرہ بھی ڈالی جاتی ہیں جبکہ سیب اور کیلے جیسے پھل بھی ملائے جاسکتے ہیں۔ خاص طور پر ورزش سے پہلے اسے پینا کافی فائدہ مند ہوتا ہے۔

فوائد: پھلوں اور سبزیوں سے بنے مشروب سموڈی میں اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہوتے ہیں جو ہمارے خلیوں کو نقصان سے بچاتے ہیں ان کی وجہ سے جسم میں موجود زہریلے مادے نکل جاتے ہیں اور پیٹ بھی صاف ہوتا ہے جس کا نتیجہ جلد میں نکھار اور وزن میں کمی کی صورت میں نکلتا ہے جبکہ بیماریوں کے خلاف جسمانی مدافعت بھی بڑھتی ہے۔

کافی جگر کے پیچیدہ امراض کو روکتی ہے

روزانہ ایک کپ کافی جگر کی سوزش اور متاثر ہونے کے عمل کو روکتی ہے

جدید طبی سائنس سے ثابت ہوا ہے کہ روزانہ کافی کے دو کپ پینے سے جگر کے پیچیدہ امراض سے بچا جاسکتا ہے۔ جرنل آف ایلیمینٹری فارماکولوجی اینڈ تھیراپیٹکس میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں 6 ممالک کے 5 لاکھ سے زائد مرد و خواتین کا جائزہ لینے کے بعد یہ نتائج اخذ کیے گئے ہیں اور یہ تحقیق برطانیہ میں یونیورسٹی آف ساؤتھ ایمپٹن کے ماہرین نے کی ہے۔

طویل تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روزانہ معمول کی کافی سے 2 اضافی کپ پینے والے افراد میں جگر کے امراض اور ان سے موت کا خطرہ 44 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ اسی طرح جگر کے سرطان اور اس کے مکمل ناکارہ ہوجانے کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔

ماہرین کے مطابق کافی میں کیفین اور دیگر اجزا اینٹی آکسیڈنٹس اور جلن کے خلاف اپنے خواص رکھتے ہیں جن میں کیفسٹول، کلوروجینک ایسڈ اور کاہوئیل شامل ہیں اور شاید یہی اجزا جگر کو محفوظ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ کافی میں موجود کئی اجزا ہیپاٹائٹس ''بی'' اور ''سی'' کے وائرس کو روکتے ہیں اور ساتھ ہی ٹائپ ٹو ذیابیطس سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔

جگر کے عارضے کی سب سے عام قسم میں اس کے صحت مند خلیات کی جگہ متاثرہ خراب خلیات لینے لگتے ہیں جو شراب نوشی اور ہیپاٹائٹس وائرس کی وجہ سے ہوسکتے ہیں۔ پاکستان سمیت کئی ممالک میں یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے اور تاخیر سے شناخت کی وجہ سے بہت سے مریض علاج کے دائرے سے باہر نکل کر ہلاک ہوجاتے ہیں۔ صرف امریکا میں ہی 6 لاکھ سے زائد افراد جگر کے عارضے یعنی سیروسس کے شکار ہیں اور ان میں سے 70 فیصد کو اس مرض کے خطرے کا کوئی علم نہیں۔

مصالحے: کھانے کو دیں ذائقہ، صحت کو دیں فائدہ

جدید دور کے ماہرین غذا کا خیال ہے کہ مسالوں سے کھانے میں صرف ذائقہ ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ اکثر مصالحے صحت کے لیے مفید بھی ہیں۔ معدے کی تکالیف، دانت کا درد کے علاوہ مسالوں سے ذہن پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نیز مصالحوں والے کھانے سے دماغ ایسا کیمیائی مادہ پیدا کرتا ہے جو درد کی دوا بن جاتا ہے۔ آئیے اب کچھ ایسے مصالحوں کا جائزہ لیتے ہیں جو بعض ماہرین کے نزدیک مفید ترین ہیں۔ یاد رہے کہ ہم جو بھی مصالحہ استعمال کرتے ہیں یہ پرانے ادوار کی مختلف اور مستند تحقیقوں کے بعد غذا میں شامل کیے گئے ہیں۔ پورے جسم کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف مصالحوں کو اپنی غذا کا حصہ بنائیں جو کہ غذا کو مزیدار، خوشبودار اور صحت مند بنا دیں گے۔ ان مصالحوں میں سستی اور زیادہ مشہور اور زیادہ صحت مند چیزوں کا ذکر کیا جارہا ہے۔

کالی مرچ: کالی مرچ کو مصالحوں کی ملکہ کہا جاتا ہے۔ یہ صدیوں سے استعمال ہورہی ہے اس کے پتے نوکدار اور پانچ سے چھ انچ تک لمبے اور تین انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ یہ قبل از مسیح سے کھانوں میں ناگوار بو ختم کرنے اور ادویاتی استعمالات میں بلغم کے اخراج اور تحریک پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ یعنی زمانہ قدیم سے حضرت انسان کالی مرچ کی افادیت سے آگاہ تھا۔ کالی مرچ معدے کو تحریک دے کر ہائیڈرو کلورک نامی ایسڈ میں اضافہ کا باعث بنتی ہے اور یہ ایسڈ پروٹین اور دیگر غذاؤں کو ہضم کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اور غذائیں مناسب طریقہ سے ہضم ہونے کے باعث آپ کبھی بھی ڈائریا یا قبض کا شکار نہیں ہوں گے۔ ایک تحقیق کے مطابق کالی مرچ چھاتی کے کینسر کو پیدا ہونے میں مزاحم ہے۔ اس کے علاوہ یہ جلدی اور بڑی آنت کے کینسر کا جسم میں پھیلاؤ روکنے میں ممد و معاون سمجھی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کالی مرچ کا استعمال دماغی خلیوں کی حفاظت کے لئے نہایت مددگار ہے۔ اس کی اوپری تہہ ایسے اجزا سے بھرپور ہوتی ہے، جو چکنائی سے بھرپور خلیوں میں کمی واقع کرنے کا سبب بنتی ہے۔ رنگ گورا کرنے والی کریم میں پسی ہوئی کالی مرچ ملا کر استعمال کرنے سے جلد کے مردہ خلیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور جلد کو زیادہ تعداد میں مختلف اجزاء اور آکسیجن ملتی ہے، جس سے جلد صاف اور چمکدار بن جاتی ہے۔ ان کے علاوہ نزلہ و زکام کی وجہ سے بند ناک کو کھولنے، ڈپریشن میں کمی، قوت قلب میں اضافہ اور اینٹی آکسائیڈنٹس میں اضافہ کے لیے بھی کالی مرچ کا استعمال مفید ہے۔

بڑی الائچی: بڑی الائچی گرم قدرے قابض پسینہ آور فرحت بخش بادی کو ہٹاتی ہے کھانے کو ہضم کردیتی ہے۔ معدے کے لیے بہت طاقت بخش چیز ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ پھیپھڑے اور گلے کی بلغم کو جذب کرتی ہے۔ اس کے چھلکوں کا پانی ہیضہ اور عام بخاروں میں بہت مفید ہے۔ پیاس کو وہ پانی بہت جلد تسکین دیتا ہے۔ کھانڈ ملا کر دو الائچی پھانکنے سے پسینہ آکر طبیعت کھل جاتی ہے۔ چھلکوں کا ماتھے پر لیپ سر درد کو دور کرتا ہے۔

سفید زیرہ: زیرہ سفید اور سیاہ دو طرح کا ہوتا ہے یعنی سفید زیرہ اور کالا زیرہ اور یہ دونوں ہی کھانوں میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ زیرہ کی ایک قسم جنگلی بھی ہوتی ہے جسے کالی زیری بھی کہتے ہیں۔ زیرہ کو کھانے سے پھیپھڑوں کو طاقت اور ریشہ خارج ہوتا ہے معدے کو قوت اور طاقت دیتا ہے اور گیس خارج کرتا ہے اس کے علاوہ چہرے کی رنگت کو صاف کرنے کے لیے بھی زیرہ استعمال کیا جاتا ہے یعنی اس کو پانی میں کچھ دیر رکھ کر اسی پانی سے منہ دھونے سے چہرے کی رنگت نکھرتی ہے۔

دارچینی: تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اگر کھانوں میں دارچینی شامل کی جائے تو اسی کو لائی جراثیم کی روک تھام ہوسکتی ہے۔ ماہرین کافی عرصے سے دارچینی کے فوائد کے قائل رہے ہیں اور اسے جراثیم کش اور فطر کش مانتے ہیں دارچینی تے اور بدہضمی کا بھی علاج ہے، نیز نزلہ زکام کی علامات کو بھی کم کرتی ہے۔ شہد اور لیموں کے شربت میں ذرا سی دارچینی شامل کردیں تو گلے کی خراش کو آرام آتا ہے۔

ہلدی: اس میں جگر کے لیے مفید اجزا ہوتے ہیں، ماہرین ہلدی کے ست کو یرقان، ورم جگر اور جگر سکڑنے کی بیماری میں استعمال کراتے ہیں۔ یہ نظام ہضم کیلئے سکون بخش ہے اور اس کے استعمال سے پتے سے صفرا یا پت خارج ہوجاتا ہے جو چکنائی ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر دالوں اور لوبیے میں ہلدی شامل کردی جائے تو یہ ریح اور اپھارے کو کم کرتی ہے۔ یہ بھی پتا چلا ہے کہ ہلدی کا رنگ گلٹی بننے میں مانع ہوتا ہے اور میامی یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق یہ چھاتی کے سرطان کے خلیوں کو ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

رائی: رائی اگر روغنی مچھلی یا چکنے گوشت کے ساتھ کھائی جائے تو یہ ہاضمے میں مدد دیتی ہے۔ یہ پیشاب آور بھی ہے۔ ایک پائنٹ پانی میں ایک اونس تازہ ٹہنیاں اور ڈیڑھ اونس رائی ملا کر دن میں دو تین بار دو تین بڑے چمچے کھالیے جائیں تو فاضل رطوبت خارج ہوجاتی ہے۔ اس کے جڑ کو کترنے کے بعد لگایا جائے تو انگوٹھوں اور انگلیوں کے ورم کو آرام آتا ہے۔

لونگ: سب جانتے ہیں کہ لونگ دانت کے درد کا بڑا اچھا علاج ہے۔ لونگ کا تیل لگانے یا دانت کے نیچے لونگ رکھنے سے آرام آجاتا ہے۔ لونگ میں جراثیم کش خاصیت بھی ہوتی ہے اور لونگ کا تیل دانت کے کیڑوں سے نجات دلاتا ہے۔

جاوتری: جاوتری جو کہ جائفل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے اُتارا جاتا ہے۔ اس کی رنگت خشک ہونے پر سرخی مائل ہوتی ہے اور خوشبودار بھی ہوتی ہے۔ یہ معدے اور دل کے لیے بہت مفید ہے اور ہاضمے میں بھی مدد دیتا ہے۔ گیس خارج کرتا ہے اور پھیپھڑوں کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

تیزپات: یہ ایک پہاڑی درخت کے خشک پتے ہوتے ہیں خوشبودار ہوتے ہیں اور ذائقے میں بہت تیز ہوتے ہیں یہ دل دماغ اور معدہ کے لیے بہت مفید ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ کپڑوں کو کیڑوں سے بچانے اور ان میں خوشبو پیدا کرنے کے لیے لوگ انھیں الماریوں اور صندوقوں میں رکھتے ہیں۔

الائچی: ایک ماہر کا کہنا کہ الائچی ہاضمے کیلئے اکسیر ہے اور اس سے سانس کی بعض تکالیف کا بھی علاج ہوتا ہے۔ الائچی چبانے سے بعض ایسے اجزا جسم کو ملتے ہیں جو تولنج کیلئے مفید ہیں۔

اسٹیم سیلز کے ذریعے ٹوٹی ہوئی کھوپڑی کی دوبارہ افزائش ممکن ہے

حادثوں، بیماریوں اور کینسر کی وجہ سے انسانی کھوپڑی، جبڑے اور دیگر حصے ٹوٹ پھوٹ اور تبدیلی کے شکار ہوجاتے ہیں جن کی اسٹیم سیل (خلیات ساق) کی مدد سے مرمت کی جاسکتی ہے اور یوں کھوپڑی کے نازک حصوں کی افزائش کی جاسکتی ہے۔ دنیا میں بہت سے لوگ چہرے کی ہڈیوں کے عطیے کے منتظر رہتے ہیں جس میں کئی سال بیت جاتے ہیں لیکن اب یونیورسٹی آف روچیسٹر کے میڈیکل سینٹر کے مطابق جلد ہی اسٹیم سیل سے علاج تکلیف دہ سرجری کی جگہ لے سکے گا۔ ماہرین کی ٹیم نے کئی سال تجربہ گاہ میں کام کرکے ایکسن ٹو جین پر کام کیا ہے جو کھوپڑی کی تشکیل کے لیے جسم کو خاص احکامات جاری کرتا ہے۔ ماہرین نے چہرے اور کھوپڑی کی ہڈیاں بنانے میں اس جین کا تفصیلی مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایکسن ٹو جین انسانی کھوپڑی کی تشکیل میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے جب کہ تجربہ گاہ میں دیکھا گیا کہ ایکسن ٹو جین نے کھوپڑی کے حصے بنانے میں بہت اہم کردار ادا کیا، اسی طرح جب جبڑا، کھوپڑی اور اس کے بعض حصے متاثر ہوتے ہیں تو ان کی براہ راست مرمت میں بھی یہی جین سرگرم ہوتا ہے۔

ماہرین کے مطابق اچھی خبر یہ ہے کہ اس جین کا حامل اسٹیم سیل جسم کی باقی ہڈیوں کی افزائش اور انہیں ٹھیک کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتا ہے جب کہ اس تحقیق کے بعد ہڈیوں، چہرے، انسانی کھوپڑی اور دیگر اہم حصوں کو خود جسم کے اندر اگانا ممکن ہوجائے گا لیکن اس کے لیے مزید کئی برسوں کی تحقیق اور محنت کرنا ہوگی۔

☆☆☆☆☆

قدرتی مشروبات۔۔۔صحت اور خوبصورتی کا راز

مشروبات آپ کو تر و تازہ کردیتے ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں سے بنے مشروبات ہر موسم میں پیئے جاسکتے ہیں۔ یہ نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں بلکہ صحت پر بھی انتہائی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کیمیکل اور مصنوعی ذائقوں سے بننے والے مشروبات سے بہتر ہے کہ گھر میں اپنے من پسند پھل یا سبزی کا جوس بنا کر خود بھی پئیں اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائیں۔ جس طرح ہر سبزی اور پھل کے الگ الگ فائدے ہوتے ہیں اس طرح ان سے بننے والے مشروبات بھی اپنے اندر منفرد خصوصیات اور افادیت رکھتے ہیں۔ کوئی جوس رنگ گورا کرتا ہے تو کوئی معدے کے لیے مفید ہوتا ہے۔ اگر آپ کو اب مشروبات کے اصل فوائد کا پتا چل جائے تو آپ ذائقے کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی ضرورت کے حساب سے ان کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

اگر آپ ذائقے کے ساتھ ساتھ صحت بخش مشروبات سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں یقین ہے کہ مندرجہ ذیل تراکیب آپ کو ضرور پسند آئیں گی:

1۔ چمکدار اور صحت مند جلد کے لیے: ایک لیموں لیں اسے چھیل کر اسے جوسر میں ڈال دیں۔ اس میں آدھا ہرا سیب، ایک کھیرا اور ایک چھوٹی گڈی پودینے کی کاٹ کر ڈال دیں۔ یہ مشروب وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ہے جو کہ جلد کو چمکدار بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

2۔قوت مدافعت بہتر بنانے کے لیے: ایک کپ تازے اناس لیں۔ اس میں ایک چھلا ہوا لیموں، آدھا ٹکڑا ادرک اور تھوڑے پودینے کے پتے شامل کرکے بلینڈر میں بلینڈ کرلیں۔ اس سے نہ صرف آپ کی قوت مدافعت مضبوط ہوگی بلکہ یہ نظام ہضم کے لیے بھی فائدے مند ہے۔ اس مشروب میں وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹ وافر مقدار میں موجود ہے۔ ادرک کا استعمال صبح کو ہونے والی تھکاوٹ اور اضطرابی کیفیت کو دور کرتا ہے۔

3۔فوری طاقت حاصل کرنے کے لیے: ایک سے دو چقندر، تین گاجریں، آدھا لال سیب اور آدھا ٹکڑا ادرک کاٹ کر اس کو بلینڈ کرلیں۔ اس سے آپ سارا دن چست و توانا رہیں گے۔ یہ سرخ رنگ کا شربت نہ صرف آپ کی بھوک مٹاتا ہے بلکہ اس میں موجود چقندر جسم کو فوری طاقت اور توانائی پہنچاتا ہے۔ تو اب آپ جب بھی دوپہر میں کام کرتے کرتے تھکاوٹ محسوس کرنے لگیں تو یہ جوس بنا کر پئیں۔ باقی کے پورے دن آپ کو کسی قسم کی تھکن محسوس نہیں ہوگی۔

4۔ امراض قلب سے محفوظ رہنے کے لیے: آدھا کپ کٹا ہوا پپیتا، آدھا کپ اناس، تین اسٹرابیریز، آدھا چھوٹا چمچ ناریل کا تیل اور ایک مٹھی کاجو ڈیڑھ کپ ناریل پانی کے ساتھ بلینڈ کرلیں۔ یہ جوس بہترین اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتا ہے اس کا ذائقہ بہت زبردست ہوتا ہے۔ اس سے آپ کا دل کئی موذی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

5۔سردی سے بچنے کے لیے: دو ناشپاتیاں، تین چوتھائی ادرک، ایک بڑا چمچ شہد، ایک چٹکی پسی ہوئی دارچینی اور ڈیڑھ کپ دودھ کے ساتھ بلینڈ کرلیں۔ سردیوں کے موسم میں اسے گرم گرم پی لیں یہ آپ کے جسم کو قوت بخشے گا اور اس موسم میں آپ کو چست اور توانا رکھے گا۔

6۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے: چھ تازہ اسٹرابیریز لیں۔ اس کے ساتھ ایک بڑا کھیرا (چھیل اور کاٹ کر)، ایک بڑا سیب کاٹ کر اور دو درمیانے سائز کی گاجریں شامل کرلیں۔ ان تمام اجزا کو بلینڈر میں برف کے ساتھ بلینڈ کرلیں۔ یہ مزیدار مشروب گلوٹن فری ہے اور ذیابیطس کے مرض میں مبتلا افراد کے لیے مفید ہے۔

☆☆☆☆☆

کرناٹک میں شدید بارش، ایک بچے کی موت

بنگلورو (یو این آئی) کرناٹک کے بیلگاوی ضلع کی مہلنگیشور کالونی میں مسلسل موسلا دھار بارش کی وجہ سے مکان کی دیوار گرنے سے ایک تین سالہ لڑکا ہلاک اور ایک چار سالہ لڑکی زخمی ہوگئی۔اس واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے جبکہ بچے کی لاش کو گوکاک کے سرکاری ہسپتال کے مردہ خانہ میں پہنچا دیا گیا ہے۔یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آنے والے دنوں میں کرناٹک میں شدید بارشوں کی وارننگ دی ہے۔ آئی ایم ڈی کے سائنسداں سی ایس پاٹل نے انکشاف کیا کہ مراٹھواڑہ پر منڈلاتے ہوئے کم دباؤ کا علاقہ اور سطح سے تقریباً چھ کلومیٹر بلندی تک پہنچنے والی طاقتور فضا کی گردش 2 مئی سے 30 مئی تک بھاری بارش کا باعث بن سکتی ہے۔

کرناٹک کے ساحلی علاقوں، شمالی اور جنوبی اندرونی علاقوں میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ کاروار، اُڈپی، جنوبی کنڑ، شیواموگا، کوڈاگو، چکمگلور اور منگلورو جیسے اضلاع میں بھاری سے بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے جبکہ الگ تھلگ علاقوں میں بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔آئی ایم ڈی نے ان علاقوں کے لیے 29 مئی تک ریڈ الرٹ جاری کیا ہے اور رہائشیوں سے چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔دریں اثنا، شمالی کرناٹک کے اندرونی علاقوں میں بیلگاوی، دھارواڑ، کالابورا گی، یادگیر اور بیجاپور سمیت اضلاع میں بھاری بارش کی توقع ہے، جس سے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ بیلاری، رائچور، ہاسن اور بنگلورو میں ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے، جہاں پیلے رنگ کا الرٹ نافذ ہے۔ اس بارش کا اثر پوری ریاست میں محسوس کیا جارہا ہے۔

اگر کسی نے ہماری سرحدوں یا شہریوں کے ساتھ گڑبڑ کی تو اسے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے

آپریشن سندور نے دنیا کو پیغام دیا، بالا صاحب ہوتے تو مودی کو گلے لگاتے، امت شاہ نے ناندیڑ میں بی جے پی دفتر کا افتتاح کیا

ممبئی۔(یو این آئی) مہاراشٹرا کے ناندیڑ شہر میں منعقدہ 'شنکھناد' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ آپریشن سندور کی کامیابی نے نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کو یہ پیغام دیا ہے کہ کوئی بھی ہندوستان کی مسلح افواج، اس کے عوام اور سرحدوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرسکتا۔ شاہ نے کہا کہ "آپریشن سندور نے پاکستان سمیت دنیا کو یہ باور کرا دیا ہے کہ اگر کسی نے ہماری سرحدوں یا شہریوں کے ساتھ گڑبڑ کی تو اسے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ انہوں نے پاکستان کے زیر اہتمام دہشت گردوں کے پہلگام حملے کو بزدلانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ مجرم جہاں بھی ہوں گے، انہیں تلاش کیا جائے گا۔ شاہ نے کہا، پاکستان یہ بھول گیا کہ 11 سال پہلے کانگریس کی حکومت تھی، جواب بدل چکی ہے۔ہم نے اڑی، پلوامہ اور پہلگام حملوں کا منہ توڑ جواب دیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے آپریشن سندور کے حوالے سے بتایا کہ 7 مئی کو صرف 22 منٹ میں دہشت گردی کے 9 کیمپ تباہ کیے گئے، جبکہ ہندوستان کے فضائی دفاعی نظام نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پاکستان کے میزائل اور ڈرون ملک کی سرزمین تک نہ پہنچ سکیں۔ شاہ نے مزید کہا کہ 9 مئی کو پاکستان کے فضائی دفاعی نظام کو بھارتی مسلح افواج نے تباہ کر دیا تھا۔

انہوں نے کہا، مودی جی نے اعلان کیا ہے کہ اگر بے گناہ ہندوستانی شہریوں کا خون بہایا گیا تو جوابی کارروائی کی جائے گی اور اگر ہماری خواتین کے سندور کو نقصان پہنچا تو اس کا ردعمل خونی ہوگا۔ آپریشن سندور نے ہندوستان کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کو ثابت کر دیا ہے۔ شاہ نے یہ بھی اعادہ کیا کہ 31 مارچ 2026 تک ملک سے نکسل ازم کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب آپریشن سندور جاری تھا، سی آر پی ایف کے آپریشن بلیک فاریسٹ کے تحت چھتیس گڑھ پولیس اور بی ایس ایف نے کئی نکسلیوں کو بے اثر کیا، گرفتاریاں بھی ہوئیں اور متعدد نے خود سپردگی کی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مودی نے سندھ آبی معاہدہ ختم کر دیا ہے، جس پر سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے دستخط کیے تھے، اور پاکستان کے ساتھ تمام تجارت بھی بند کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے واضح کیا ہے کہ تجارت اور دہشت گردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ شاہ نے ادھو ٹھاکرے کی زیر قیادت شیوسینا (یو بی ٹی) پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے کل جماعتی وفود کو "بارات" کہہ کر مذاق اڑایا ہے۔ انہوں نے کہا، اگر بالا صاحب ٹھاکرے زندہ ہوتے تو مودی کو گلے لگاتے۔ لیکن سینا (یو بی ٹی) کے ایک رہنما نے وفود کو بارات کہا۔ مجھے نہیں معلوم کہ ادھو سینا کو کیا ہوا ہے، وہ اپنے ہی ارکان کے وفد کو بارات کہہ رہے ہیں۔ شاہ نے مراٹھی کو کلاسکی زبان کا درجہ دینے کے مطالبے پر شرد پوار کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ اس مطالبے کو مودی نے پورا کیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ اپنے مہاراشٹر کے دورے کے سلسلے میں کل رات ناگپور پہنچے، جہاں ان کا استقبال وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دیگر رہنماؤں نے کیا۔ بی جے پی کے مطابق، امت شاہ آج اور کل ریاست میں کئی اہم پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ مرکزی بی جے پی نے اپنے X ہینڈل پر شاہ کے آج کے ناندیڑ پروگرام کی تفصیلات شیئر کی ہیں طے شدہ پروگرام کے مطابق، امت شاہ آج صبح جمٹھا میں نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ کے گیسٹ ہاؤس سوتی تواس کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ دوپہر میں وہ نیشنل فارنسک سائنسز یونیورسٹی (این ایف ایس یو) کے عارضی کیمپس کا افتتاح اور کاٹمتی تعلقہ کے چنچولی میں اس کے مستقل کیمپس کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ ناندیڑ جائیں گے، جہاں وہ آنند نگر میں مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ وسنت راؤ نائک کے مجسمے کی نقاب کشائی کریں گے۔

'وزیراعظم مودی ذات پر مبنی مردم شماری کی پہلے مخالفت کیا کرتے تھے'، کانگریس نے مرکزی حکومت کو بنایا ہدف تنقید

نئی دہلی۔ کانگریس کے ذریعہ لگاتار ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے مطالبہ کی تنقید کرنے والی مودی حکومت نے گزشتہ دنوں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس معاملے میں برسراقتدار طبقہ کے لیڈران پی ایم مودی کی تعریف کررہے ہیں، جبکہ کانگریس اس فیصلے کو اپنی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ اس معاملے میں کانگریس نے کئی بار مودی حکومت کو ہدف تنقید بھی بنایا، اور اب ایک بار پھر پارٹی نے وزیر اعظم مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے مودی کی پرانی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے حقیقت سب کے سامنے رکھ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو پلٹتے دیر نہیں لگتی ہے۔ پہلے وہ ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کی مخالفت کرتے تھے اور اب اسے اپنا کارنامہ قرار دے رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم مودی نے اتوار (25 مئی) کو این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ بلائی تھی، جس میں انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کو اہم قدم قرار دیا۔ مودی نے کہا کہ اس فیصلے سے کمزور طبقوں کو ترقی کے دھارے میں لایا جا سکے گا۔ وزیر اعظم کے مطابق این ڈی اے حکومت ذات پر مبنی سیاست نہیں کرتی، بلکہ سب کے لیے کام کرتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس میٹنگ میں 2 اہم قرارداد یں منظور کیں۔ پہلی قرارداد میں 'آپریشن سندور' پر فوج کی تعریف کی اور دوسری قرارداد میں ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کو معاشرتی انصاف کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ اب جئے رام رمیش نے ذات پر مبنی مردم شماری کے حوالے سے وزیر اعظم مودی کی پرانی ویڈیو شیئر کر کے ان کو پرانے بیانات کی یاد دلائی۔

کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر وزیر اعظم مودی کی 2 ویڈیو شیئر کی ہیں۔ ویڈیو میں وزیر اعظم مودی کو ذات پر مبنی مردم شماری پر تنقید کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی جے رام رمیش نے پوسٹ میں لکھا کہ "آپریشن سندور چل رہا تھا، اسی وقت مودی حکومت نے اچانک ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا اور اب وزیر اعظم مودی اس کی کریڈٹ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔" جے رام رمیش کی شیئر کردہ ویڈیو میں وزیر اعظم مودی صاف طور پر یہ کہتے ہوئے سنے جا سکتے ہیں کہ "اپوزیشن ذات کے نام پر سماج کو تقسیم کرتی ہے اور آج بھی وہی گناہ کر رہی ہے۔" دوسری ویڈیو میں انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کو 'شہری نکسل ذہنیت' قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن جماعتیں اور خاص طور سے کانگریس کافی وقت سے ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کرتے آئی ہیں۔ حالانکہ بہار، تلنگانہ اور کرناٹک جیسی ریاستیں پہلے ہی ذات پر مبنی سروے جاری کر چکی ہیں۔

بہار میونسپل الیکشن کی تاریخ کا اعلان، 28 جون کو ووٹنگ، ضلع الیکٹورل آفیسرس کو احکام جاری

پٹنہ۔ بہار میونسپل کے ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے 28 جون کو ووٹنگ ہوگی۔ ہفتہ کو ریاستی انتخابی کمیشن سے ملی اطلاع کے مطابق متعلقہ ضلعوں کے ضلع الیکٹورل آفیسرس اور ضلع مجسٹریٹ کو اس کے لیے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی 6 میونسپل حلقوں مغربی چمپارن کے نگر پنچایت، مہسی اور پکڑی دیال، روہتاس کے نگر پنچایت، کوچس، پٹنہ کے نگر پنچایت خسرو پور اور نوبت پور اور نگر پنچایت وکرم میں عام انتخابات ہوں گے۔ اس کے تحت تین سیٹوں وارڈ کونسلر، ڈپٹی چیف کونسلر اور چیف کونسلر کا انتخاب ہوگا۔ اس کے لیے بھی 28 جون کو ووٹنگ ہوگی اور 30 جون کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ معلوم ہو کہ ضمنی انتخاب کے تحت چیف کونسلر کے 3، ڈپٹی چیف کونسلر کے 3 اور وارڈ کونسلر کی 45 سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ ضمنی انتخاب والے میونسپل حلقوں میں نگر پریشد بانکا، نگر پنچایت میروا (سیوان) اور نگر پنچایت خضر سرائے (گیا) کے چیف کونسلر کا عہدہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ نگر پریشد بودھ گیا کے ڈپٹی چیف کونسلر کے خالی عہدہ پر بھی ضمنی انتخاب ہوگا۔ دیگر میونسپل کارپوریشن حلقے میں وارڈ اراکین کے خالی عہدوں پر ضمنی انتخاب کرایا جائے گا۔ شہری بلدیہ میں عام انتخاب اور ضمنی انتخاب کو لے کر ووٹروں کی فہرست کی آخری اشاعت ہو چکی ہے جس کے بعد ضمنی انتخاب کا پروگرام جاری کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بہار میں 19 میونسپل کارپوریشن ہیں۔

دہشت گردی اور ترقی ساتھ نہیں چل سکتی: غلام نبی آزاد

نئی دہلی۔ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف اپنا رخ واضح کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپناتے ہوئے عالمی منچ پر پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا جارہا ہے۔ آپریشن سندور کے بعد ہندوستان نے پاکستان کو بے نقاب کرنے کے لیے سات کل جماعتی نمائندہ وفد کی تشکیل کی ہے جو دنیا بھر کے 33 ملکوں میں جا کر پاکستان کے دہشت گردی معاملے پر اصلی چہرے کو سامنے لا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں بیجنت پانڈا کی قیادت میں ایک نمائندہ وفد بحرین پہنچا ہے، جس میں جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور ڈیموکریٹک پروگریسیو آزاد پارٹی کے سربراہ غلام نبی آزاد بھی ہیں۔ انہوں نے پاکستان پر بولتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور ترقی کبھی ایک ساتھ نہیں چل سکتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ہم ہندوستان میں الگ الگ سیاسی جماعتوں سے جڑے ہو سکتے ہیں لیکن ہم یہاں ایک ہندوستانی کے طور پر آئے ہیں۔ مذہب کی بنیاد پر پاکستان کی تشکیل کی گئی تھی۔ حالانکہ مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) اور مغربی پاکستان ایک ساتھ نہیں رہ سکے۔ ہندوستان میں سبھی مذہبوں کے لوگ متحد رہتے ہیں۔ ہم امن اور خیر سگالی سے رہتے ہیں۔ اگر ہم دیکھیں تو شاید پاکستان میں رہنے والے دہشت گردوں کی تعداد پوری دنیا میں رہنے والے دہشت گردوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ہمارا پیغام یہ تھا کہ دہشت گردی اور ترقی ایک ساتھ نہیں ہو سکتی ہے۔ سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو سے لے کر وزیر اعظم مودی تک، ہمارے سبھی وزیر اعظم نے پاکستان کے ساتھ اچھے رشتے بنانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے ہمیشہ ہم پر کئی دہشت گردانہ حملے کیے ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم اور صدر ہماری قیادت کی بات کرتے ہیں لیکن وہ ان معاہدوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ دہشت گرد تربیت مرکز بناتے ہیں اور انہیں دوسرے ملکوں میں بھیجتے ہیں۔ وہ ہمیشہ منفی چیزوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ لیکن اب حکومت ہند اسے کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کرے گی۔ غلام نبی آزاد نے آگے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ یہ (بحرین) منی انڈیا کی طرح نظر آتا ہے۔

'بھارت فورکاسٹ سسٹم' لانچ، اب سودیشی تکنیک سے ملے گی موسم کی زیادہ درست پیشین گوئی

نئی دہلی۔ ملک میں تیار کردہ ہائی ریزولوشن گلوبل فورکاسٹ ماڈل (ایچ جی ایف ایم) یعنی بھارت فورکاسٹ سسٹم (بی ایف ایس) لانچ کیا گیا۔ مرکزی ارتھ سائنسز کے وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وگیان بھون میں موسم کی پیشین گوئی کے اس نئے نظام کا افتتاح کیا۔ انہوں نے محکمہ موسمیات کے افسران کے ساتھ 6 کلومیٹر کی ریزولوشن کی صلاحیت والے 'بھارت فورکاسٹ سسٹم' کو استعمال کے لیے وقف کر دیا۔ ملک میں بھارت فورکاسٹ سسٹم سے موسم کی پیشین گوئی کے معیار میں کافی بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ یعنی کہ سردی، گرمی، بارش اور طوفان جیسے بدلتے موسم کے بارے میں محکمہ موسمیات پہلے سے زیادہ درست پیشین گوئیاں کر سکے گا۔ محکمہ موسمیات نے یہ کارنامہ آئی آئی ٹی ایم کے ذریعہ سودیشی ٹیکنالوجی پر تیار کردہ نئے بھارت فورکاسٹ سسٹم (بی ایف ایس) کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔ اس نئے بی ایف ایس کی ریزولوشن پہلے کے بالمقابل 6 کلومیٹر بہتر ہے۔ پہلے استعمال کیے جانے والے گلوبل فورکاسٹ سسٹم (جی ایف ایس) سے دوگنا طاقتور ہے۔ جی ایف ایس کی رینج 12 کلومیٹر ہے۔ واضح ہو کہ 'بھارت فورکاسٹ سسٹم' (بی ایف ایس) تکنیک پر 2022 میں کام شروع کیا گیا تھا۔ 3 سال کے ٹرائل کے دوران بی ایف ایس نے بارش کی 30 فیصد اور مانسون کی 64 فیصد سے زیادہ درست پیشین گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے 2 سالوں میں بھارت فورکاسٹ سسٹم کی صلاحیت کو 4 کلومیٹر کی درستگی پر لایا جائے گا۔ نئی نئی ٹیکنالوجی کے ذریعہ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے معیار اور درستگی میں پہلے کے مقابلہ میں کافی بہتری آئی ہے۔

موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر مرتیونجے مہاپاترا نے کہا کہ ہندوستان اس شعبہ میں 6 کلومیٹر والا پہلا ملک ہے۔ اس تکنیک سے ہندوستانی مسلح افواج اور این ڈی آر ایف کو فائدہ پہنچے گا۔ محکمہ موسمیات کی ویب سائٹ اور ایپلی کیشن کے ذریعہ اگلے 10 دنوں کے موسم کی پیشین گوئیاں اور انتباہات جان سکتے ہیں۔ ساتھ ہی مرکزی ارتھ سائنسز کے وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 'میک ان انڈیا' پر زور دیتے ہیں، یہ سودیشی تکنیک سے تیار کیا گیا ہے۔ ان سب میں سب سے خوشی کی بات یہ ہے کہ خواتین سائنسدانوں کی ٹیم نے یہ ٹیکنالوجی تیار کی ہے۔

مس ورلڈ 2025 مقابلہ اپنے اختتامی مرحلے میں داخل

حیدرآباد۔ حیدرآباد میں مس ورلڈ 2025 کا عالمی مقابلہ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ آج بیوٹی وِد اے پرپز (حسن برائے مقصد) کے عنوان سے ایک خصوصی مقابلہ منعقد ہونے جا رہا ہے جس میں تمام امیدواران اپنے اپنے سماجی خدمت کے کاموں کی تفصیلات پیش کریں گے۔ اس مرحلہ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو اگلے راؤنڈ میں شرکت کا موقع ملے گا۔ اب تک منعقدہ مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کئی امیدوار فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں۔ مقابلے کا فائنل 31 مئی کو منعقد کیا جائے گا۔

کرناٹک حکومت بی جے پی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرے گی

بنگلورو۔ (یو این آئی) کرناٹک کی کانگریس حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ مبینہ طور پر جھوٹی اور گمراہ کن میڈیا مہم چلانے کے الزام میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کے لیڈروں کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرے گی۔ پیر کو یہاں ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق وہ بی جے پی حکومت کے اشتہار دو سالوں میں ریاستی حکومت کی ناکامیوں کی فہرست کے خلاف بنگلورو کے 42 ویں چیف میٹروپولیٹن جسٹس کے سامنے مقدمہ دائر کرے گی۔ اس اشتہار میں مبینہ طور پر ریاستی حکومت اور پارٹی لیڈروں پر بدعنوانی اور انتظامی ناکامی کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس اشتہار میں سال 2023 میں کانگریس کے برسر اقتدار آنے کے بعد ریاستی حکومت کے خلاف گھپلوں اور انتظامی ناکامیوں کے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنا اور عوامی احتساب کو یقینی بنانا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ امور اور خدمات (سی اے ایس) ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کو شکایت درج کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جبکہ سرکاری وکیلوں بی ایس پاٹل اور شیلجا نائک کو ریاست کی نمائندگی کے لیے خصوصی سرکاری وکیل مقرر کیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ کے ڈپٹی سکریٹری (امن و قانون) کتا پرکاش کو آرڈینیشن اور دستاویزات کی نگرانی کریں گے۔ دریں اثنا، ریاستی حکومت کے اقدام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کرناٹک بی جے پی کے سربراہ وجیندر ایدیورپا نے ریاست میں کانگریس کی قیادت والی حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔

بنگلورو میں کورونا انفیکشن سے ایک اور شخص کی موت، محتاط رہنے کا مشورہ

بنگلورو۔(یو این آئی) کرناٹک میں کورونا انفیکشن کی وجہ سے ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ وہ کورونا انفیکشن کے ساتھ ساتھ سنگین امراض میں بھی مبتلا تھے۔ ریاست میں کورونا انفیکشن سے موت کا یہ پہلا معاملہ ہے۔ وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ نے پیر کے روز کہا کہ سنگین بیماریوں میں مبتلا اور کووڈ 19 سے متاثر ایک 84 سالہ مریض کی آج یہاں موت ہوگئی۔ مسٹر راؤ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ متوفی تپ دق، دل کے مسائل میں مبتلا تھے اور ان نے کو لہے کی تبدیلی بھی کروائی تھی۔ تاہم اس کی موت کی تحقیقات کی جارہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وائرس نے ان کی موت میں کس حد تک کردار ادا کیا۔ ریاست میں کووڈ 19 کی صورتحال کے بارے میں نامہ نگاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اس سال اب تک کل 36 مثبت کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں بنگلورو میں سب سے زیادہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر انفیکشن ہلکے ہیں اور مریض ہسپتال میں داخل کیے بغیر گھر پر صحت یاب ہو چکے ہیں۔ مسٹر راؤ نے زور دے کر کہا کہ لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر وقت چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سنگاپور اور ہانگ کانگ جیسے ممالک میں حالیہ وبا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں انفیکشن بھی بڑے پیمانے پر ہلکے ہوئے ہیں۔ ایک تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس تین دن پہلے ہوا تھا اور اس کے بعد سے نئی ایڈوائزری جاری کی گئی ہیں، خاص طور پر حاملہ خواتین، بچوں اور ان لوگوں کے لیے جن کی قوت مدافعت کمزور ہے۔ حفاظتی اقدامات میں بھیڑ والی جگہوں پر ماسک پہننا اور غیر ضروری بات چیت سے گریز کرنا شامل ہے۔

تیج پرتاپ ایک بالغ ہیں اور انہیں اپنے ذاتی فیصلے لینے کا پورا حق ہے: تیجسوی یادو

پٹنہ۔ تیج پرتاپ یادو کے سوشل میڈیا پر اپنے رشتے کا اعلان کرنے اور اپنی گرل فرینڈ کی تصویر شیئر کرنے کے بعد بہار کی سیاست اور لالو خاندان میں ہلچل مچ گئی ہے۔ لالو یادو نے تیج پرتاپ یادو کو پارٹی اور خاندان سے نکال دیا ہے۔ تاہم اس دوران تیج پرتاپ یادو نے اپنی پہلی شادی کے بارے میں ایک پوڈ کاسٹ میں جو انکشاف کیا تھا وہ اب وائرل ہو رہا ہے۔ تیج پرتاپ یادو نے اس پوڈ کاسٹ میں کہا ہے کہ ایشوریہ کے ساتھ ان کی شادی سیاسی تھی اور یہ ان کی رضامندی کے بغیر ہوئی تھی۔ ویڈیو میں تیج پرتاپ یادو یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ طلاق کے بعد ایک بار پھر اپنی زندگی بسانا چاہتے ہیں۔ پوڈ کاسٹ کے دوران جب تیج پرتاپ یادو سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی شادی سیاسی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے کی گئی ہے تو انہوں نے دوٹوک جواب دیا۔ تیج پرتاپ نے انٹرویو کے دوران کہا کہ ان کی شادی صرف سیاسی وجوہات کی بنا پر طے کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا، ہر کوئی میری گردن اور دماغ پر تھا اور مجھے سیاست کی وجہ سے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ میں نے ان باتوں کو بہت بری طرح جھیلا ہے۔ شادی کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ اب وہ اس سے خوفزدہ ہیں۔ واضح رہے کہ تیج پرتاپ یادو نے اپنی گرل فرینڈ کی تصویر شیئر کی جس کے بعد لالو یادو نے ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں پارٹی سے نکال دیا اور خاندان سے بھی نکال دیا۔ لالو یادو نے یہاں تک کہہ دیا کہ جو بھی ان کے ساتھ تعلقات رکھنا چاہتا ہے وہ اپنی صوابدید کا استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کرے۔

لالو کے چھوٹے بیٹے اور تیج پرتاپ کے بھائی تیجسوی نے بھی لالو یادو کے اس فیصلے کی حمایت کی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا، جہاں تک میرا تعلق ہے، میں یہ سب کچھ پسند نہیں کرتا اور نہ ہی برداشت کرتا ہوں۔ میں اپنا کام کر رہا ہوں۔ جہاں تک میرے بڑے بھائی کا تعلق ہے وہ بالغ ہیں اور اپنے ذاتی فیصلے خود لینے کا پورا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں میڈیا کے ذریعے تیج پرتاپ کی ذاتی زندگی کے بارے میں بھی معلومات ملتی ہیں۔ وہ اپنی ذاتی زندگی میں جو کچھ بھی کر رہے ہیں، وہ کسی سے پوچھ کر نہیں کرتے۔ اس نے میڈیا سے بھی معلومات حاصل کیں۔

حکومتِ وقت نوشتۂ دیوار پڑھ لے، سیاہ قانون واپس لے

اورنگ آباد۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام اورنگ آباد کے تاریخی عام خاص میدان میں منعقدہ تحفظ اوقاف کانفرنس میں مقررین نے دستور ہند کے خلاف بنائے گئے وقف ترمیمی قانون 2025 کو منسوخ کرانے کے عزم کا اظہار کیا۔ کانفرنس میں کہا گیا کہ مسلمان اس ملک کے برابر کے شہری اور وارث ہیں، کرایہ دار نہیں، اور ملک کی بقا ان کی ذمہ داری ہے۔ مقررین نے کہا کہ ملک غلط رخ پر چل پڑا ہے، فرقہ واریت کی ہوائیں جاری ہیں اور اوقاف، دستور، امن و امان، حقوق انسانی، مذہبی و ملی اور اسلامی تشخص کے مسائل درپیش ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری مولانا یاسین علی عثمانی بدایونی نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ترمیمی وقف ایکٹ کی خرابیوں اور خامیوں کو برادران وطن تک پہنچانا نوجوانوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی حکومت وقت سے ہے، عوام سے نہیں، اور تاریخ میں مسلمانوں نے کئی نشیب و فراز دیکھے ہیں، ہر چیلنج قبول کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں جنتر منتر پر احتجاج اور ملک گیر تحریک ایک پرامن جدوجہد ہے، جس کا مقصد غریبوں کے تحفظ اور امن و امان کے ساتھ انقلاب برپا کرنا ہے۔ بارش کے باوجود لاکھوں افراد نے اس اجلاس میں شرکت کی، نوجوانوں نے رضاکارانہ خدمات انجام دیں اور پولیس انتظامیہ نے حفاظتی انتظامات کیے۔ سینکڑوں خواتین اور معصوم بچے بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ مولانا عمرین محفوظ رحمانی نے کہا کہ حکمرانوں نے اورنگ آباد کا نام تو بدل دیا، مگر یہاں کے عوام کا جوش و جذبہ نہیں بدل سکا۔ موسم کی خرابی اور بارش کے باوجود نوجوانوں کا جوش و خروش اس بات کا گواہ ہے کہ منزل قریب ہے اور یہ تحریک حکومت [illegible]

سے اپیل کی کہ وہ وقف ایکٹ کی قانونی باریکیوں کو سمجھیں اور بورڈ کا ساتھ دیں۔ مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی نے مسلمانوں سے بورڈ کا ساتھ دینے کی اپیل کی۔ این سی پی کے رکن اسمبلی جتیندر اوہاڑ نے کہا کہ وقف ہمارا حق ہے اور یہ حق ہم سے کوئی چھین نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ وقف کی جائیدادیں بیچنے والوں کو جیل میں ڈالنے کا قانون بنایا جائے تو ہم حکومت کا ساتھ دیں گے۔ ایڈوکیٹ شمشاد علی نے کہا کہ یہ قانون دستور اور مذہبی عقائد میں مداخلت کے مترادف ہے اور حکومت کی منشا وقف اراضیات پر قبضہ کرنا ہے۔ مولانا نظام الدین فخر الدین پونہ نے کہا کہ یہ سیاہ قانون مسلمانوں کے اتحاد سے ہی منسوخ ہوگا۔ مولانا جنید الرحمن آزاد نے جماعت و جمعیت سے بالاتر ہو کر بورڈ کا ساتھ دینے کی اپیل کی۔ مولانا الیاس فلاحی نے کہا کہ یہ سیاہ قانون واپس لیے بغیر تحریک جاری رہے گی۔ مولانا رفیع الدین اشرفی نے اورنگ آباد کے مسلمانوں کو بارش کے باوجود شرکت پر مبارکباد دی اور کہا کہ اگر بورڈ نے ہدایت دی تو دہلی کو جام کر دیا جائے گا۔ جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر مولانا ملک معتصم خان نے کہا کہ یہ قانون وقف کو برباد کر دے گا اور بی جے پی اگر واقعی مسلمانوں کی ترقی چاہتی ہے تو انہیں سیاسی نمائندگی دے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ ہمارے حق میں فیصلہ کرتا ہے تو اس کی عزت میں اضافہ ہوگا، بصورت دیگر دستور کے ساتھ کھلواڑ ثابت ہوگا۔ اس موقع پر مختلف سیاسی، سماجی و ملی تنظیموں کے رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ نظامت کے فرائض انجینئر عبدالواجد قادری، مولانا انیس الرحمن ندوی اور مولانا ایڈوکیٹ انوار الحق اشاعتی نے انجام دیے۔

علی گڑھ ماب لنچنگ کا واقعہ سماج اور ملک پر بدنما داغ: سید عدنان اشرف

نئی دہلی، (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے نیشنل میڈیا انچارج اور تلنگانہ کو آرڈینیٹر سید عدنان اشرف نے کہا کہ علی گڑھ ماب لنچنگ کا واقعہ ملک پر ایک بدنما داغ ہے آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ علی گڑھ میں کل جس طرح ہجوم کے ذریعہ گوشت کے تاجروں کو مارا گیا وہ دہشت گردی سے کم نہیں ہے اور کسی بھی معزز شخص کے لئے اس واقعہ کے منظر کو دیکھنا بھی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے گوشت کے تاجروں سے بھتہ مانگا اور جب وہ بھتہ وصول کرنے میں ناکام رہے تو ان کی گاڑی کو آگ لگا دی اور پھر مشتعل ہجوم نے نہتے بے قصور لوگوں جان لیوا انداز میں مارا گیا اس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ عدنان اشرف نے کہا کہ میں ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہی اتر پردیش میں قانون و انتظام ہے؟ کیا یہ اس ریاست کی حالت ہے جس میں وزیر اعظم کا پارلیمانی حلقہ آتا ہے؟ میں بی جے پی حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ وہ وقت ہے جب ہندوستان پوری دنیا کو اتحاد کا پیغام دے رہا ہے، کیا اس طرح کے مناظر کا سامنے آنا حکومت کے لیے شرمندگی کا باعث نہیں ہے اور کیا یہ حال اور مستقبل میں وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور ملک کی بی جے پی حکومت کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں بنے گا؟ انہوں نے کہا کہ کیا ان غنڈوں پر انتظامیہ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے؟ عدنان اشرف نے دعویٰ کیا کہ نہ صرف مجھے بلکہ ہر ہندوستانی کو اب یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ ایسے غنڈوں کو بی جے پی حکومت نے مسلمانوں کو لنچنگ کرنے کے لیے کھلی چھوٹ دے رکھی ہے اور ان لوگوں کو حکومت کی حمایت حاصل ہے۔ ماب لنچنگ کے متاثرین نے واقعہ سے پہلے وہاں موجود بھیڑ کو فیکٹری کا بل، لائسنس اور تمام درست دستاویزات دکھائے اس کے بعد بھی انہیں مارنے کی کوشش کی گئی۔ ملزمین میں سے ایک کو شکایت کنندہ بنا کر پولس نے دو دن بعد ماب لنچنگ کے متاثرین کے خلاف کراس ایف آئی آر درج کرائی تاکہ متاثرین کا مقدمہ کمزور ہو اور ملزمین کے حوصلے بلند ہوں۔

بھاجپا قیادت والی ریاستوں میں مسلم آبادی پر جان لیوا حملہ سنگین جرم!

علی گڑھ: گائے کے نام پر 4 مسلم افراد ہجومی تشدد کا شکار

سہارنپور (احمد رضا) اخلاق اور پہلو خان کے قتل کے بعد ہندو دہشت پسند افراد نے ناصر اور جنید کو بھوانی میں بولیرو کار کے ساتھ زندہ جلادیا سرکار اور سرکاری مشینری اصل مجرم کو پھانسی دلانے میں ناکام رہی نیز کسی بھی طرح سے سخت ایکشن شدت پسند افراد کے خلاف نہی لئے جانے کے نتیجہ میں اب چاروں طرف سے مسلم افراد کو مارا پیٹا اور بلڈوزر چلا کر بے گھر کیا جارہا ہے بھی اخبارات، سیاست داں اور الیکٹرانک میڈیا زبان بند کئے ہوئے ہیں آخر ملک کے تیس کروڑ مسلم عوام کے ساتھ یہ وحشیانہ سلوک کب تک جاری رہیگا؟ کل ایک سازش کے تحت بےقصور چار مسلم تاجروں علیگڑھ کے علاقہ ہر دووا گنج میں پک اپ ٹرک سے کھینچ کر پہلے اغوا کیا گیا پھر رنگ داری کی موٹی رقم مانگی گئی اس کے بعد قریب میں واقع سادھو آشرم کے پاس لیجا کر چاروں مسلم تاجروں کو ہندو دہشت گردوں نے لاٹھی ڈنڈوں اور لوہے کی چھڑوں سے بری طرح سے مار مار کر لہولہان کر ڈالا ہندو لوگ اور راہگیر اس وحشیانہ مار پیٹ کے وقت تماشائی بنے رہے بار بار شکایت ہونے پر موقعے پر پہنچی پولیس بھی دہشت گردوں کے ساتھ کھڑی ہوگئی اور بری طرح سے مجروح چاروں مسلم تاجروں پر گائے کا میٹ رکھنے کا الزام عائد کردیا گیا ایف آئی آر لکھدی گئی وحشیانہ حرکت کو انجام دیتے ہوئے جس درندگی کے ساتھ درجن بھر ہندو دہشت گردوں نے مسلم تاجروں کو سے مارا پیٹا اور انکے پک اپ ٹرک کو آگ لگادی یہ ہمارے جمہوری نظم و نسق والے ملک میں رونما ہونے والی بہت سنگین اور دردناک واردات ہے چاروں مہذب اور باشعور تاجروں کا گائے کے گوشت یا گائے کسی بھی طرح کا کچھ بھی واسطہ نہیں رہا ہے چاروں تاجر سرکار سے منظور شدہ میٹ کے کاروباری ہے! پورے ملک میں مسلم آبادی میں ہندو شدت پسند افراد کے خلاف زبردست غصہ پنپنے لگا ہے کل ہی بعد نماز مغرب پانی پت میں اسجد بابو نام کے ایک مسلم نوجوان کو ہندو شدت پسند ششولا لہ نے پہلے بابو کی ٹوپی چھین کر پھاڑی پھر لوہے کی راڈ سے مار مار کر بابو کو ہلاک کردیا پولیس اور مقامی ہندو اس دردناک واقعہ کی ویڈیو بناتے رہے پانی پت میں اسجد ہلاک ہوگیا وہیں علیگڑھ کے چاروں مسلم تاجروں کی حالت اسپتال میں نازک بنی ہوئی ہے وہیں ہندو آتنک وادی آزاد گھوم رہے ہیں ظالم مجرموں کے خلاف ابھی تک کوئی معاملہ درج نہی کیا گیا ہے ہندو آبادی مسلم افراد کے مرنے پر مسلسل خوشیاں منانے لگی ہے یہ ماحول کچھ سالوں سے ملک کے بھگوا اکثریتی علاقوں میں عام طور سے دیکھا جاتا ہے جب حکم رب کائنات آئیگا تدیلیاں خدبہ خدر ونما ہونے لگے گی باطل انشاء اللہ مٹ کر رہیگا ملک بھر میں جہاں جہاں بھاجپا کی سرکاریں ہیں وہاں خاص سازش کے تحت سرکاری مشینری کی شہ پر گزشتہ دس سالوں سے مسلسل بھاجپا قیادت والی ریاستوں میں مسلم آبادی کا جینا دشوار سے دشوار تر کردیا گیا ہے گائے کے نام پر کبھی بھوانی میں مسلم افراد کو زندہ جلادیا جاتا ہے تو کبھی علیگڑھ میں گوکشی کے شک میں اجتماعی تشدد کے ذریعہ زدو کوب کیا جارہا ہے آزان نماز لو جہاد اور دہشت گردی کی آڑ میں مسلم آبادی پر مسلسل ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں ہزاروں مکانات، دکانات اور قیمتی سے قیمتی بلڈنگیں زمین دھنسادی گئی سب کچھ پولیس کو آگے رکھے ہوئے کیا جارہا ہے سب کچھ ظلم و جبر ہوتا ہوا دیکھ کر بھی ہماری بیشتر لائق عدالتیں خاموش ہیں ہندو شدت پسند افراد کی دہشت سے آج عدالتیں بھی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں تو وہیں اپوزیشن جماعتوں کی بھی زبانیں بند ہیں دین اسلام کی ہر بات میں شاید ان ہندو شدت پسند افراد کو اپنی ہلاکت نظر آرہی ہے تبھی تو یہ آزان، نماز، قرآن مجید ،مساجد اور مدارس برداشت ہی نہیں کرپارہے ہیں جگہ جگہ مسلم آبادی کے خلاف نفرت حسد اور پرانی دشمنی جیسا نظارہ دکھائی دے رہا ہے پتہ نہیں ہم سے کون سا بدلہ لیا جارہا ہے سامنے آکر لڑنے کی ہمت اور حوصلہ نہی صرف اور صرف پولیس کی موجودگی میں پولیس کی طاقت پر پچھلے دس سالوں سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف حد سے زیادہ ظلم اور فرعونیت کے ساتھ حملہ ہورہے ہیں۔

اتراکھنڈ ، اور مہاراشٹرا کے ساتھ ساتھ راجستھان میں سپریم کورٹ کی مناہی کے بعد بھی بلڈوزر چلا کر مساجد کو توڑا جارہا ہے صاف ہوگیا ہے کہ اب بھگوا سرکاریں آنکھ موند کر کسی بھی مسلمان کے مکان اور دکان پر بلڈوزر چڑھادیتی ہیں کیونکہ ان سے کوئی باز پرس کرنے والا نہیں ہے قابل احترام سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بھی مقامی عدالتیں ایسے ہر ناجائز اور غیر آئینی عمل سے آنکھیں موندے ہوئے ہیں پتہ نہیں عدلیہ چپ کیوں ہے مرکزی حکومت کچھ نہیں بولنے والی کیونکہ بی جے پی کی تمام ریاستی حکومتیں اسی کی زیر نگرانی چلتی ہیں بات رہی رہی اپوزیشن کی تو اسے صرف مسلم ووٹوں سے غرض ہے، مسلمانوں کے مسائل سے نہیں ہماچل پردیش کے بیشتر علاقوں میں لگاتار پندرہ دنوں سے جاری مسلم بھگاؤ اور مساجد گراؤ مہم شدت پر ہے مساجد میں نماز پڑھنا بہت مشکل کردیا گیا ہے مسلم افراد سے سامان خریدنے پر پابندیاں لگا دی گئی ہیں مسلم طبقہ کے خلاف نفرت عروج پر پہنچ گئی ہے، مدھیہ پردیش میں یہ غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل گزشتہ دس برسوں سے چلا آ رہا ہے یہاں سیکڑوں مسلمانوں کو اجاڑا گیا ہے بھاجپا کا اصل مقصد ہی صرف اور صرف مسلم آبادی کو اجاڑنا ہی ہے یوگی نے اپنے زہریلے بیانات و اعلانات سے یہ ظاہر کردیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے زبردست مخالف ہیں یوگی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نے بھی مسلمانوں کے سیکڑوں بنگلوں اور گھروں کو مسمار کروا دیا ہے اور مہنگی گاڑیوں کو بھی توڑ پھوڑ کروایا ہے ایسا گھنونا ایکشن ملک کی مختلف ریاستوں میں بار بار لیا جانا دستور سا بن گیا ہے!

تشنگان فرات کے ماتم کا 59 واں دور اختتام پذیر

جرگانواں، بارہ بنکی: انجمن معین المجالس، سیدواڑہ، بارہ بنکی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی سالانہ مجلس "تشنگان فرات کا ماتم" کا 59 واں دور 23 مئی کو شروع ہوا۔ اس سہ روزہ پروگرام کی پہلی مجلس 24 مئی کو مولانا علی رضوان زیدپوری نے خطاب کیا۔ مولانا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام حسین کا پیغام انسانیت کو فروغ دینا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔ اس سلسلے میں دوسری مجلس مولانا وصی حسن خان، تیسری مجلس مولانا ناظم علی، چوتھی مجلس مولانا قنبر علی اور پانچویں مجلس مولانا رئیس احمد جارچھوی نے خطاب کیا۔ انجمن کے زیر اہتمام اس سہ روزہ پروگرام میں مجالس کا سلسلہ 25 مئی کو بھی جاری رہا جس میں مولانا حیدر عباس، مولانا مشیر عباس، مولانا غلام حسین نوری (کشمیر)، مولانا سجاد حسین، مولانا جعفر رضوی، اور الوداعی مجلس مولانا نذر زیشی دہلی نے خطاب کیا اس کے بعد انجمن نے ماتم کے ساتھ علم برآمد کیا۔ سید شجاع عباس زیدی نے بتایا کہ انشاء اللہ 24 مئی کو رات 8 بجے سے رات 10 بجے تک "عزاداری اور ہماری ذمہ داری" کے عنوان سے ایک عظیم الشان سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کی نظامت ذیشان اعظمی نے کیا، جس میں ہندوستان کے مشہور علمائے کرام میں مولانا اشتیاق حسین، مولانا حسنین باقری، مولانا حیدر عباس، مولانا ابوالفضل عباسی، مولانا عبدالقادر عباسی اور دیگر نے شرکت کی۔ انجمن غنچہ مظلومیہ فیض آباد کے علاوہ مہمان خصوصی انسپکٹر محمد عباس اور فدک ہسپتال کے ڈاکٹر دائم رضا نے بھی سیمینار میں فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا۔ منتظم اعلیٰ سید امانت علی اور سید شجاع عباس زیدی نے سالانہ مجلس میں شرکت کرنے والے تمام مومنین و مومنات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ شہزادی کونین آپ سب کو اس کا اجر ضرور دیں گے۔ منتظم اعلیٰ سید شجاع عباس زیدی نے آپ تمام بزرگوں اور جوانوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان مجلس میں خدمات انجام دیں۔

ساجد خیر آبادی کے اعزاز میں شاہجہانپور میں جشن اور مشاعرہ کا انعقاد

مقامی و مہمان شعرا کی خوبصورت پیشکش

شاہجہانپور، 26 مئی (پریس ریلیز) گزشتہ شب ادبی تنظیم فخرِ ہندوستان لکھنؤ کی شاہجہانپور یونٹ کے زیر اہتمام محلہ جلال نگر کے بکویٹ ہال میں ممتاز شاعر ساجد خیر آبادی کے اعزاز میں جشن اور مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں ساجد خیر آبادی کو ان کی گراں قدر ادبی خدمات کے اعتراف میں "دل شاہجہانپوری ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ جشن کا عنوان "جشنِ ساجد خیر آبادی" تھا۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے شعبۂ فارسی کے سابق پروفیسر عراق رضا زیدی تھے، جنہوں نے صدارت بھی فرمائی۔ اس محفل میں مہمانانِ اعزازی کے طور پر سماجی و سیاسی شخصیت اشفاق اللہ خان، پروفیسر جی اے قادری، اور ڈاکٹر منصور احمد صدیقی شریک ہوئے۔ پروگرام کے کنوینر شارق عکس نے تمام مہمانانِ گرامی کا تعارف پیش کیا۔ تقریب کا آغاز شرکت کرنے والے شعرا کا بیج لگا کر استقبال کرنے سے ہوا۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں ساجد خیر آبادی کی علمی، ادبی خدمات اور ان کے فنِ شاعری پر روشنی ڈالتے ہوئے مختلف مضامین پیش کیے گئے۔ پروفیسر خالد حسن خان (میرٹھ یونیورسٹی) اور فاروق جائسی جیسے ادیبوں کے مضامین خصوصی طور پر شامل تھے۔ توفیق آزاد سنبھلی کا قطعہ تاریخ بھی سامعین کو سنایا گیا۔ فاروق جائسی کا مضمون نوجوان شاعر عشرت صغیر نے جبکہ پروفیسر خالد حسن خان کا مضمون ڈاکٹر منصور صدیقی نے پیش کیا۔ صدرِ محفل پروفیسر عراق رضا زیدی نے ساجد خیر آبادی کے کلام پر جامع اور بصیرت افروز تبصرہ کیا۔ انہوں نے ساجد خیر آبادی کی رباعی اور تاریخ گوئی کو خصوصیت سے سراہتے ہوئے کہا کہ وہ شاعری کی ہر صنف میں یکساں مہارت رکھتے ہیں۔ پروفیسر زیدی نے پروگرام کے منتظمین خصوصاً کنوینر سید شارق عکس، اصغر یاسر، حمید خضر، فہیم بسمل، عشرت صغیر اور پرویز احمد کی کوششوں کی تعریف کی۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں مشاعرے کا انعقاد کیا گیا، جس کی نظامت شاہجہانپور کے معروف شاعر فہیم بسمل نے کی۔ مشاعرے کا آغاز نعت خواں شاعر ریحان قادری نے نعتِ پاک سے کیا۔ بعد ازاں شاہجہانپور اور اطراف کے شعرا نے اپنا کلام پیش کر کے سامعین سے خوب داد سمیٹی۔ مشاعرے میں شامل شعرا میں اصغر یاسر، حمید خضر، شاہد رضا، قاری علی احمد، شمشاد عاطف طلہری، عشرت صغیر، گلستان خان، راشد راہی، اسلم طارق، ساگر کانپوری، ڈاکٹر ریحان تابش، ڈاکٹر شفا طلہری، ساجد صفدر اور جتندر اگنہوتری جیسے نام شامل تھے۔ اس موقع پر ساجد خیر آبادی کو شال اوڑھا کر اور "دل شاہجہانپوری ایوارڈ" پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تمام شریک شعرا کو فخرِ ہندوستان کے بانی عارف علوی کی جانب سے اعزازی اسناد بھی دی گئیں۔ پروگرام میں شہر کی ممتاز سماجی، ادبی اور سیاسی شخصیات نے شرکت کی، جن میں عرفان انصاری، مجیب ایڈووکیٹ، یونین لیڈر وسیم احمد، پارشد ذیشان رنکو، وسیم ادریسی، افضال وارثی، طلعت نسیم، شاداب خان، شہنواز خان، شاداب علی، عمران خان، بوبی خان، حدیث علی، اسرار ممتاز، صغیر گڈو، جگدیش پرشاد، معظم ماہر، محترمہ طلعت نسیم، اہلیہ حضرت ساغر وارثی، اہلیہ ساجد خیر آبادی، اہلیہ اسرار ممتاز، انمول عارفی اور راجیو بھارت کے نام شامل ہیں۔

وقوفِ عرفہ کے مطابق ہی عیدالاضحیٰ کا اہتمام کریں مسلمان: ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی

دیوبند 26 مئی (فیروز خان) رویت ہلال کے حوالے سے ہمارے یہاں جو اختلافات ہوتے رہے ہیں ان کی تاریخ کئی عشروں پر پھیلی ہوئی ہے۔ مگر انفارمیشن ایج کے ساتھ ساتھ کچھ فلکی ماہرین کے غلط پروپیگنڈہ کی وجہ سے اس میں کئی نئے عنصر کا اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار شیخ الہند فقہ اکیڈمی کے ناظم اعلیٰ اور مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے پریس کو جاری اپنے بیان میں کیا۔ ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے تمام مسلمانوں سے حج کی تاریخ (وقوف عرفہ) کے مطابق ہی عید الاضحیٰ کا اہتمام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہی احسن اور منصفانہ طریقہ ہے، انہوں نے گلوبل مون سائٹنگ (عالمی رویت ہلال) اور لوکل مون سائٹنگ (مقامی رویت ہلال) میں سے شریعت میں کون سی رویت معتبر ہے اور اس کی حد کیا ہے کہ سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ تمام ممالک کی حدیں واسطہ یا بلاواسطہ ایک دوسرے سے منسلک ہیں، آج کل سعودی عربیہ کی رویت کو علماء انڈو پاک کچھ فلکی ماہرین کے غلط پروپیگنڈہ کی وجہ سے باطل گردانتے ہیں اور بقول ان فلکی ماہرین کے سعودی عرب والے ایک دن پہلے جھوٹی شہادت لے کر اپنے ام القریٰ کلینڈر کے مطابق رویت ہلال کا اعلان کر دیتے ہیں اور یہ فتنہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ تشہیر پارہا ہے جسکی زد میں انڈو پاک کے جید علماء مفتیان کرام اور برصغیر کے مشہور و ممتاز دینی ادارہ بھی آرہے ہیں اور سعودی عربیہ کے سوالیہ نشانے پر ہیں کہ آیا ان اداروں کا سعودی عرب کی رویت کے بارے میں فی زمانہ کیا موقف ہے؟ جو حضرات ان دینی اداروں سے نہ صرف فیض حاصل کرچکے ہیں بلکہ اپنے ان انڈو پاک کے اداروں سے قلبی تعلق بھی رکھتے ہیں اور سعودی عرب میں مستقل طور پر یا عارضی طور پر مقیم ہیں ان کو سخت تذبذب ہے کہ وہ سعودی رویت کو صحیح تسلیم کریں یا ان فلکی ماہرین کے مطابق انڈو پاک کی رویت کو درست قرار دیں اگر ہم سعودی رویت کو باطل مانتے ہیں تو ہمارا حج جیسا فریضہ کیسے ادا ہوگا اور ہمارے دیگر شرعی امور کیسے سرانجام پائیں گے اور گلوبل مون سائٹنگ (عالمی رویت) اور استفاضہ جو شریعت میں شریک موجب ہے کہ کوئی معنی نہیں رہ جائیں گے۔ ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کہا کہ اکابرین علماء انڈو پاک خصوصاً علماء دیوبند اور علماء پاکستان نے ہمیشہ جمہور علماء حنابلہ ہوں یا مالکیہ یا حنفیہ تمام ائمہ کرام نے اختلاف مطلع کو مطلقاً غیر معتبر مانا ہے اور نص قطعی اور احادیث سے بھی یہ واضح ہے اگر مشرق میں چاند نظر آجائے تو مغرب والوں پر اس کی اتباع لازم ہے بالسوال سعودی رویت کی اتباع کا میں اطلاعاً عرض کروں کہ دنیا کے تقریباً 80 ممالک سعودی رویت کی نہ صرف اتباع کررہے ہیں بلکہ اپنے حج عمرہ روزہ اور عیدین و قربانی وغیرہ کا فریضہ بھی سرانجام دے رہے ہیں ہمارے یہ برصغیر کے کے صرف دو تین ملک ہی فلکی ماہرین کے غلط پروپیگنڈہ کا شکار ہو رہے ہیں ان سے قیامت میں برصغیر کے مسلمان یہ سوال ضرور کریں گے کہ ہم کو تمام امت مسلمہ سے الگ تھلگ کس نے کیا اور کیوں کیا اور اپنے اسلامی مرکز مکہ اور مدینہ کے ہمراہ ارکان اسلامی ادا کرنے سے کیا چیز مانع رہی کیا کمال ہے کہ مکہ اور مدینہ میں عید کی خوشیاں ہوں اور ہم روزہ دار رہیں۔

ایس بی آئی برانچ ناگل میں فائر الارم بجنے سے افراتفری کا ماحول

دیوبند: 26 مئی (فیروز خان) بلاک چوراہے پر واقع اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی ناگل برانچ میں فائر الارم بجنے سے افراتفری کا ماحول بن گیا۔ چھٹی کے روز (اتوار) کو بینک کے الارم بجنے سے تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور انہوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور بینک منیجر کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس سے اطلاع ملنے پر برانچ منیجر امیت کمار ناگل پہنچ گئے اور انہوں نے بینک کی برانچ کھول کر بینک کے لاکر چیک کئے۔ پولیس انتظامیہ نے یہ جان کر راحت کی سانس لی کہ الیکٹرک وائر کی خرابی کی وجہ سے الارم بج گیا ہے۔ بینک کی برانچ میں کہیں بھی آگ یا دھوئیں کی تصدیق نہیں ہوئی اور نہ ہی بینک کو کسی قسم کا کوئی نقصان ہوا۔ وائر سسٹم میں فنی خرابی کے باعث الارم وقفے وقفے سے بج رہا تھا جس کے سبب یہ واقعہ پیش آیا۔

جلال پور: طلبا کے مرحوم ہم جماعتوں کی یاد میں مجلس کا انعقاد

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) جلال پور شہر کے محلہ جعفر آباد میں واقع بہشت وفا قبرستان میں مدرسہ امامیہ جعفریہ جعفر آباد کے پرانے طلباء نے اپنے مرحوم ہم جماعت ساتھیوں کی یاد میں ایک مجلس یاد رفتگاں کا اہتمام کیا۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا کاظم مہدی عروج نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر دور میں علم کی قدر و قیمت مسلمہ رہی ہے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت علی علیہ السلام کو علم کا پیکر قرار دیا اور کہا کہ ایسا علم بے فائدہ ہے جو کسی کو فائدہ نہ پہنچائے۔ مولانا نے آخر میں حضرت علی اکبر علیہ السلام کی پریشانیوں کا ذکر کیا۔ جس سے اہل ایمان کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ مجلس سے قبل ماسٹر اشفاق حسین نے پیش خوانی کی۔ جبکہ سرور اور ان کے ساتھی نے مرثیہ خوانی پیش کی۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر محمد عبداللہ نے بتایا کہ گزشتہ ماہ مومن حسن، حیدر مہدی، میزبان اصغر، فاطمہ زہرہ بنت نذر عباس اور فاطمہ زہرہ بنت کلب حسن کم عمری میں اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ اس مجلس کا اہتمام ان مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے کیا گیا تھا۔ مجلس میں مولانا مہدی حسن، مولانا اکبر علی، مولانا آر ایس حیدر، مولانا میثم رضا، ابن علی جعفری، اطہر اعجاز، اکبر اعجاز، رمضان علی صابری، مولانا شہنشاہ حسین نگپوری، مولانا رئیس حیدر، ماسٹر شریف احمد سمیت دیگر شخصیات شریک رہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں علی ہلال، محمد اکبر، ندیم، زاہد، طفیل، محمد مہدی، محمد فیضان، محمد ہانی اور محمد فیضی ایڈووکیٹ وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔

تاج محل کمپلیکس میں اینٹی ڈرون سسٹم نصب کیا جائے گا

آگرہ 26 مئی (پی این ایس) تاجل کو ممکنہ فضائی خطرات سے محفوظ رکھنے کیلئے اینٹی ڈرون سسٹم کی تنصیب عمل میں لائی جائے گی۔ ایک سینئر اہلکار نے اتوار کو بتایا کہ ممکنہ فضائی خطرات سے نمٹنے کیلئے اینٹی ڈرون سسٹم کی تنصیب کے ساتھ عالمی شہرت یافتہ تاج محل کی سیکیورٹی کو مزید ہائی ٹیک بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یادگار، جو فی الحال سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور اتر پردیش پولیس کے زیر نگرانی ہے، جلد ہی جدید ڈرون نیوٹرلائزیشن ٹیکنالوجی کی تنصیب کے بعد تحفظ میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔ یہ اقدام 7 مئی کو پہلگام حملہ کے بعد پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے 9 مقامات پر آپریشن سندور کے تحت حملے کیے جانے کے چند دن بعد سامنے آیا ہے۔ آپریشن سندور کے جواب میں پاکستان کی جانب سے گولہ باری، میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے تھے، جسے بھارتی مسلح افواج نے ناکام بنادیا تھا۔ تاہم اس کے بعد حساس مقامات پر ڈرون سے تحفظ کیلئے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا جارہا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (تاج سیکیورٹی) سید اریب احمد نے کہا کہ "تاج محل کمپلیکس میں ایک اینٹی ڈرون سسٹم نصب کیا جائے گا۔ اس سسٹم کی رینج 7-8 کلومیٹر ہوگی لیکن بنیادی طور پر یادگار کے مرکزی گنبد سے 200 میٹر کے دائرے میں موثر ہوگی۔ احمد نے مزید کہا کہ پولیس اہلکاروں کو اس نظام کو چلانے کے لیے تربیت دی جارہی ہے اور ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ٹیم ڈرون کا پتہ لگاتے ہوئے اس علاقہ کو محفوظ بنانے میں اہم رول ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سسٹم کی تنصیب اگلے چند دنوں میں مکمل ہونے کی امید ہے۔

اچھا اور قابل انسان بننے کے لیے تعلیم حاصل کریں: پرنسپل مختار احمد

باشعور افراد معاشرے کی ترقی میں نمایاں حصہ ڈالتے ہیں: ارشد انصاری

گورکھپور: میاں صاحب اسلامیہ انٹر کالج بخشی پور کے پرنسپل مختار احمد نے کہا کہ طلبا کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ انہیں شخصیت کی نشوونما کے ذریعے ایک اچھا اور قابل انسان بننے کے لیے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ طلبا کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں اور زندگی میں اپنے مقاصد حاصل کریں کیونکہ تعلیم ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی چھین نہیں سکتا۔ مختار احمد نے یہ باتیں جامعۃ الاصلاح اکیڈمی، نورنگ آباد میں سمر کیمپ کے آخری دن مہمان خصوصی کی حیثیت سے کہیں۔ مہمان اعزازی پریاگراج سے آئے موٹیویشنل اسپیکر محمد ارشد انصاری نے کہا کہ جیسے جیسے آپ تعلیم کا استعمال کرتے ہیں آپ کے علم اور سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے اور آپ کو مزید علم حاصل کرنے کی ترغیب ملتی ہے، تعلیم کا صحیح استعمال تبھی ہوتا ہے جب آپ اس پر عمل کرتے ہیں یعنی اسے اپنی زندگی میں لاگو کرتے ہیں، تعلیم کی اصل اہمیت اسے صرف علم کی شکل میں رکھنے سے نہیں بلکہ اس کو عملی جامہ پہنانے سے معلوم ہوتی ہے، تعلیم سے معاشرے کو فائدہ ہوتا ہے، باشعور افراد معاشرے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں اور زندگی کے بہتر معیار کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ کیمپ میں بچوں نے مختصر ڈرامہ پیش کیا، سماجی کارکن پرسین اور امبریش نے شاعری، گیت اور کہانیاں پیش کیں، قاری محمد انس رضوی نے بچوں سے تعلیم کی اہمیت پر سوالات کیے، بہترین جوابات دینے والے بچوں کو پارشد نور محمد نے انعامات سے نوازا، تلاوت کلام پاک حافظ رحمت علی نظامی نے کی، انہوں نے نعت پاک و ترانہ بھی پیش کیا۔ تقریب کی صدارت نائب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کی، سکول کے بانی علی احمد اور ڈائریکٹر آصف محمود نے کہا کہ علم اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا انمول خزانہ ہے جو بانٹنے سے کبھی کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے، آج کے نوجوانوں کو اپنے دین و ایمان کا مکمل علم ہونا چاہیے، نوجوانوں کو دین سے روشناس کرانا اور شرعی اصولوں کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنا ہماری ذمہ داری ہے، اسلام کی روشنی انہیں اپنی منزل کے راستے سے کبھی بھٹکنے نہیں دے گی۔ سمر کیمپ کا اختتام اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا، اس موقع پر حاجی رئیس احمد، محمد اعظم، پرنسپل عائشہ خاتون، وائس پرنسپل شیریں آصف، بلال احمد، محمد انس، فیضان سرور، تنویر، آرزو، ادیبہ، سید شمس، فریدہ، مشا، فرحین، عائشہ، ثنا، فرحت، یاسمین، گل افشاں، عافیہ، مناظر حسن، عقلیمہ وارثی، سید تابب، سید فرحان احمد قادری وغیرہ موجود رہے۔

سہارنپور: ٹرکٹر۔ ٹرالی پلٹنے سے دو کی موت، 20 زخمی

ہمیرپور: 26 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ہمیر پور کے دویار علاقے میں اتوار کی دیر رات دو بجے بے قابو ڈمپر نے ٹرک۔ ٹرالی میں ٹکر مار دیا جس میں ایک ادھیڑ عمر و ایک خاتون کی موت ہوگئی جبکہ کم سے کم 20 افراد بری طرح زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق تھانہ علاقے کے گرام بھگیا باشندہ بھاسکر سنگھ اپنے بیٹے آدرش کا منڈن کرانے ہفتہ کو اپنے ٹرکٹر سے اپنے رشتہ داروں و دیہی باشندوں کے ساتھ گیا تھا جس میں زیادہ تر خواتین شامل تھیں۔ گذشتہ دیر رات جب سبھی لوگ چترکوٹ سے منڈن کا پروگرام کرا کر اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے کہ نارائن گاؤں کے نزدیک پیچھے سے آرہے بے قابو ڈمپر نے ان کے ٹرکٹر کو ٹکر ماری۔ اس حادثے میں ٹرکٹر میں بیٹھے سبھی لوگ سڑک پر گر کر شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ اس میں شیو بھان سنگھ (55) و خاتون کوبتا (34) کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ حادثے میں شدید طور سے زخمی سبھاش سنگھ، کوبتا، انکت، ستیم، آدرش، سومیا، جگدیش نگم، ادۓ، ابھئے، کلو، پارول، سپنا، راج، ششی، رینو، نکلیش، دھرم سنگھ، گائتری، انکت، پوجا و ببلی کو لہولہان حالت میں سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

اسٹیٹ حج انسپکٹر ماسٹر ساغر حسینی املوی نے دی عازمین حج کو ضروری صلاح

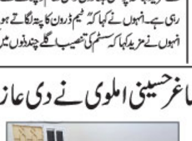

مکہ (ایجنسی) اسٹیٹ حج انسپکٹر ماسٹر ساغر حسینی املوی نے گزشتہ روز عزیزیہ مکہ علاقہ میں واقع بلڈنگ نمبر ۱۲۱ ، گراؤنڈ فلور پر "بیت الصلوۃ" یعنی نماز کے لئے مخصوص ہال میں موجود ہندوستانی عازمین حج بالخصوص مبارکپور، لکھنؤ، یوپی کے شیعہ عازمین حج سے ایک میٹنگ کے دوران ملاقات کی اور حج سے متعلق بعض ضروری امور و مسائل پر تبادلہ خیالات کئے۔ اسٹیٹ حج انسپکٹر ماسٹر ساغر حسینی املوی نے کہا کہ الحمدللہ مجھے امید ہے کہ آپ تمام حضرات اپنے حج کا پہلا حصہ یعنی عمرہ تمتع مکمل کرچکے ہوں گے۔ آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو۔ اب آپ کسی بھی وقت مستحبی طواف خانہ کعبہ کرسکتے ہیں۔ اور جب بھی طواف کے لئے جائیں تو لباس احرام میں جائیں۔ جتنا چاہیں مستحب طواف کریں اور ایک طواف میں زندہ و مردہ جتنے عزیز و اقارب و احباب اور مومنین کو چاہیں ان کی نیابت کی نیت سے کرسکتے ہیں۔ ہر حال میں اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ آپ اپنی صحت کے مطابق حرم کا سفر کریں۔ دن کے وقت دھوپ سے بچیں۔ حج کے لیے خود کو جسمانی طور پر فٹ رکھیں۔ اگر زیادہ عمر یا طواف کی وجہ سے بیمار یا کمزور ہونے کا اندیشہ ہو تو حج کے بعد نفل یا مستحبی عمرہ کا ارادہ کریں۔ مکمل پرامن رہیں، ملکی قانون اور انتظامیہ کا لحاظ و احترام کرتے ہوئے اپنے سفر حج کو کامیاب اور بابرکت بنائیں۔ قرآن مجید کی تلاوت اور حج کے مناسک کو سمجھنے میں زیادہ وقت لگانا چاہیے۔ غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ عزیزیہ علاقہ حدود حرم مکہ میں ہے، آپ کچھ نمازیں حرم میں پڑھ سکتے ہیں اور کچھ اپنی عمارت میں بھی اپنے فقہ کے علمائے کرام سے ارکان حج، مسائل حج کو اچھی طرح سمجھیں اور اپنے اپنے مسلک کے مطابق ارکان حج بجالائیں۔ تمام مقامات دعا میں اپنے اہل و عیال، اپنے قوم و قبیلہ اور اپنے ملک و ملت اور عالمی امن عامہ کے لئے خوب دعائیں اللہ سے مانگیں اور اپنے خادم الحجاج (اسٹیٹ حج انسپکٹر) کے ساتھ مجھنا چیز اسٹیٹ حج انسپکٹر ساغر حسینی کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

موسلادھار بارش سے مذدور خاندان کا کچا مکان گرا

دیوبند 26 مئی (نامہ نگار) دیوبند کے نزدیکی دھیانہ گاؤں میں موسلادھار بارش کی وجہ سے ایک مزدور خاندان کا کچا مکان گر گیا۔ جس سے متاثرہ خاندان میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع کے مطابق گاؤں دھیانہ کا رہنے والا بالندر سینی ولد علم چند سینی اپنی بیوی سنیتا اور دو بیٹیوں کے ساتھ اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران اسے گھر کی چھت گرتی ہوئی محسوس ہوئی تو وہ گھبرا کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر سے باہر نکلنے لگا، تبھی گھر کی چھت اچانک گر گئی، جس کی وجہ سے اسے اور اس کی بیوی اور بچیوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ خوش قسمتی سے وہ گھر کے ملبے کی زد میں آنے سے بچ گئے، ورنہ بہت بڑا ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا تھا۔ مکان گرنے کی آواز اور اہل خانہ کی چیخ و پکار سن کر آس پڑوس کے لوگ موقع پر جمع ہوگئے جنہوں نے متاثرہ خاندان کو تسلی دی اور انہیں ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔ بعد ازیں گاؤں کے لوگوں نے دیوبند کے نائب تحصیلدار دیویندر پرجاپتی اور مقامی پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی حلقہ لیکھ پال اور تلہیڑی پولیس موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے واقعہ کی تحقیقات کی اور متاثرین کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ گاؤں کے ہی راہل تیاگی اور شبھم ونس نے بتایا کہ بالندر محنت مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔

تعلیم ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے: کیشو پرساد موریہ

ڈپٹی چیف منسٹر نے تعلیمی میدان میں نمایاں کام کرنے والے بلاک ایجوکیشن آفیسر اور اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا

لکھنؤ:26 مئی۔وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ لکھنؤ میں بنیادی تعلیم کے محکمے کے اہم پروگراموں کا آغاز/افتتاحی پروگرام پریاگ راج ضلع کے ضلع پنچایت آڈیٹوریم کے احاطے میں براہ راست نشر کیا گیا۔ پریاگ راج ضلع کے بنیادی تعلیم کے محکمے کی کامیابیوں پر مبنی دستاویزی فلم کو مہمان خصوصی نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں بٹن دبا کر ریلیز کیا۔اس پروگرام کا افتتاح نائب وزیر اعلیٰ نے ماں سرسوتی کی مورتی پر پھول چڑھا کر اور چراغ جلا کر کیا۔اس موقع پر ڈپٹی چیف منسٹر نے تعلیم کے مختلف شعبوں میں نمایاں کام کرنے والے اساتذہ اور دیگر افراد کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ سمارٹ کلاس چلانے کے لیے کمپوزٹ اسکول گھاٹم پور کوڑیہار-1 کے اسسٹنٹ ٹیچر مسٹر پربھاشنکر شرما، ڈیجیٹل لائبریری کے لیے کمپوزٹ اسکول پالپور چاکا کی پرنسپل مسز ابھا، یو پی ایس تھروائی سوراون مسز آشا دیوی ٹیبلیٹ، یو پی ایس کھیسکا کرچنا مسز رشدہ ناہید کو سمر کیمپ چلانے کے لیے، مسٹر پربھاشنکر شرما کو سمر کیمپ چلانے کے لیے۔ کھنڈ، پرائمری اسکول ملاکھر 1 کوڑیہار کی پرنسپل مسز گریما مہروترا برائے نپن اسکول کو اسناد سے نوازا گیا۔

اس موقع پر اپنے خطاب میں نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ آج کا دن ریاست کے لیے بہت اہم ہے۔ آج ریاست کے تمام اضلاع میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اہم پروگراموں کے آغاز/افتتاح سے متعلق پروگراموں کا ایک ساتھ انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ مجھے بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اس پروگرام میں آپ سب کے درمیان ہونے کا موقع ملا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں گزشتہ برسوں میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ سمیت دیگر تمام شعبوں میں غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے۔ مقامی سطح پر سرکاری اسکولوں پر معزز عوامی نمائندوں اور عام لوگوں کا اعتماد مضبوط ہوا ہے اور اسکولوں میں تعلیم کا بہتر ماحول پیدا ہوا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل تک کوئی بھی والدین اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں پڑھنے کے لیے نہیں بھیجنا چاہتے تھے لیکن حکومت کی جانب سے مسلسل تعلیم کے میدان میں کی گئی غیر معمولی پیش رفت اور اسکولوں میں تعلیم کے لیے تمام ضروری وسائل کی دستیابی کی وجہ سے اس وقت لوگ اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں پڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کیکالپ یوجنا کے تحت آج اسکولوں میں ایک بڑی تبدیلی دیکھی گئی ہے۔عزت مآب وزیر اعلیٰ نے سرکاری اسکولوں کے لیے خزانے کھول دیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام مسائل کا حل تعلیم سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سے ہی مکمل ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بچے ملک، ریاست اور خاندان کی ترقی کا مستقبل ہیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ آج بنیادی تعلیم کے اسکولوں سے نکلنے والے بچے تمام شعبوں میں کامیابی کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان بنانے میں آپ سبھی اساتذہ کے اہم تعاون کی توقع ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لوگوں کو صفائی کے تئیں بیدار کرنے کے لیے خود عزت مآب وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے اپنے ہاتھوں میں جھاڑو اٹھایا، اس لیے آپ لوگ بھی اسکولوں میں صفائی پروگرام میں حصہ لے کر بچوں کو صفائی کی طرف راغب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا ہندوستان کی ترقی دیکھ رہی ہے، ہم اقتصادی سپر پاور بن رہے ہیں اور آج ہم دنیا میں چوتھے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے۔ ہندوستان کو ترقی یافتہ ہندوستان بنانے میں آپ کا تعاون بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص ماں کے نام پر درخت لگائے اور شجر کاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں میں بھی اس وقت پرائیویٹ اسکولوں کی طرح تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، بنیادی اسکولوں کی تعلیم میں معیاری تبدیلی آئی ہے جس کی وجہ سے اب سرکاری اسکولوں کا نتیجہ پرائیویٹ اسکولوں سے بہتر ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے قیام کے لیے ریاستی حکومت کے جامع پروگرام آپریشن کیکالپ کے تحت 19 پیرامیٹرز پر اسکولوں میں بنیادی سہولیات کو مختلف محکموں کے ساتھ تال میل کے ذریعے سیر کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں اسکولوں میں تبدیلی آئی ہے، جس کی قومی سطح پر تعریف کی گئی ہے۔ اس وقت ریاست میں کام کرنے والے 746 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں میں کمزور طبقوں کی لڑکیوں کو 6-8 کلاس تک رہائشی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ ریاستی حکومت نے ان اسکولوں کو 12ویں جماعت تک اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان میں سے 683 اسکولوں کو 12ویں جماعت تک اپ گریڈ کیا گیا ہے، جن کے لیے تعلیمی عمارتیں اور اضافی ہاسٹل ہاسٹل تعمیر کیے گئے ہیں۔ تمام 746 کے جی بی وی میں اسمارٹ کلاسز اور آئی سی ٹی لیبز قائم کی جا رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں کمزور طبقوں کی لڑکیوں کو 12ویں جماعت تک رہائشی اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کی سہولت میسر آئے گی جو کہ ایک انتہائی قابل تحسین کام ہے۔ وزیر اعلیٰ سے متاثر ہو کر، بنیادی تعلیم کا محکمہ اس سال ایک نئے اقدام کے طور پر گرمیوں کی تعطیلات کے دوران طلباء کے لیے 21 مئی 2025 سے 10 جون 2025 تک سمر کیمپس کا انعقاد کر رہا ہے۔ ان سمر کیمپوں میں بچوں کو باقاعدہ نصاب اور نصابی کتابوں کے علاوہ زندگی کی مہارتوں اور تخلیقی صلاحیتوں سے متعلق تعلیم فراہم کی جائے گی، اس سے سکولوں میں ایک حوصلہ افزا ماحول پیدا ہوا ہے۔ بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے 3276 کروڑ روپے کے اہم پروگراموں کا آغاز اور افتتاح آج عزت مآب وزیر اعلیٰ نے کیا جس سے طلباء کو فائدہ پہنچے گا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے چیف منسٹر ماڈل کمپوزٹ اسکولس قائم کیے جا رہے ہیں جو دیگر اسکولوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنیں گے۔ یہ ہماری مہتواکانکشی اسکیم ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آج ان اسکولوں کا سنگ بنیاد وزیر اعلیٰ نے رکھا ہے۔ "نپن بھارت مشن" کے تحت، تعلیمی سیشن 2024-25 میں، D.El.Ed کے ذریعے تصادفی طور پر منتخب اسکولوں میں کلاس 1-2 میں پڑھنے والے طلباء کے سیکھنے کے نتائج۔ دسمبر، 2024 اور فروری، 2025 کے مہینے میں تربیت یافتہ افراد کا اندازہ لگایا گیا ہے، جس میں کل 061,48 اسکول نپن ودیالیہ ※ کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ تعلیمی معیار کی سمت میں یہ ایک اہم کامیابی ہے۔ 7409 اپر پرائمری، کمپوزٹ اور کستوربا گاندھی گرلز اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز قائم کی جا رہی ہیں۔ 5258 سکولوں میں آئی سی ٹی لیبز قائم کی جا رہی ہیں، 503 سکولوں میں ڈیجیٹل لائبریریاں قائم کی جا رہی ہیں جس سے ڈیجیٹل لرننگ کو فروغ ملے گا۔ اساتذہ کو ٹیبلیٹ بھی دیے گئے ہیں جن کے استعمال سے اساتذہ کو اپنے کام میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر پھولپور کے ایم پی مسٹر پراوین پٹیل نے کہا کہ اتر پردیش کو پہلے بیمار ریاست کہا جاتا تھا۔

اترپردیش بن گیا ہے جرائم پردیش: اکھلیش

لکھنؤ: 26 مئی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں سے اتر پردیش جرائم پردیش بن گیا ہے۔ یادو نے پیر کو جاری بیان میں کہا کہ نظم ونسق پر بی جے پی حکومت کا زیرو ٹالیرنس کا دعویٰ زیرو ہو چکا ہے۔ مجرمین کھلے عام گولیاں چلا رہے ہیں۔ قتل کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ ان کو نظم ونسق کا ڈر نہیں رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں راجدھانی لکھنؤ تک میں لوگ محفوظ نہیں ہے۔ لکھنؤ میں دن دہاڑے گولیاں چل رہی ہیں۔ گینگوار ہو رہا ہے۔ راجدھانی لکھنؤ کے سرودئے نگر میں سڑک پر دوڑا کر گولی ماری گئی۔ لکھنؤ کے ہی پارا میں پراپرٹی ڈیلر کے دفتر میں دبنگوں نے لاٹھی۔ ڈنڈوں سے حملہ کر پٹائی کی۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت جب اتر پردیش کو ایک مستقل ڈی جی پی نہیں دے سکتی ہے تو وہ نظم ونسق کیا سنبھال لے گی۔ یہ کیسی بی جے پی حکومت ہے جہاں چاروں طرف لاقانونیت ہی لاقانونیت ہے۔ بی جے پی اقتدار میں خواتین، بچیاں آئے دن رسوا ہوتی رہتی ہیں۔ ابھی دو دن پہلے اپنی عزت بچانے کے لئے ایک بچی کو آٹو سے کودنا پڑا۔ وہ بری طرح زخمی ہو گئی۔ کئی طالبات نے چھیڑخانی سے تنگ آکر پھانسی بھی لگائی ہے۔

خواتین کے خلاف جرائم کے خاتمے میں محکمہ پولیس کے کردار پر ورکشاپ

ورکشاپ میں خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام کے لیے محکمہ پولیس کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں پر روشنی ڈالی گئی

لکھنؤ: 26 مئی۔ اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن نے کمیشن کے آڈیٹوریم میں خواتین کے خلاف جرائم کو حل کرنے میں محکمہ پولیس کے کردار پر ایک روزہ ورکشاپ اور ماہانہ میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ورکشاپ کا افتتاح ریاستی خواتین کمیشن کی صدر ڈاکٹر ببیتا سنگھ چوہان کے ساتھ نائب صدر محترمہ اپرنا یادو اور محترمہ چارو چودھری نے کیا۔ میٹنگ کا افتتاح رانی اہلیابائی ہولکر کی پیدائش سہ صد سالہ یادگاری مہم 2025 سیمینار پروگرام کے انعقاد سے کیا گیا۔ رانی اہلیہ بائی ہولکر کی تصویر پر پھول چڑھانے کے بعد ان کی طرف سے کئے گئے سماجی اصلاحی کاموں جیسے ستی رواج کی مخالفت، تعلیم کا پھیلاؤ وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے بعد، پہلے سیشن میں، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کرائم، محترمہ رکمنی ورما اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر جناب ونود کمار یادو نے خواتین کے خلاف جرائم، ان سے تحفظ، اور ریاست میں خواتین کی حفاظت کے لیے چلائی جانے والی سرگرمیوں، پروگراموں اور اسکیموں پر روشنی ڈالی۔ خاص طور پر وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن آرگنائزیشن نے گھریلو تشدد، جنسی ہراسانی، بچوں کے ساتھ بدسلوکی، 1090 کے کام کاج، خواتین ہیلپ ڈیسک، تیزاب گردی، پنک بوتھ، آشا جیوتی کیندر، رانی لکشمی بائی سمان فنڈ وغیرہ کے حوالے سے خواتین کو دی جانے والی مدد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ دوسرے سیشن میں مختلف اضلاع میں خواتین کی مدد کی گئی۔ اراکین نے پچھلے مہینے میں منعقد کی گئی خواتین کی عوامی سماعت/معائنہ کے پروگراموں کا جائزہ لیا اور کمیشن کی طرف سے آئندہ ماہ میں منعقد کیے جانے والے عوامی سماعت اور پروگراموں کے خاکہ پر تفصیلی بحث کی گئی۔ میٹنگ میں موجود تمام معزز لوگوں کو ممبر سکریٹری محترمہ سدھا ورما نے عہدیداران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میٹنگ کا اختتام ہوا۔ ریاستی خواتین کمیشن کے پروگرام میں صدر ڈاکٹر ببیتا سنگھ چوہان، نائب صدر (دو) محترمہ اپرنا یادو، محترمہ چارو چودھری اور ممبران محترمہ ہیمانی اگروال، محترمہ سنیتا سریواستو، محترمہ انجو پرجاپتی، محترمہ پونم دویدی، محترمہ انیتا گپتا، محترمہ انوپما سنگھ لودھی، محترمہ سوجیتا کماری، محترمہ مینا کماری، محترمہ نیلم پربھات، محترمہ گیتا پشپا بند، محترمہ پشپا پانڈے، محترمہ میناکشی بھرالا، محترمہ ریتو شاہی، محترمہ سنیتا سینی، محترمہ ایکتا سنگھ، محترمہ ارچنا پٹیل، محترمہ پرتیبھا کشواہا، محترمہ رینو گاڑ، محترمہ منیشا اہلاوت، محترمہ سپنا کشیپ، محترمہ سنگیتا جین، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس سپرنٹنڈنٹ رکمنی ورما، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ۔ پولیس ہیڈ کوارٹر جناب ونود کمار یادو کے ساتھ دیگر معززین/افسران موجود تھے۔

امیٹھی سے رشتہ خون کا نہیں جدوجہد اور عزت کا ہے

شکست کے بعد پیر کو پہلی بار امیٹھی پہنچیں اسمرتی ایرانی

امیٹھی کی سابق رکن پارلیمنٹ اور وزیر اسمرتی ایرانی لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد پیر کو پہلی بار امیٹھی پہنچیں۔ جہاں انہوں نے کئی پروگراموں میں حصہ لیا اور کہا کہ وہ امیٹھی کی ترقی کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گی۔ سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی لوک سبھا انتخابات میں شکست کے تقریباً ایک سال بعد پیر کو پہلی بار امیٹھی پہنچیں۔ گوری گنج کے رانجے انٹر کالج گراؤنڈ میں منعقدہ پنیشلوک رانی اہلیابائی ہولکر ترشتابدی اسمرتی گوشٹھی اور پنچایت پرتیندھی سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا امیٹھی سے رشتہ خون کا نہیں بلکہ جدوجہد اور احترام کا ہے۔ اسمرتی نے کہا کہ میں خود کو سابق ایم پی نہیں مانتی ہوں۔ مجھے آج بھی امیٹھی کی یاد ہے۔ اپنے دور کی کامیابیوں کو گنتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ امیٹھی میں اے کے 203 رائفل فیکٹری، کوکا کولا پلانٹ، سینک اسکول، میڈیکل کالج اور انڈسٹریل ایریا قائم کیے گئے تھے۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے بطور رکن پارلیمنٹ ملنے والی پنشن کو نیشنل ڈیفنس فنڈ میں عطیہ کر دیا ہے تاکہ شہیدوں کے اہل خانہ کو مدد مل سکے۔ اپنے دور حکومت کی کامیابیوں کی فہرست دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امیٹھی میں اے کے 203 رائفل فیکٹری، کوکا کولا پلانٹ، سینک اسکول، میڈیکل کالج اور انڈسٹریل ایریا قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج امیٹھی بدل چکی ہے، یہ فیکٹریوں اور امکانات کی سرزمین بن گئی ہے۔ رانی اہلیہ بائی ہولکر کی زندگی سے تحریک لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین نے گاؤں گاؤں جا کر سیلف ہیلپ گروپس بنائے ہیں۔ پنچایتوں کو جمہوریت کی سب سے مضبوط اکائی بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے پنچایتوں کا بجٹ 70 ہزار کروڑ سے بڑھا کر 5.2 لاکھ کروڑ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیٹھی کے کارکنان تنظیم کے لیے وقف ہیں اور یہی ثقافت امیٹھی کی پہچان ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ امیٹھی کی ترقی اور عزت کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ اس موقع پر سون بھدر کے سابق ایم ایل اے سریندر سنگھ، سیلون ایم ایل اے اشوک پاسی، ضلع پنچایت صدر راجیش اگرہاری، انچارج وزیر ستیش چندر شرما، ایم ایل سی شیلیندر پرتاپ سنگھ، ضلع صدر سدھانشو شکلا، سابق ضلع صدر اوماشنکر پانڈے، رام پرساد مشرا، دیاشنکر یادو، درگیش ترپاٹھی، جگن پرساد سنگھ، راجیش پرساد سنگھ، راجدھانی اور دیگر نے خطاب کیا۔ اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کے امیٹھی پہنچنے کی اطلاع ملتے ہی ہزاروں کی تعداد میں بی جے پی کارکنان انہونا چوراہے پر جمع ہو گئے۔ منڈل کے صدر گورو سریواستو کی قیادت میں اس شاندار استقبالیہ تقریب میں اسمرتی ایرانی پر 151 کلو گلاب کے پھول نچھاور کیے گئے۔ وہ خوش آمدید کہتی تھیں اور کارکنوں کا شکریہ ادا کرتی تھیں۔ اپنے دورے کے دوران اسمرتی ایرانی نے لوگوں سے پیار سے ملاقات کی۔ اس نے بزرگوں کو نام لے کر بلایا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ دیدی اب بھی وہی ہیں، وہ بالکل نہیں بدلی ہیں۔ اس پیار بھرے رویے سے کارکنوں اور حامیوں میں جوش وخروش کی فضا پیدا ہو گئی۔ اوٹیلوا کے لوگوں نے سابق ایم پی سے گاؤں میں نامکمل برقی کاری کے کام کا مطالبہ کیا۔ اس پر اسمرتی ایرانی نے بی جے پی کے ضلع صدر سدھانشو شکلا کو اس مسئلہ کو جلد حل کرنے کی ہدایت دی اور ساتھ ہی گاؤں والوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ رکن اسمبلی سے درخواست کریں تاکہ کام جلد مکمل ہو سکے۔

ہنومان مندر میں چہرہ پہچاننے والا جدید ترین آلہ نصب: جیویر سنگھ

چہرے کی شناخت کے نظام کی کامیابی کے پیش نظر اسے ایودھیا، ورنداون سمیت دیگر مذہبی مقامات تک پھیلایا جائے گا

لکھنؤ: 26 مئی۔ راجدھانی کے علی گنج علاقے میں واقع نیا ہنومان مندر میں بڑھتی ہوئی بھیڑ اور سیکورٹی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی محکمہ سیاحت نے ایک نئی پہل کی ہے۔ محکمہ نے چہرے کی شناخت کے جدید نظام کا ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے، جس کا مقصد سیاحوں کی نگرانی کو مزید منظم بنانا اور ممکنہ سیکورٹی خطرات سے نمٹنا ہے۔ یہ نئی ٹیکنالوجی بھیڑ کو موثر طریقے سے کنٹرول کرنے اور زائرین کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ یہ نظام مذہبی مقامات پر ٹیکنالوجی کے استعمال کی طرف ایک اہم اقدام ہے۔ یہ جانکاری ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ AI سے چلنے والے اس سسٹم نے حال ہی میں جانچ کے مرحلے کے دوران 500,6 سے زیادہ منفرد وزٹرز کو ریکارڈ کیا ہے۔ نیز، 96 فیصد کی درستگی کی شرح کے ساتھ حقیقی وقت میں چہروں کو پہچاننے میں کامیابی حاصل کی گئی۔ یہ جدید ترین ٹیکنالوجی بھیڑ کے نمونوں کی نگرانی کرنے، مشکوک سرگرمیوں کا پتہ لگانے اور پہلی بار آنے والوں کی شناخت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ کوشش سیاحت کی تشخیص اور سائٹ کی حفاظت کے نقطہ نظر سے انتہائی مفید ہے۔ یہ نظام مندر کے احاطے میں نامناسب یا مشکوک سرگرمیوں میں ملوث افراد کی بلیک لسٹ تیار کر سکتا ہے، اس طرح زائرین کے لیے زیادہ محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، پہلی بار آنے والے سیاحوں کی شناخت کے ذریعے، محکمہ کو بھیڑ کے دباؤ اور سیاحت کے رجحانات کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس پہل کے تحت کیے گئے تجربے کی کامیابی سے متاثر ہو کر اس نظام کو دوسرے مندروں تک بھی پھیلایا جائے گا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ پائلٹ پروجیکٹ کے تحت مندر میں وی آئی پی گیٹ سمیت اہم داخلی اور خارجی دروازوں پر ہائی ریزولوشن کیمرے نصب کیے گئے ہیں، تاکہ ہر سرگرمی پر نظر رکھی جا سکے۔ محکمہ سیاحت کے مطابق، یہ نظام ممکنہ طور پر بھیڑ والے علاقوں کی پہلے سے شناخت کر سکتا ہے اور ہجوم کے انتظام کے لیے فوری حل فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چوری یا مشتبہ سرگرمی کی صورت میں، یہ ٹیکنالوجی تیزی سے شناخت کر کے سیکورٹی فورسز کے جوابی وقت کو کم کرتی ہے۔ اس سے قبل، لکھنؤ کے مصروف ہنومان سیتو مندر میں اس طرح کی ٹیکنالوجی کا تجربہ کیا گیا ہے، جہاں داخلے اور باہر نکلنے کی معلومات کو ڈیجیٹل اور دستی طور پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس ٹیسٹ میں، نظام نے 93 فیصد کی درستگی کی شرح کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مسٹر جیویر سنگھ نے کہا کہ محکمہ سیاحت نے ہندوستان کی منفرد شناختی اتھارٹی کے ساتھ مل کر مستقبل میں ایک نیا، زیادہ مضبوط اور جامع ڈیٹا بیس تیار کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سسٹم کے ذریعے مقامی باشندوں، دوسرے شہروں سے آنے والے سیاحوں اور پہلی بار آنے والوں کے درمیان واضح فرق ممکن ہو سکے گا۔ ان کامیاب تجربات کی بنیاد پر، محکمہ اب اسے ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر اور ہنومان گڑھی، پریاگ راج میں بڑے ہنومان جی مندر اور آلوپی دیوی مندر، وارانسی میں کاشی وشوناتھ مندر اور بٹوک بھیراؤ مندر، وارانسی میں گُسّم پورہ شری تیمپ اور گُسّم پورہ شری تیمپ جیسے بڑے مقامات پر لاگو کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ورنداون میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اقدام ریاست کی جامع سمارٹ ٹورازم پالیسی کے مطابق ہے۔

کاکوری: جے سی بی بالٹی کے نیچے ملی نوجوان کی لاش

اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے

کاکوری لکھنؤ۔ راجدھانی لکھنؤ کے کاکوری کوتوالی علاقے کے ساکرا گاؤں میں آج صبح ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں گھورگھوری تالاب چوکی کے ساکرا کوٹھا علاقے میں 20 سالہ راج کشیپ کی لاش مشتبہ حالات میں جے سی بی کی بالٹی کے نیچے دبی ہوئی ملی۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی کی شناخت راج کشیپ کے طور پر کی گئی ہے جو کاکوری شہر کے شیخ شادی محلہ کا رہنے والا تھا۔ ایشور دین کا بیٹا راج کشیپ غیر شادی شدہ تھا اور اس کا خاندان اب اس کے بھائی ساگر کشیپ اور اس کی بیوی پر مشتمل ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ راج کے والد کا 15 سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔ خاندان کے مطابق راج بچپن سے ہی جے سی بی پر کام کرتا تھا اور تقریباً 5 سال سے جے سی بی ڈرائیور کے طور پر کام کر رہا تھا، جس کی وجہ سے اسے اس شعبے میں کافی تجربہ تھا۔ گھر والوں نے بتایا کہ راج گزشتہ دو ماہ سے گھر نہیں آیا تھا اور گزشتہ 20 دنوں سے ساکرا گاؤں کے قریب تالاب بنانے کے کام میں مصروف تھا۔ راج کشیپ کے بھائی ساگر کشیپ نے واضح طور پر کہا ہے کہ ان کے بھائی کا قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً پانچ دن پہلے بھی راج کی کچھ لوگوں سے لڑائی ہوئی تھی، جس کے بعد موقع پر چار پانچ سیکٹر (کرسیاں) ٹوٹی ہوئی پائی گئی تھیں، جو کسی جھگڑے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مقتول کے کزن نے بھی اپنے بیان کو دہراتے ہوئے کہا کہ اس کے بھائی کو قتل کیا گیا ہے۔ کاکوری پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کردی ہے۔ کاکوری انسپکٹر ستیش سنگھ راٹھور نے بتایا کہ قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ پولیس قتل کے الزام سمیت تمام زاویوں سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ اہل خانہ کے بیانات اور جائے وقوعہ سے ملنے والے سراغ کی بنیاد پر پولیس قاتلوں تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر مقامی سطح پر امن وامان پر سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

محکمہ آیوش میں 4350 خالی اسامیوں کے لئے تقرری کا عمل جاری

لکھنؤ: 26 مئی (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے حال ہی میں محکمہ آیوش کی میٹنگ میں مختلف خالی آسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کی ہدایات دی ہیں، جس کے بعد آیوروید، یونانی اور ہومیوپیتھک محکموں میں کل 350,4 خالی آسامیوں کے لیے بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ پرنسپل سکریٹری آیوش رنجن کمار نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے میٹنگ میں ہدایت دی تھی کہ آیوش کی طبی خدمات کو مزید موثر بنانے کے مقصد سے خالی آسامیوں پر بھرتی کا عمل ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ریاست میں روایتی طبی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مناسب انسانی وسائل ہونے چاہئیں۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر، پرنسپل، پروفیسر، لیکچرر، میڈیکل آفیسر، اسٹاف نرس، فارماسسٹ، میٹرن، ریڈر جیسے اہم عہدوں کو پر کرنے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت آیورویدطبی خدمات میں کل 233,7 منظور شدہ آسامیوں میں سے 208,4 آسامیاں پُر ہیں، جبکہ 025,3 آسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح یونانی طبی خدمات میں کل 462 منظور شدہ آسامیوں میں سے 301 پُر ہیں جبکہ 161 اسامیاں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھک میڈیکل سروسز میں کل 818,3 منظور شدہ آسامیوں میں سے 654,2 پُر ہیں جبکہ 164,1 آسامیاں خالی ہیں۔ ان میں سے بہت ساری آسامیاں پروموشن، براہ راست بھرتی، اکاؤنٹس اینڈ فنانس ڈیپارٹمنٹ، پی ایس ایس کیڈر اور ریکوزیشن بھیجنے کے ذریعے پُر کی جائیں گی۔ پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جبکہ کچھ اسامیوں کے لیے درخواستیں بھیج دی گئی ہیں۔

اسکارپیو اور فارچیونر سے اترے اور دن دہاڑے فائرنگ...

لکھنؤ میں بیچ بازار میں گینگ وار، سی سی ٹی وی میں قید

لکھنؤ: 26 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی حکومت ریاست کے لاء اینڈ آرڈر کو لے کر مسلسل کئی دعوے کرتی ہے لیکن اتوار کی شام لکھنؤ میں پیش آنے والے سنسنی خیز واقعے نے امن و امان پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ مصروف سرودئے نگر علاقے میں دھوپ اور شام کے وقت سڑکوں پر ایک ایسا جرم کیا گیا جسے لوگ اپنی زندگی میں شاید ہی بھول پائیں گے۔ یہ منظر کسی فلم کے کلپ جیسا تھا، لیکن یہ سچ تھا۔ ایک کڑوا سچ جو ریاست کی راجدھانی لکھنؤ میں امن وامان کی بگاڑ کو بے نقاب کرتا ہے۔ فی الحال پولیس نے اس معاملے میں دو ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔ جن کی شناخت ارسل اور فیض کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی شخص اسپتال میں زیر علاج ہے۔ دراصل غازی پور کے سرودئے نگر علاقے میں شام تقریباً 5:30 بجے ایک سفید رنگ کی سوئفٹ کار کے پیچھے ایک کالے رنگ کی اسکارپیو، فارچیونر اور ایکس یو وی آکر رکے۔ تقریباً نصف درجن غنڈے گاڑی سے باہر نکلتے ہیں۔ ان کے چہروں پر نہ کوئی خوف تھا اور نہ ہی پولیس کا کوئی ڈر۔ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، وہ تابڑ توڑ اپنی وگولیوں سے حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ چاروں طرف گولیوں کی آوازیں گونجنے لگتی ہیں اور صرف 40 سیکنڈ میں یہ نڈر مجرم واردات کرتے ہیں، آرام سے گاڑی کو پیچھے کر کے بھاگ جاتے ہیں۔ یہ بالکل ایسے ہی تھا جیسے کسی سماجی تقریب سے گھر لوٹنا۔ عام لوگ خوفزدہ ہیں لیکن بدمعاشوں کو ان کے خوف کی کوئی پرواہ نہیں۔ اس وحشیانہ فائرنگ نے نہ صرف ایک نوجوان کی جان کو خطرہ میں ڈال دیا بلکہ شہر میں امن و امان کی تباہی کو بھی بے نقاب کر دیا۔ پولیس کے مطابق جھگڑا کھانے کو لے کر ہوا۔ ہوٹل میں کھانا کھاتے ہوئے مستقیم نامی نوجوان اور کچھ لوگوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ کچھ دیر بعد معاملہ ٹھنڈا ہوا اور دونوں فریق الگ الگ راستے پر چلے گئے۔ لیکن کچھ دیر بعد یہ حملہ آور ایک بار پھر کار میں آئے اور مستقیم پر چار راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ فائرنگ اتنی شدید تھی کہ تین گولیاں سیدھی نوجوان کو لگیں اور وہ خون میں لت پت سڑک پر گر گیا۔ زخمی نوجوان نے مدد کے لیے چیختے ہوئے کہا کہ اسے گولی لگی ہے لیکن اس سے حملہ آوروں کو کوئی فرق نہیں پڑا۔ وہ آرام سے گاڑی میں بیٹھا اور بھاگ گیا۔ واقعہ سے متعلق سی سی ٹی وی فوٹیج میں بدمعاشوں کی دیدہ دلیری چہرے پر صاف نظر آئی۔ سیاہ اور سفید رنگ کی دو اسکارپیو کاریں جن سے کچھ نوجوان باہر نکلتے ہیں اور اندھا دھند فائرنگ شروع کر دیتے ہیں۔ فوٹیج میں چاروں طرف سے فائرنگ کی آوازیں واضح طور پر سنی جا سکتی ہیں۔ اس فوٹیج نے مزید واضح کر دیا کہ مجرموں کو نہ تو پولیس کا کوئی خوف ہے اور نہ ہی کسی عام شہری کا خوف۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی نوجوان کو اسپتال پہنچایا۔ اس وقت زخمی نوجوان اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے۔